پیسہ اخبار

خریدار چاہیں تو ... اگر وہ خریداری ترک کرنا چاہے تو اگر وہ
ہمیں اجازت دیتا ہے حسب معمول سابقہ کتب انعامی کی وی پی بغرض وصولی
پیشگی قیمت پیسہ اخبار کی اجازت کی اسکی خدمت میں روانہ ہو
خریداری ملتوی جانی ہو گی کارخانہ کو ایسے خریدار کی طرف سے
بھیجنے کی بوجہ قانون اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنے
طرف سے خود ہی پیشگی قیمت بھیجا کرتے ہیں وہ اس قاعدے سے
مستثنے ہونگے۔ (پیسہ اخبار لاہور)

مینیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے
کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے
کے لیے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے
ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر
وہ جو ان کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور
درج فرمایا کریں۔ کہ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ
حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔
مینیجر پیسہ اخبار لاہور

نمبر ۵ | یوم شنبہ ۳ فروری ۱۹۰۶ء مطابق ۸ ذوالحجہ ۱۳۲۳ھ موافق ۲۲ ماگھ سمت ۱۹۶۱ | جلد ۲۰

واقعیت نامہ کے لئیے شمار اور اعداد

فوج ہند:- ایسٹ انڈیا کمپنی نے تین لاکھ دیسی فوج رکھی تھی جو اب کراؤن کے پاس کل (۱۳۳) بٹالین اور (۱۴۰) سکواڈرن ہیں۔ یعنی ہر قسم کے (۱۳۸۰۰۰) سپاہی جس میں پیدل اور سوار ہر دو دیسی لوکل فورس بھی شامل ہے۔ اسکو علاوہ (۲۳۰۰۰) دیسی ریاستوں کی امپیریل سروس فوج ہے۔ گویا تیس کروڑ رعایا کے لیے (۲۲۵۰۰۰) سپاہی جس میں ۷۵ ہزار گورہ اور ڈیڑھ لاکھ دیسی فوج ہے۔ ہر ہندوستانی کو سالانہ ۹ روپیہ فوجی اخراجات کے لیے ادا کرنا پڑتا ہے اور ہر پندرہ ہزار ہندوستانیوں کے لیے ایک گورہ سپاہی ہندوستان میں لطف کی زندگی بسر کرتا ہے۔

کل فوج:- ہندوستان کی کل فوج زمانہ امن کے لیئو (۲۷۰۰۰۰) سپاہی (۴۰۱) توپیں اور ۳۶ ہزار جنگی گھوڑی ہیں۔ بالعبتہ جنگ کے وقت (۳۰۲۰۰۰) سپاہی میدان جنگ میں کام آسکتے ہیں۔ مدراس امن کے وقت ۱۰ لاکھ سپاہ (۶۴۴ ۲) توپیں اور ایک لاکھ ستاون ہزار گھوڑے رکھتا ہے اور جنگ کے وقت (۳۷۷۵۰۰۰) فوج ہزار ۴۹۰۴ توپیں اور (۱۰۰۷۰۰۰) گھوڑے میدان میں لا سکتا ہے۔

طاعون سرما میں:- تمام ہندوستان میں موسم سرما میں طاعون کس قدر بڑھ جاتا ہے۔ ہفتہ مختتمہ ۱۳ جنوری کی میں اسطاموات مندرج ذیل ہے۔

۱۹۰۲ء	۳۲۱۵	۱۹۰۴ء	۲۳۲۰۳
۱۹۰۳ء	۱۹۴ ۳	۱۹۰۵ء	۲۳۰۸۷
۱۹۰۱ء	۴۵۰۰		

بمبئی میں کمی طاعون:- ہفتہ مختتمہ ۱۳ جنوری کی بابت مندرجہ ذیل سالوں کی مقدار اموات طاعون سے معلوم ہوتا ہے کہ اب سرما میں کچھ کمی ہونی شروع ہوئی ہے۔

۱۹۰۲ء	۴۹۵۳	۱۹۰۴ء	۹۶۷۰
۱۹۰۳ء	۴۲۰۵	۱۹۰۵ء	۳۵۰
۱۹۰۱ء	۱۲۲۰۰		

مذاق

[جو صاحب سب سے اچھا لطیفہ اس کالم کے لئیے ارسال کریں گے انکی خدمت میں ایک روپیہ نذر کیا جاویگا۔ صرف ایک لطیفہ پوسٹ کارڈ یا لفافہ میں خوشخط لکھا ہوا ہو۔ ایڈیٹر]

[انعامی لطیفہ]

۹ دسمبر گذشتہ کے پیسہ اخبار میں جو سب سے عمدہ لطیفہ کے لیئے ایک روپیہ انعام دینے کا وعدہ کیا گیا تہا۔ اس کے مطابق آج بابو الہ دتا صاحب ویریسولی ضلع شملہ کو کہ جن کا لطیفہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ایک روپیہ نذر کیا گیا ہے۔

دوست:- کچھ عرصہ ہوا میں اور ایک اور شخص ایک مقام پر اکٹھے ہو گئے اور تین روز ایک ہی کمرہ میں قیام کرنے کے باعث کسیقدر دوستی ہو گئی۔ میرے دوست رات کو دودھ پینے کے عادی تھے۔ ایک رات جب نوکر دودھ لایا تو وہ سو گئے تھے۔ میں نے دو تین دفعہ انکو آواز دی کہ اٹھو دودھ پیلو۔ مگر وہ پہلو بدل کر رہ گئے۔ صبح کو جب اٹھے تو میں نے کہا یار دودھ اسی طرح پڑا ہے۔ تم ایسے غافل ہو کر سوئے کہ باوجود میری کوشش کے بیدار نہ ہوئے۔

دوست:- کیا کہوں۔ میں دودھ کا بہت عادی ہوں۔ مگر میری نیند بھی ایسی ہے کہ گھر میں میری بیوی (زوجہ) بڑی مشکل سے مجھے رات کو اٹھا کر دودھ پلایا کرتی ہے۔ (الہ دتا سرویر)

ایک دفعہ میں اور ڈاکٹر رام سنگھ بازار لاہور میں کچھ سامان خریدنے گئے۔ ڈاکٹر رام سنگھ نے جفت پاپوش کی قیمت پوچھی تو دوکاندار نے کہا کہ ڈیڑھ روپیہ جوتا پڑیگا۔ ڈاکٹر صاحب خاموش ہو گئے۔ کمترین نے کہا کہ آپ بزرگ اور نیکبخت معلوم ہوتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ آدھ آنہ یا ایک آنہ جوتی کھا لیں۔ یہ آپ کو حلال ہے۔ اس پر دوکاندار صاحب شرمندہ ہو کر جوتہ کی اصلی قیمت بتا دی۔ (احمد حسن انچارج ملٹری ہسپتال ریاست جیند)

عجیب عجیب باتیں

جدید پوپ اور نو کا عدد:- پوپ حال کا قول ہے کہ میری زندگی پر نو کے عدد نے عجیب اثر دکھلایا ہے۔ انتخاب پوپ سے پہلے اپنی وینس کی زندگی کے متعلق بیان کرتے ہوئے پوپ سارٹو نے کہا ہے۔ "میری زندگی نو کے عدد سے عجیب طور پر متاثر رہی ہے۔ میں نو سال تک رائیس میں طالبعلم رہا۔ نو سال تک پاڈوا میں پڑھتا رہا۔ نو سال تک ... میں ... نو سال ... میں پادری رہا۔ نو سال تک سالزانو میں پادری رہا۔ نو سال تک ترویزو میں بڑا پادری رہا۔ نو سال تک مانٹوا میں بشپ رہا۔ نو سال تک وینس میں کارڈینل پیٹریارک (بطریق) رہا۔ اور اب جبکہ میں پوپ ہو گیا ہوں تو خدا جانتا ہے۔ شاید میں نو سال تک زندہ رہوں"۔

مصافحہ کرنے کی مخالفت:- یورپ میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مصافحہ کرنے سے ایک سے دوسرے کو امراض ساریہ لاحق ہوتی ہیں۔ اسلئے مصافحہ نہ کرنا چاہئے۔ لنڈن میں ایک انجمن مخالف مصافحہ قایم ہوئی ہے۔ اس کے جو ممبر مصافحہ کرتے ہیں ان پر دو شلنگ فی مرتبہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ اور جو رقم جمع ہوتی ہے اس سے لاٹریوں کے ٹکٹ خریدے جاتے ہیں۔ اور جو انعام لاٹریوں سے ملتے ہیں وہ انجمن کے حکم کی تعمیل کرنے والے ممبروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

ایک نرالی قسم کی آرائش:- لیورپول میں ایک شخص اپنے گلوبند میں ایسی پن لگاتا ہے جسمیں ایک منجمد شدہ انسانی آنکھ لگی ہے۔ یہ آنکھ اسے ملک پیرو میں ملی تھی جبکہ وہ سائینس دانوں کی ایک جماعت کے ساتھ کچھ علمی تحقیقات میں مصروف تہا۔ پیرو میں قدیم زمانہ میں انکا رسم تہا کہ لوگ لاشیں بطور ممیا کے بنا کر ایسے طور پر رکھتے تھے جو اب تک مرور مدت دراز کے بعد بھی محفوظ ہیں۔

پانی نہ پینے والے چرند:- یہ تو دنیا میں ایک لاما ہی کہیں ہوتی ہے جو سالہا سال تک پانی نہیں پیتی اور فرانس میں بھی ... قریب ایک خاص قسم کی ... ہوتی ہے جو اپنی دودھ کی ... مشہور کہ وہ بھی ساری عمر پانی نہیں پیتی ہے۔

حفظ صحت

استفسار

۱۲- کیا عارضہ ہے: میرے ایک دوست کو بعمر پندرہ سال بیماری آتشک کی ہوئی تھی- اور وہ اچھے ہو گئے- اب عمر ۳۰ سال ہے- اور یہ حالت ہے کہ بیٹھے بیٹھے چھینکنے لگتے ہیں- جس طرح دھکے پڑتے ہیں- اگر خود چھینکنے سے رک جاویں تو سانس پھولنے لگتی ہے- یہ کیا عارضہ ہے- (رحیم بخش مکینیٹر خریدار نمبر ۲۱۹)

۱۳- آتشک ہے: عرصہ ایک ہفتہ سے زیر عضو تناسل اور پر سیون کے ایک زخم بابر دونی کے ہو گیا تھا- جو اب برابر ایک انچ کے ہو گیا ہے- اور پیپ سفید جاری ہو جاتی ہے- پھر اسی طرح ہو جاتا ہے- دبانے سے زخم کی جگہ سخت مثل گٹھلی کے معلوم ہوتی ہے جس کے علاوہ اس تکلیف کو دماغ میں درد اور حرارت بخار ہر وقت رہتی ہے- کوئی صاحب جلد علاج بتائیں- (ایک نوجوان از نوشہرہ)

۱۴- مزمن درد سر وغیرہ: تین برس سے زیادہ ہوئے کہ تپ آئی- مسہل لیا بعدہ بعد از طلوع نصف سر میں بائیں طرف درد شروع ہوا- جو دوپہر دن تک ترقی کرتا- اور بعد زوال گھٹتا گھٹتا بعدہ خود بخود بند ہو جاتا تھا- اب سال بھر سے شب و روز یکساں رہتا ہے بایاں نصف سر بوجھل رہتا ہے کان کی جڑ میں درد اور داڑھ بھی شروع ہوتی ہے کوئی چیز چیونٹی کی طرح چلتی ہوئی اور بائیں کان کے اندر سنسنی پہنچتی ہوئی اور بائیں کان اور نصف سر کی رگیں تنی ہوئی معلوم ہوتی ہیں- گاہے گاہے سر تھوڑی دیر کے لئے درد تمام سر اور دانتوں میں بھی پھیل جاتا ہے- رقت اور رعشہ کی بھی شکایت ہے- آرسینک ٹنکچر ایکا- سٹرکینیا کونین وغیرہ وغیرہ خمیرہ بخت دگاؤزبان، کشتہ فلفلی مرجان وغیرہ بطور داخلی اور بلسٹر بطور خارجی استعمال کر چکا ہوں مسہل بھی لیا تھا- فائدہ ہو اگر ازالہ مرض نہیں- دو ماہ قبل درد زمنہ سے بحالت کھانسی خون بھی آ گیا تھا- اب اچھا ہوں عمر ۴۰ سال بدن لاغر (ایک مریض لاچار از [illegible])

علاج

۱۶- ضعف دماغ و لاغری (بجواب استفسار نمبر [illegible]) شنگرف ۲ تولہ سنگھیا ۲ تولہ سنگھیا میں ریں کندہ کا پانی ڈالکر گوندہ لیوے اور شنگرف کے اوپر لپیٹ دیں- دو چار تہیں کپڑے کی دیگر ہی لپیٹے- پھر کٹ کا تیل ۹ پاؤ دیگچہ میں ڈال دیں- اور اس میں اس گولہ کو داخل کرکے اور اوپر سرپوش دیکر اچھی طرح گل حکمت کرکے ایک من بوجھ اوپلہ رکھدیں- نیچے ایک پہر نرم اور ۲ پہر تیز آنچ رکھیں- سرد ہونے پر نکال لیں- خوراک ۲ چاول پان کے پتے میں کھایا کرے- بھوک خوب لگے گی- ہاضمہ قوی ہو جائیگی طاقت جسم میں پیدا ہوگی چہرہ سرخ ہوگا- اور سب خواہشیں پوری ہونگی (رشک [illegible] از [illegible])

گمنام و نشان عزیز

۱۰- میرا فرزند مسمی محمد عظیم مڈل تک تعلیم یافتہ گورا اور گندمی رنگ عمر ۲۱ سال بحصول روزگار بعمر ۱۹ سال سے ملک برما میں گیا ہوا تھا- دو سال تک خط و کتابت جاری رہی- مگر اب عرصہ دو سال سے مفقود الخبر ہے- اسکی والدہ کا اسکی یاد میں انتقال ہو گیا ہے- سنا گیا ہے کہ برخوردار مذکور بمقام ممبو رہا کسی جمال الدین نام ٹھیکہ دار کے پاس ملازم ہے- مگر جتنے خطوط لکھے گئے وہ سب واپس آ گئے- کوئی صاحب اسکا پتہ لگا دیں از حد مشکور ہونگا- برخوردار مذکور پچھلے دنوں میں موجب صاحب کی [illegible] میں ملازم تھا (کریم بخش موضع [illegible] ضلع لدھیانہ)

۱۱- میرا بھائی جواد حسن نام ساکن قصبہ کندرکھی عرصہ سے مفقود الخبر ہے (حلیہ) قد اوسط- لاغر اندام- گندم رنگ داڑھی تھوڑی پر- چہرہ لانبا- سادے سر پر بال لباس انگریزی فیشن طبابت کا شوق نسخہ وغیرہ بنا کر مفت تقسیم کرتا ہے- عمر ۲۲ سال عرصے سے خفا ہو کر تلاش روزگار کہیں چلا گیا- کچھ پتہ نہیں ملتا- (سید محمد یعقوب حسن کندرکھی ضلع مرادآباد)

علم عام

سوال

۱۳- چمڑا رنگنا: میرے کارخانہ میں چمڑے کی رنگائی کا کام ہوتا ہے- چمڑا دکٹہ یا پیپے نکالا جاتا ہے- اس وقت اسمیں پانی کا اثر بہت رہتا ہے- نکالتے ہی مجھے اسپر چربی چڑھانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے- پانی کے اثر کی وجہ سے چربی فوراً جم جاتی ہے- کوئی صاحب ایسی ترکیب بتلا دیں کہ چربی چمڑے پر اچھے نہیں پگھلی ہوئی رہے- اور چمڑہ چوس لے- (خریدار نمبر ۲۲۳۸)

۱۴- انگریزی ٹونٹس ہسٹری آف انگلینڈ: عرض ہیں کہ ۱۵۰ طالبعلم فرسٹ ایر کلاس بچے بدل و جان ممنون ہونگا اگر جناب بتلا دیں کہ [illegible] کہاں دستیاب ہو سکتی ہے (محمد عبد الغفار فرسٹ ایر کلاس علیگڑھ)

جواب

۵- حل: حل کے پودہ جیٹھ اور اساڑھ کو موسم میں پھل پھول لاتے ہیں اور کوہاٹ میں بکثرت ہوتے ہیں (خریدار نمبر ۳۳۵۲)

۶- ریچھ و شیر کی چربی: جواب استفسار علم عام نمبر ۱۲ ریچھ کی چربی کو گرم کرکے کھانے سے آدمی فربہ ہوتا ہے- اور شیر کی چربی گرم کرکے اپنے بدن پر ملے تو سردی جاڑے میں معلوم نہ ہوگی- نیز زخم اور ورم اور درد کی جگہ پر لگانے سے بہت مفید ثابت ہوگی- کمر پر شیر کی چربی لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے- ریچھ کی چربی برص کے لئے مفید ہے- نیز درد مفاصل کہنہ و وجع الاعصاب میں بھی [illegible] گرم کرکے سینہ پر لگانے سے سردی کھانسی کو مفید ہے [illegible]

پولیس کی مشکلات

[از جناب میر حیدر صاحب بخت اکبرآبادی زین پوری برائے پیسہ اخبار]

کر ڈالی ہے کل جو گذارش ہیں — کہہ رہا تھا یہ اک پولیس والا
سخت آفت میں مبتلا ہیں ہم — نوکری کی کہ روگ اک پالا
جرم پیشوں کو کرتے ہیں چالان — ہم شہادت ثبوت کی لالا
چوروں کو دام میں پھنساتے ہیں — تانتے ہیں فریب کا جالا
کرنے پڑتے ہیں ہمکو استعمال — گاہ تیغ و تبر کبھو بھالا
کبھی بہر تعاقب ملزم — جاتے ہیں بمبئی و بنگالا
گاہ مامور کار خاص ہوئے — پہنچے ہم کاشمیر و انبالہ
اپنا مسکن یہی ہے دنیا میں — کہ سرا ہو کبھی دہرم سالہ
اس طرح ہوتی ہے بسر اوقات — دن میں دھوپ اور رات میں پالا
ہوتی ہے ہمکو جلد عقل اپنی — ٹوٹ جاتا ہے تیر کہیں آلا
اسپہ بھی کچھ نہیں ہے قدر اپنی — نہ ترقی نہ بول کچھ بالا
بلکہ مشکل ہو زندگی ہمکو — وقت بد آسمان نے گھر ڈالا
رہ مثل ہے بعینہ صادق — کہتے ہیں جو خدا کچی لالہ
ہاتھ کالے ہوں جب ہوا تب ہیں
فرق پڑ جائے کچھ تو منہ کالا

اندر در دربار

[برائے پیسہ اخبار]

چل اے خامہ چل اندر سر — شاہی جشن کے لکھ کچھ طور
وسط ہند کے چھوٹے موٹے — جمع ہوئے ہیں راجے رجے
کیمپ بنا ہے رشک گلشن — والی ہو بال پر تو افگن
خوب سجا ہے جھنڈا پتا — رشک ارم ہے تنکا تنکا
دیوا کیمپ کا کیا کم رنگ ہو — پیر فلک بھی حیرت رنگ ہے
جا بہ جا ہے گلشن باد — فرط خوشی سے خستہ شاد
پیچھے کسی سے نہیں ریوا — [illegible]
دھار کی اف اللہ ری دھوم — کیسے [illegible]
سادہ کوہ ہے سارا گلشن — پھرے برسا لاکھوں جوبن
کہیں اسکو دوڑ کی دھار — بھوج کی صنعت کی [illegible]
روشن گھاس آب رنگ ہے — دیدہ انجم جب مجمل ہے
پاس اسی کے ہے سیلانہ — دیکھ کے انساں ہو دیوانہ
جابوہ کیمپ پہ کیا ہے بہار — [illegible]
کیا کیا لکھوں کیا کیا دیکھا — باغ جناں کا نمونہ دیکھا
ہاتھی دیکھے گھوڑے دیکھے — [illegible] کے زرٹے دیکھے
پولو اور جھجا دیکھے — دھار کے ڈینر خانے دیکھے
نیو ڈیلی راج کو دیکھا — وسط ہند کے تاج کو دیکھا
اندور کی آن بان دیکھی — خوبی باسی تازی دیکھی
اپنے پرنس آف ویلز کو دیکھا — اور پرنس ویلز کو دیکھا
سردی دیکھی شبنم دیکھی
راتوں کی عجب سردی دیکھی
(عبد [illegible] از دھار)

پیسہ اخبار مکتب

انعامی لطیفہ جو آج کے پیسہ اخبار میں مذاق کے کالم میں انعامی لطیفہ چھاپا گیا ہے جسکے لکھنے والے کو ایک روپیہ نذر کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ مقابلہ میں کئی صاحبوں نے لطیفہ بھیجے ہونگے۔ جنمیں سوائے انعامی لطیفہ کے دو ایک اور صاحبان کے لطیفے بھی اچھے تھے۔ لیکن دو دیگر صاحبان کے لطیفے جو ہنسانے کے لیے تو کافی تھے۔ مگر بوجہ خلاف تہذیب ہونے کے بہت لطیف نہ تھے۔ امید ہے کہ آئیندہ حضرات صرف نہایت لطیف اور بے تکلف ہنسانے والے لطیفے ہی بھیجا کرینگے۔

رہنمائے مسافران ہند۔ قلات (شایق سیاحت از لکھنؤ) کتاب رہنمائے مسافران ہند حصہ اول دوم سے آپکا کام نکلے گا۔ حصہ دوم میں ہندوستان کے تمام ضروری مقامات تک جو خواہ ریلوے سٹیشنوں کے قریب ہیں یا ان سے دور ہیں اور وہاں تک سڑک پکی یا کچی ہے اور کس سواری پر کتنی میل جاتا ہے کونسی ریلوے لائن استعمال کرنی چاہیئے وغیرہ مندرج ہیں۔ آپ قلات جانے کی نسبت دریافت کرتے ہیں اسکی نسبت اس رہنما میں یہ درج ہے کوئٹہ پہنچکر سواری اونٹ ۹۰ میل راستہ میں مفصلہ ذیل پڑاؤ آتے ہیں۔ مستنگ تک ۳۳ میل یہاں مسافر خانہ ہے۔ کردگاپ تک ۱۰ میل منگاچر تک ۴ میل یہاں پولیس ڈاک بنگلہ ہے۔ قلات تک ۲۲ میل یہاں پولیٹکل بنگلہ ہے۔ سڑک پر کوئی ہوٹل یا ڈاک بنگلہ نہیں ہے۔ ... کوئٹہ سے مستنگ تک اور اس سے آگے منگاچر تک جا سکتے ہیں ... سواری کے اونٹ کا کرایہ کوئٹہ سے قلات تک آٹھ روپے۔ اسباب کوئٹہ سے عموماً اونٹ پر بحساب فی اونٹ ... کرایہ پر بھیجا جاتا ہے۔ رہنمائے مسافران حصہ اول میں نہ صرف تمام ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں اور سٹیشنوں تک پہنچنے کا کرایہ اور ریلوے لائنیں درج ہیں بلکہ ان سب مقامات کے تاریخی جغرافیائی حالات معہ مشہور عمارات اور دیگر ضروری حالات کی جو خبر کو مطلوب ہوتے ہیں درج ہیں۔

دہلی شاہدرہ سہارنپور لائٹ ریلوے (قاسم علی بیگ از رائیور میکلیلا) اور دیگر کئی صاحبان نے جو خالص دیسی سرمایہ کی ریلوے لائن کا پتہ وغیرہ دریافت کیا تھا اور اس سے پہلے ایک پرچہ میں اور نیز بعض خطوط کے جواب میں اس لائن کا پتہ درست نہیں لکھا گیا ہے۔ اب اسکی اصلاح اس طرح کیجئے۔ دہلی شاہدرہ سہارنپور لائٹ ریلوے کمپنی کا ہیڈ آفس کلکتہ میں ہے اور ایک شاخ دہلی میں ہے حصص کی خریداری کے متعلق کلکتہ اور ملازمت کے متعلق دہلی کے دفتر سے خط و کتابت کیجیئے۔

بچال کی بیماری اور نگیاں ... مسرز بی ... بچال ...

... ین زش کرنے کو بھیجیں جو درحقیقت نہایت خوش مزہ مفرح اور شیریں تھیں۔ انگور کی بدمزہ اور کھٹی نارنگیوں کے خلاف یہ نہایت خوش ذائقہ اور شیریں تھیں۔ اڑھائی روپے سینکڑہ کے حساب سے مندرجہ عنوان پتے سے مل سکتی ہیں۔

حلوائے گذر مرکب بہ مشہور کارخانہ "پھلواڑا ضبی سہارنپور" نے ایک نہایت عمدہ مقوی دل و دماغ و اعصاب حلوا مقویات و مغزیات و میوہجات کے مرکب سے تیار کیا ہے جو ایک مفرح غذا کے علاوہ مقوی دوا بھی ہے۔ قیمت فی سیر دو روپیہ۔ چیز کی خوبی کے مقابلہ میں معمولی ہے۔ جو شایقین منگائیں گے کھاکر یقیناً خوش ہونگے۔

ایک سو روپیہ سے پچیس روپیہ منافع (خان محمد خاں ہیڈ ماسٹر نمبر ۲۶۱۶) مجھے ایسی کوئی کارخانہ یا کمپنی معلوم نہیں جہاں سو روپیہ سرمایہ کا سالانہ منافع پچیس روپیہ ہو۔ دس پندرہ فیصدی سالانہ منافع والی کمپنیوں کے حصے بمشکل ملتے ہیں۔

انگریزی اخبار (خریدار نمبر ۳۳۵) لکھتے ہیں کہ سستا انگریزی اخبار ... گارڈین کلکتہ تین روپیہ سال کا ہے۔ لیکن مستفسر صاحب کا مطلب پنجاب کا سستا اخبار پوچھنے کا تھا۔

تمدن (محمد خلیل الرحمن از گھوڑا دل) تمدن کے معنے شائستگی اور تہذیب کے بھی ہیں۔ کہ جسے انگریزی میں سولیزیشن کہتے ہیں اور معاشرت اور بستی بسا کر رہنے کے بھی ہیں۔ اسی لیئے شہر کو مدینہ کہتے ہیں۔ اور انسان کو مدنی الطبع کہا جاتا ہے۔

بالوں کی رنگت بدلنا (محمد زمان ڈرافٹسمین) بالوں کی رنگت مستقل طور پر بدلنا ناممکن ہے۔ اسلیئے آپ بھورے بالوں پر ہی صبر کیجیئے۔

اردو انگریزی ڈکشنری (ر ... ام از ملتان) اردو انگریزی ڈکشنریاں تو کئی ہیں لیکن حال میں ایک سستی ڈکشنری اس قسم کی سٹوڈنٹس پریکٹیکل ڈکشنری آف ہندی ہندوستانی لینگویج الہ آباد میں چھپی ہے جسکی قیمت اڑھائی روپیہ ہے اور اردو خط میں الفاظ درج ہیں۔

ہیئر آئل: لالہ نند لال صاحب ... ہند میڈیکل ہال بازار امرتسر نے اپنے خوشبودار تیل کا نمونہ بھیجا ہے۔ جو استعمال سے بہت اچھا معلوم ہوا ہے قیمت فی شیشی ۱ ... امرا ... منجن ... بھگوان ... ٹوتھ پوڈر کی ایک ڈبیا وصول ہوئی ہے۔ جو ... بھگوان ... سے ملتا ہے۔ اس منجن سے دانت خوب صاف ہوتے ہیں۔ قیمت فی ڈبیا ...

دانت منجن۔ دانت صفا مرہم اور بال صفا پوڈر ... صاحب ... کلکتہ نے یہ تینوں ادویات بھیجی ہیں جو تین ... ڈبیوں میں بند ہیں نیز ... تینوں کی ... ان کے بال صاف کرنے کے تیل کی شیشی ... راستہ ہی میں ٹوٹ گئی تھی

سودیشی

سودیشی لکھنے کا سامان (بی۔ ایل بی سی شرما سودیشی دستور سٹور گولڈن سٹریٹ ہوشیار پور) نے اپنی دکان کے سودیشی سامان کے کچھ نمونے بھیجے ہیں۔ یہ سودیشی چاقو۔ پنسل۔ نب۔ ہولڈر۔ دوات شیشہ۔ کاغذ جیبی ... پیپر اور صابن ہیں۔ گو پنسلیں اور نب ابھی بھدے ہیں۔ لیکن خاصے کام چلانے کے قابل ہیں خصوصاً ہولڈر لکڑی کے حصے بہت اچھے ہیں۔ جو لوگ قیمت کی بے پرواہ بمقابلہ سودیشی کے نہیں کرتے ان کے لیئے بی ایل بی سی شرما نے بہت اچھا سامان فراہم کر دیا ہے۔ ایک نب کی قیمت روپیہ زیادہ ہے۔ مگر کیا کیا جائے ابھی نب بنانے کی ولایتی کی سی مشینری ہندوستان میں نہیں آئی جاپانی دواتوں کو سودیشی میں شامل نہیں کرنا چاہیئے علاوہ اس کے ہندوستان میں شیشہ کی دواتیں کافی اور سستی ملتی ہیں۔ شایقین دیگر اشیا کی قیمتیں کارخانہ سے دریافت کرلیں۔

بانس بریلی کا فرنیچر (سید عبد الہادی بانس بریلی) آپ نے جو پیسہ اخبار میں ایک کالم دیسی دستکاری کے واسطے وقف فرمایا ہے وہ پبلک پر بیحد احسان فرمایا ہے۔ اسکی ظاہر ہے کہ دیسی صنعت اور تجارت کو بہت ہی نفع ہوگا۔ چنانچہ اس احسان کا بندہ بھی شکریہ ادا کرتا ہے۔ بانس بریلی ممالک متحدہ میں کرسیاں اور میز پلنگ ... اور ہر ایک قسم کا فرنیچر جو کہ ... جو مکانات اور بنگلوں کی سجاوٹ اور زیبائش کے واسطے درکار ہوتا ہے۔ مثل نمونہ ولایتی کے تیار ہو کر ارزاں قیمت پر فروخت ہوتا ہے۔ جس سے شہر بریلی مشہور ہے۔ اور ایسی فرنیچر کی یہاں سے اچھی طرح تعمیل ہو سکتی ہے۔ (سید عبد الہادی گورنمنٹ پنشنر)

پیپر مل (عبد الواحد سوداگر سکندر آباد) پیپر مل ہندوستان میں بہت فائدہ مند ابتک ثابت نہیں ہوئیں۔ باوجودیکہ ولایت کے برابر یہاں کاغذ بھی سستا نہیں ملتا۔ یورپ میں بعض ملکوں مثل جرمنی و انگلستان میں سینکڑوں بڑی بڑی کاغذ کی ملیں ہیں۔ مگر ہندوستان میں پانچ چھ ملیں بھی کسی معقول فائدہ کے ساتھ نہیں چل سکیں۔ اسی لیئے بعض ملوں نے خسارہ اٹھا کر کام بند کر دیا۔ اور باقی نے آپس میں اتفاق کرکے کاغذ کی قیمت بڑھا دی۔ سودیشی مال کی ترقی کا سب سے بڑا اصول ہونا چاہیئے کہ وہ قیمت میں ولایتی مال سے گراں نہ ہو۔

جرابیں (سید محمد حمزہ۔ بریلی) آپکے کارخانہ میں جرابیں بنتی ہیں مخوشی کی بات ہے۔ لیکن اس وقت جرابیں ہندوستان کے اکثر بڑے بڑے شہروں میں بنتی ہیں۔ البتہ ابھی بنیان یہاں نہیں بنتے۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۳ فروری سنہ ۱۹۰۶ع

سودیشی اور بائیکاٹ

معزز ہمعصر انڈین نیشن کلکتہ اپنی ایک تازہ اشاعت میں لکھتا ہے کہ بنارس کانگریس کو اُن رزولیوشنوں پہ مبارکباد نہیں دیجا سکتی جو تقسیم بنگال و بائیکاٹ کی نسبت اُس نے پاس کیے ہیں۔ اور پہلے کی مخالفت دوسرے کی تائید کرتے ہوئے اُنہیں باہدگر لازم و ملزوم گردانا ہے جس سے بجائے فائدہ کے چند در چند نقصانات متصور ہیں۔ ہمعصر مذکور مخالفت تقسیم بنگال کے رزولیوشن کو لفظی و معنوی دونوں خرابیوں سے مملو بتلاتا ہے کیونکہ نہ تو اسمیں تقسیم بنگال کے واجبی نقائص مذکور ہیں۔ نہ اُس کے فقروں کی ترتیب درست کہی جاسکتی ہے۔ ورنہ ازیں عبارت کی بندش بھی بودی اور بھسپھسی اور الفاظ بھدے۔ سمے اور اونٹے ور جہکے ہیں۔ پھر انتظام صوبہ کی کوئی دوسری مناسب صورت تجویز نہیں کی گئی بلکہ تنہا "کوئی ایسا بندوبست کرنے کی سفارش" ہوتی ہے جو "چستی و درستی انتظام کے موافق ہو"۔ یہ مانا کہ بابو سریندر ناتھ بینرجی اور دوسرے لائق سپیکروں نے رزولیوشن کی تحریک و تائید میں جو زبردست و پر معنی سپیچیں کی ہیں اُنہیں تجویز تقسیم کے خوب بخیئے ادھیڑے گئے ہیں اور تمام اعتراضات و اسقام بوضاحت بیان ہوئے ہیں لیکن ہر شخص نہ ان تقریروں کو پاسکتا ہے۔ نہ ہر ایک اپنے ولائتی بھائی پڑھنے کی تکلیف اُٹھا سکتا ہے۔ خصوصاً اہل انگلستان جن کی رائے پر آخری انفاذ و تنسیخ تقسیم کا انحصار ہے۔ اگر باشندگان ہند کی سب سے بڑی پولیٹیکل مجلس کے خیالات و روئداد سے واقف ہونا بھی چاہیں گے تو وہ نوے فیصدی حالتوں میں صرف اس کے رزولیوشنوں کا مطالعہ کرینگے لہذا اشد ضروری تھا کہ یا تو رزولیوشن میں صرف تقسیم بنگال کی بابت اظہار ناخوشی پر اکتفا ہوتی یا بڑے بڑے اعتراض درج کیے جاتے۔ بصورت موجودہ اسے پڑھکر کوئی اجنبی شخص اس سے زیادہ نہیں جان سکتا۔ کہ "تجویز تقسیم بنگال میں کچھ غیر ہردلعزیز تھی۔ اور بنگالہ نے اس کی سخت مخالفت کی۔ بلکہ سرکاری حکم کا نفاذ شروع ہونے کے بعد بھی بنگال کو منقسم نہیں سمجھا"۔ حالانکہ کسی معاملہ کا محض "غیر ہردلعزیز" ہونا اس کی کافی وجہ خیال نہیں کیا جاسکتا کہ گورنمنٹ اس کے اجرا سے باز رہے۔ کیونکہ بیہودہ مراسم کے پابندوں یا ضعیف الاعتقادوں [illegible] کو بہت سی مفید باتیں بھی ناگوار گذرتی ہیں۔ اور قدامت پسند اشخاص اپنی حالت میں ذرا بھی تبدیلی دیکھنی نہیں چاہتے۔ لیکن شفیق و مہربان گورنمنٹ کا فرض ہے کہ انکی بیجا ناراضی کی۔ جو عموماً عارضی ہوتی ہے۔ مطلق پروا نہ کرے۔ اور اصلاحات کو پوری وسعت سے رواج دے۔ ایک اجنبی صرف رزولیوشن پڑھکر خیال کرسکتا ہے کہ تقسیم کی مخالفت محض بنگالیوں کی ضعیف الاعتقادی و رسم پرستی پر مبنی ہے۔ پھر رعایا کا کسی سرکاری تجویز کو بعد عملدرآمد بھی "تعمیل شدہ" ماننے میں تامل کرنا صریح نافرمانی کی حد تک پہنچتا ہے۔ جس کے اظہار سے کانگریس کو احتراز لازم تھا۔ رزولیوشن کی موجودہ صورت سے اندیشہ ہے کہ اہل انگلستان کے دلوں میں بجائے رحم و ہمدردی پیدا کرنے کے غصہ و بدگمانی نہ بڑھ جائے خصوصاً جبکہ اس کے بعد ہی والے رزولیوشن میں "بائیکاٹ" کی موجودگی کا کھلا اعتراف کیا گیا ہے۔ اور اسے برطانیہ کی عام رائے کو گورنمنٹ ہند کی کارروائی پر توجہ دلانے کا صرف ایک موثر و جائز ذریعہ" قرار دیا گیا ہے جسے لوگ تقسیم بنگال کی مخالفت میں اختیار کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ بھلا اس سے بڑھکر اپنی شوریدہ سری و مخالفت سرکار کا کیا اظہار ہوگا۔ سچ ہے کہ جوش و غضب کی حالت میں انسان کو کچھ آگا پیچھا نہیں سوجھتا اور ساری مصلحتیں نظر انداز ہو جاتی ہیں۔ بنگالی ڈیلیگیٹوں نے اس بیہودہ رزولیوشنوں سے کانگریس کو بھی بدنام

[illegible] سخت و خطرناک بنگالی اخبارات کس منہ سے اخبار انگلشمین کے اس بیان کی تردید کرتے ہیں کہ "رزولیوشن کمیٹی کانگریس سودیشی تحریک کی تائید میں ایک رزولیوشن بنانا چاہتی تھی مگر بنگالی ڈیلیگیٹوں نے اس کے مخالفت تقسیم بنگال سے وابستہ کیے جانے پر زور دیا اور ایسا جھگڑا ڈالا کہ مجوزہ رزولیوشن مرتب نہ ہوسکا"۔ بنگالی صحائف اس بیان کو غلط و بے بنیاد ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ کانگریس کے رزولیوشن میں مخالفت تقسیم و تائید بائیکاٹ کے رزولیوشن موجود ہیں۔ لیکن کیا انکی یہ صورت کانگریس کی شان کے خلاف نہیں؟ اور کیا ان کا مضمون کانگریس کے شاندار مقاصد پر بدنامی کا داغ نہیں لگاتا۔ رزولیوشنوں کی عبارت خود زبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ وہ صرف ناگوار ایجیٹیشن پھیلانے اور سودیشی تحریک سے اپنا مطلب نکالنے والوں کی خاطر پاس ہوئی اور انکی ترتیب کے وقت مصالح ملکی و فوائد قومی بالکل نظر انداز کر دیئے گئے جس رزولیوشن کو سودیشی تحریک کا موید بتایا جاتا ہے۔ اس میں سودیشی کا ذکر تک نہیں بلکہ بائیکاٹ کی علانیہ حمایت کی گئی ہے جو سراسر دور اندیشی و عاقبت اندیشی کے خلاف ہے۔ کانگریس کو چاہیئے تھا کہ "تقسیم بنگال" پر بالکل خاموش رہتی اور ایک "مقامی سوال" کو "اہم ملکی مسئلہ" بنانے سے احتراز کرتی۔ کیونکہ وہ ہند کے تمام فرقوں کی قائم مقامی کا دعویٰ رکھتی ہے اور اسکا ثبوت بھی وقتاً فوقتاً بہم پہنچاتی رہتی ہے پھر اُسے مسلمانان مشرقی بنگال کے فیلنگ کا بھی خیال کرنا لازم تھا جنکا بڑا حصہ تقسیم سے خوش و مطمئن معلوم ہوتا ہے۔ اور اس سے اپنی فلاح و ترقی کی امید لگا رہا ہے۔ یہ مانا کہ مسلمانوں کی طرف سے اجلاس کانگریس میں ایسے قائم مقام موجود نہ تھے جو مخالفت تقسیم بنگال کی تردید کرتے اور بنگالیوں کے اعتراضات کا ترکی بترکی جواب دیتے۔ نیز انکا کوئی پبلک آرگن بھی موجود نہیں ہے جو کانگریس کو مسلمانوں کے خیالات سے آگاہ کردیتا اور مسئلہ کو پوری قوت سے زیر بحث لاتا۔ تاہم کانگریس صرف بنگالیوں سے مرکب نہیں۔ جو مخالفت تقسیم کے جوش میں آپے سے گذر گئے ہیں۔ بلکہ اسمیں دیگر صوبوں کے معاملہ فہم اور روشن خیال مصلحت اندیش لوگ بھی شریک تھے۔ جو بڑی سنجیدگی سے اس کی تحقیقات کر سکتے تھے۔ یہ کسی طرح کانگریس کی شان کے شایان نہ تھا کہ ایک متنازعہ سوال پر یکطرفہ فیصلہ صادر کر دیا۔ علاوہ ازیں اگر کانگریس کو وقت طلب سمجھتی تھی تو اسے بالفعل صرف سودیشی [illegible] تحریک کی اپنی پوری طاقت سے تائید و اعانت کرنی اسکی بجائے بائیکاٹ کے جائز قرار دینے میں سیاسی [illegible] معقول ہمعصر انڈین نیشن نے بڑی غلطی سمجھی کہ کانگریس جیسی عظیم الشان مجلس سے صادر ہونے کا

جاتا اور دوسری ...
سے بٹا ہے۔ افسوس! کیا اسے بڑھ کر نکتہ چینی نہ لیں گے کہ جس تحریک کا اصل مقصد یہ تھا کہ ملک کی ملی ترقی صنعتی بہبودی کا وسیلہ بنا کر پردہ ڈالا جاتا تھا۔ وہ برطرف انگریزی مال کو ہند کے بازاروں سے خارج کرنے کی کوشش پر مبنی ہے پھر اس اغراض کی غرض بھی کھول دیگی ہے کہ وہ انگلستان کی عام رائے کو گورنمنٹ ہند کی کارروائی پر توجہ دلانے کے سوا کچھ اور نہیں۔ پھر اگر گورنمنٹ اس سے ناراض ہو تو بڑی حد تک حق بجانب بھی جائے گی۔ اور انگلستان کے لوگ بھی بجا نقصان و زوال صنعت پر برہم ہونگے۔ ایک طرف تو عجز و زاری سے اہل انگلستان کو اپنی حالت زار پر متوجہ کیا جاتا ہے اور دوسری جانب انکی جیب کترنے کی تجویز ہوتی ہے۔ پھر وہ کب اس دو رخی پالیسی کو اچھی نظر سے دیکھیں گے۔ بائیکاٹ سے اہل ہند کو ذرا بھی دور سے طرح رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہ طول اختیار کر کر حکمران قوم کی دلآزاری تک پہنچتا ہے۔ جو رعایائے ہند جیسی حاکم پرست قوم کا شیوہ نہیں۔

میونسپل مقامات پنجاب کی صحت

یہ دریافت کرنا موجب طمانیت ہے کہ دوران سال گذشتہ میں پنجاب میونسپل مقامات کی صحت عموماً اچھی رہی۔ طاعون کے سوا جو کئی سال سے بطور قہر الٰہی ملک پر محیط ہے اور کسی قسم کی وبا شدت سے نہیں پھیلی ... پائی ... سارے صوبہ میں قریب قریب ... ہندوستانی میونسپلٹیاں تمام امراض متعدی سے پاک رہیں البتہ طاعون نے قسمت دہلی پر خوب ہاتھ صاف کیا۔ اور دہلی و امرتسر ڈویژنوں کے اکثر شہر اس سے بچ نہیں پائے ہیں۔ گو خدا کا شکر ہے کہ امرتسر میں اس نے خوفناک صورت اختیار نہ کی اضلاع جہلم و شاہ پور میں اس کی بھی شکایت ہوئی اور قسمت ملتان کے اکثر قصبات اور ڈیرہ غازیخاں میں بھی اس کے قدم گئے مگر زیادہ نقصان نہ پہنچا۔ ہز آنر صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اپنے ریویو میں ظاہر فرمایا ہے کہ لاہور میں صاحب ڈپٹی کمشنر نے انسداد وبا کے لیے جو کوششیں کی تھیں۔ انکو رعایا نے پوری مدد نہیں دی۔ اور ڈیرہ غازیخاں و ... گڈھ میں ممبران میونسپلٹی نے وباء سے بھاگ بھاگ کر لوگوں کو بددل کیا۔ حالانکہ انہیں بڑی مستعدی سے اس کے دفعیہ میں ساعی ہونا چاہیے تھا۔

جاپان کی خریداری تعلیمیات

اگرچہ ... کے متعلق وقت ... بلانے کی افواہیں عموماً پایۂ تصدیق کو پہنچ جائیں تو اس سودے کی جدت نہ صرف ...

... گورنمنٹ کو بھی بیچے گئے ہیں دوست جنگی جہازات سیتقدر قریب آ جانے سے خاص اطمینان ہوگا۔ اور جرمنی و فرانس کا اثر چینی و ہند چینی سمندروں میں سر نہ اٹھا سکیگا۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ باشندگان جزائر فلپائن ایک جمہوری حکومت سے شاہی کے ماتحت آنیکو کہاں تک بنظر قبول دیکھیں گے۔ جبکہ انہوں نے امریکن اقتدار کو بھی بڑی مشکلوں سے تسلیم کیا تھا۔

وسط ہند میں ریشم کی پیداوار

یہ دریافت کرنا موجب مسرت ہے کہ گورنمنٹ بھی وسط ہند کو بعض مفید حرفتوں کا مرکز بنانے میں بنگال کے حصہ کا ساتھ دینا چاہتی ہے اور وہاں ریشم کی پیداوار مستحکم بنیاد پر قایم کرنے میں کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ ان دنوں صوبہ جات متوسط کی لوکل گورنمنٹ نے جنگلات کے ایسے رقبہ جات دریافت کرنے اور ان سے کام لینے کے متعلق احکام صادر کیے ہیں۔ جو ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے لیے موزون پائے جائیں۔ یہ اور نیز محکمہ جنگلات کی معرفت جنگلی ریشم کی جو مقدار مل سکتی ہے۔ اسکی بھی تحقیقات کی جائیگی۔ اور جن درختوں کے پتے ان کیڑوں کی پرورش کے لیے درکار ہوتے ہیں انکے لگانے میں بھی پوری مدد دی جائیگی کچھ عرصہ کے بعد کیڑوں کی پرورش اور ریشم کی تیاری کے بہترین طریقوں کی بھی آزمایش ہوگی۔ اور جاپانی طریقے جنکا بنگلور میں بکامیابی تمام عملدرآمد ہو رہا ہے حتی الامکان تیزی سے رائج کیے جائیں گے۔ کشمیر اور ... میسور کے بعد وسط ہند میں ریشم کی پیداوار پر خیال رجوع کیے جانے سے امید بندھتی ہے کہ عنقریب ہندوستان کی صنعت ریشم از سر نو فروغ حاصل کریگی

نامزدگی ممبران کونسل

قانونی کونسل پنجاب کی ممبری کے لیے لفٹنٹ ملک عمر حیات خاں صاحب ٹوانہ رئیس کالرہ ضلع شاہ پور، سردار پرتاب سنگھ صاحب آہلووالیہ رئیس جالندھر اور ٹھاکر جمال چند صاحب پلیڈر گورداسپور کی نامزدگی کا بپیشگاہ گورنمنٹ ہند سے منظور ہونا سارے صوبہ میں بنظر طمانیت و مسرت دیکھا جائیگا کیونکہ ہر سہ اصحاب مذکورۃ الصدر اپنی اپنی جگہ بڑے ذی وجاہت و ہردلعزیز اور کار ہائے رفاہ عام میں گرمجوشی سے حصہ لینے والے ہیں مگر نامزدگی ممبران سرکار کا طریقہ اصولاً کچھ ایسا قابل اعتراض اور پبلک فوائد کے لحاظ سے ناقابل اعتبار ہے کہ اسے جلد "کھلے انتخاب" سے بدل دینا چاہیے۔ تاکہ رعایا کو صوبہ کی مجلس وضع آئین و قوانین میں اپنے معتمد قائم مقام بھیجنے کا موقع ملے اور روشن خیال و آزاد رائے اصحاب ترتیب قوانین میں جوہر دکھا سکیں۔ نیشنل کانگریس کے اجلاس ... حال میں بھی بنارس کی طرح صوبہ پنجاب میں ناگوار ...

... مینے بلانے کے رزولیوشن پاس ہوئے ہیں۔ گر دیکھیے رعایائے پنجاب کی یہ تمنائیں کب تک بر آتی ہیں!

حضور وائسرائے اور تعلقہ داران اودھ

ہز ایکسیلنسی لارڈ منٹو بہادر کا تازہ جواب ایڈریس تعلقہ داران اودھ اپنے اختصار، سادگی، متانت اور نتیجہ خیزی میں لارڈ ممدوح کے کسی سابقہ جواب سے گھٹا ہوا نہیں۔ اور اسے ایڈریس دہندگان کو بخوبی خوشنود و مطمئن کرنے کی وجوہ پر حاوی کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ہز ایکسیلنسی نے تعلقہ داروں کو ان جاگیروں کا قایم مقام تسلیم فرمایا ہے۔ جن پر ہر ایک ملک کا استحکام بڑے درجہ تک مبنی ہوتا ہے اور "اپنے فرائض کو اچھی طرح سمجھنے والا اور ملک کی ترقی میں اطاعت کے ساتھ واجبی حصہ لینے والا" قرار دیکر انکا یہ فخر جائز و بجا ٹھہرایا ہے کہ انہوں نے اپنے حکام کا ادب و اعتماد حاصل کیا ہے اور خود کو آبادی کی روزانہ زندگی کا ایک موثر جزو بنایا ہے نئی پود کے لیے ہز ایکسیلنسی کا یہ اظہار توقع قابل غور ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلیگی اور موجودہ زمانے کی خوشحالی انہیں ہمیشہ یاد رکھیگی کہ دنیا کی کامیابی عزم راسخ۔ محنت وقابلیت ذاتی پر موقوف ہے۔ آخر میں ہز ایکسیلنسی نے یہ دلخوش کن وعدہ کیا ہے کہ وہ انکے علاقہ کا دورہ کرکے تعلقہ داروں سے انکی جاگیروں پر ملاقات فرمائیں گے۔

تحصیل موگہ میں ایک نرالا حکم

تحصیل موگہ ضلع فیروزپور سے ایک بے ضابطہ و ناقانونی حد سے متجاوز کار روائی کی اطلاع ملی ہے۔ جو ڈسٹرکٹ بورڈ مڈل سکول کی خاطر مزارعین سے چندہ وصول کرنے کے متعلق بتائی جاتی ہے۔ عام طور پر بھی خواہان ملک کیلئے اس سے بڑھکر کوئی امر موجب اطمینان و مسرت نہیں ہوسکتا کہ زمیندار و کاشتکار تعلیمی امور میں زیادہ دلچسپی لیں اور کسی سکول کے قایم کرنے یا وسعت دینے کی خاطر سرگرمی و فراخ حوصلگی سے چندہ دیں۔ مگر جو صورت تحصیل موگہ میں وصولی چندہ کے متعلق اختیار کی گئی ہے وہ کسی طرح مستحسن نہیں کہی جاسکتی کیونکہ تحصیلدار صاحب کا ایک پروانہ دیکھنے سے جسکی نقل دفتر ہذا میں پہنچی ہے معلوم ہوتا ہے کہ مزارعین سے سکول کا چندہ بحساب ایک فی روپیہ لگان کے ساتھ وصول کیا جا رہا ہے۔ اور اس کے لیے عام پٹواریوں کے نام تحصیلدار صاحب کا تاکیدی حکم صادر ہوا ہے کہ چندہ میں اصل رقم مالیہ ... پر ایک آنہ فی روپیہ کے حساب سے کل لگان لیا جائے اور نمبرداران اس رقم کو ملا کر خریف ۱۹ ... کے ساتھ داخل کریں اور جنہوں نے ... داخل کر دیا ہے یا وصول کر لیا ہے

اصلیت کیا ہے

پروانہ کے آخر میں شرح سیاہی سے ایک نوٹ بھی اس مضمون کا دیا ہوا ہے کہ "...... جنوری تک نائب تحصیلدار صاحب اور ...... جنوری ۱۹ تک ہم خود اس غرض سے آئیں گے۔ پہلے وصول ہو جانا چاہیئے" جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تحصیلدار صاحب کو وصولی چندہ میں بڑا شغف ہے۔ لیکن معزز مقامی معاصر پنجابی کا ایک نامہ نگار یقین دلاتا ہے کہ بہت سے کاشتکار و کا اصل فیلنگ اس معاملہ میں مضمون پروانہ سے مختلف ہے اور وہ چندہ نہیں دینا چاہتے۔ حالانکہ پروانہ میں "جملہ ذیلداران نمبرداران و دیگر کل معزز زمینداران تحصیل مذکورہ" کو قرارداد مقدار و طریق وصولی چندہ میں متفق دکھایا گیا ہے اور یہ تجویز انہی کی طرف سے بتائی گئی ہے کہ حکام ذمہ داران اس پر نوٹس لیں۔ اور اگر مزارعین واقعی ادائے رقم چندہ سے ناراض ہوں تو انہیں معاف رکھیں۔

اور راولپنڈی سے ایک طبیب علاج کرنے رہے ہیں۔ لاہور سے "شمس الاطباء" ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب جو ایران میں سفارت انگریزی کے ڈاکٹر ہیں اور آجکل رخصت پر لاہور مقیم ہیں۔ بعد ڈاکٹر ونیت رائے صاحب ایم آر سی ایس وغیرہ جو لندن میں پریکٹس کرتے ہیں اور آپ چند ماہ میں لاہور میں تھے۔ مگر خانپور رسیدہ ہے ولایت چلے گئے ہیں۔ راجہ صاحب موصوف کے معالجہ کو بیٹے خانپور گئے۔ الحمد للہ کہ اب راجہ صاحب صرف نقاہت کو سوا ہر طرح اچھے ہیں۔ اور ان کے کثیر التعداد دوست یہ معلوم کرکے خوش ہونگے کہ اب انہیں کوئی بیماری نہیں ہے۔ راجہ صاحب موصوف اپنی پبلک کاموں کی دلچسپی سرکاری خدمات جلیلہ۔ ذاتی وجاہت۔ خاندانی شرافت علمی لیاقت اور چند در چند دیگر خوبیوں کے لئے مشہور عام ہیں خدا سے دعا ہے کہ وہ عرصہ دراز تک بایں ہمہ حسنات بخیر و عافیت زندہ رہیں۔

چاہئے تھا ...... ہندوستانی اس تحریک سے بچکر ...... دھرنے ڈرتے ہیں کہ اس کو الجھتے ہیں ہمارے پچھلے حکمران یا بلا واسطہ بعض حیثیتوں سے عملی طور پر اس کی مذمت کرتے ہیں۔ عام اس سے کہ گورنمنٹ کی توجہ زراعت کی طرف ہو یا معدنیات کی جانب یہ ساری صورتیں دیسی حرفتوں اور ہندوستان کے صنعتی ذرائع کی ترقی کی ہیں۔ غرضکہ اس کا تصفیہ ہونا باقی ہے کہ ہندوستانی تعلیم یافتہ اور محبان وطن گورنمنٹ کی ان کارروائیوں سے کہاں تک سبق لیتے ہیں۔ بزرگ سر بی نظر دیوان بہادر جونا گڑھ کے احکام سے۔

راجہ جہانداد خان صاحب

جناب راجہ جہانداد خان صاحب چیف آف گکھڑ زبا لقابہم

چیف آف گکھڑ ...... کیا بی سی آئی ای کی طبیعت گذشتہ دو ہفتہ میں بعارضہ بخار و سرفہ بہت علیل رہی۔ پہلے تو راجہ صاحب ......

جیالوجیکل انسٹیٹیوٹ اور سودیشی تحریک

حال میں ہندوستان کی معدنیات و طبقات الارض کے متعلق جو انسٹیٹیوٹ قائم ہوا ہے اور اس کا جو جلسہ ۱۶ ماہ حال کو اسنول میں منعقد ہو چکا ہے اس سے ناظرین پیسہ اخبار کو اطلاع دیجا چکی ہے۔ اور اسی نوع کی اور ......

ہندوستان میں ایجادات کا خیال

ہندوستان میں آجتک مفید علمی تحقیقات و کار آمد صنعتی ایجادات کی کمی بڑے ناگوار طریقے پر محسوس کیجا رہی تھی۔ مگر خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اب ایک طرف تو اول الذکر کے لئے مسٹر ٹاٹا کے شاندار "ریسرچ انسٹیٹیوٹ" کی تجویز عنقریب عملی صورت قبول کیا چاہتی ہے۔ اور دوسری جانب تازہ صنعتی بیداری سے لوگوں کا خیال واقعی ایجادات کی طرف رجوع ہونے لگا ہے۔ چنانچہ انڈسٹریل کانفرنس نمائش کی رپورٹ میں بہت سی قیمتی اختراعات کا ذکر دیکھا جاتا ہے۔

ایک عظیم الشان اسلامی خوشخبری

ہم خاص ماہ جنوری و فروری سنہ ۱۹۰۶ء میں عام مسلمانوں کو واسطے اپنی بے نظیر کتب مندرجہ ذیل میں بہت رعایت کرتے ہیں گویا اصلی لاگت پر دیتے ہیں۔

نام کتاب	نرخ	[illegible]
بے نظیر حمائل شریف مترجم و محشی اردو مجلد چرمی نہایت خوبصورت اعلیٰ قسم کی جلد	صہ	للعہ
بے نظیر قرآن مجید مترجم کلاں معہ تفسیر حیدری اردو مجلد حجم ۹۱۲ صفحہ	للعہ	للعہ
جمیل مشکوٰۃ شریف مترجم و محشی اردو مجلد حجم ۹۰۰ صفحہ چار جلدوں میں	للعہ	للعہ
ریاض الصالحین مترجم و محشی اردو صحیح احادیث تہذیب اخلاق میں جلد اول	۶ع	عہ

کیفیت

اور مجلد کی قیمت اور محصول ڈاک وغیرہ خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ اور علاوہ ان کے کتب دینیہ کفایت سے ملسکتی ہیں۔ فہرست کتب خانہ اور نمونہ جات ترجمہ قرآن مفت طلب کیجئے۔

المشتہر عبدالغفور غزنوی تاجر کتب
بازار الاسلام امرتسر

حب مسکین

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہے
یہاں یوں بھی واہ واہ ہے اور یوں بھی واہ واہ ہے

پچاس برس سے آزمودہ ہوچکی ہے جس کی ہر فرد بشر کو ضرورت ہے۔ خاص کر بچوں کو اور بوڑھوں کو بمنزلہ تریاق کے ہے۔ نزلہ و زکام و کھانسی تر و خشک۔ سینہ کی دیرینہ ضیق النفس سیل یعنی جنکو خفیف سی حرارت اور دن بھر منہ میں سے خون آتا ہو نیز طاقت دماغ کیواسطے لاثانی گولی ہے علاوہ یہ ہو کہ قابض نہیں۔ طبیعت پر تیز اثر تو انائی کمال بخشتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ محصولڈاک ذمہ خریدار۔ ہمارے ہاں یہ خاندانی پیشہ طبابت کا ہے اور فہرست آزمودہ ادویہ وغیرہ مفت بیلی کارڈ بھیجنے پر ملسکتی ہیں۔ تشخیص امراض و علاج ......

المشتہر حکیم ...... حکیم ...... کوچہ ......

اکسیر رس

یہ وہ دوا ہے جسکو استعمال کرکے ہر بوڑھا کمزور جوانی کی طاقت حاصل کرکے زندگانی کے اصلی لطف اٹھاتا ہے اور گم شدہ طاقت پھر لاتا ہے۔ مایوس ہو کے بمنزلہ تریاق ہے۔ حیرت افزا طاقت دیتا ہے۔ مایوسان قوت باہ کیلئے بمنزلہ اکسیر اور دماغی طاقت کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو ہر اسرار سینہ بسینہ مخفی رہا تھا۔ اسکی تعریف میں زیادہ گویائی فضول ہے آپ آزمائیں۔ بعد تجربہ اسکے فوائد اوروں کو سنائیے تاکہ ہر ایک دردمند شخص کو فائدہ پہنچے۔ قیمت صرف عہ محصول ذمہ خریدار۔ ہمارے کارخانہ کی فہرست کارڈ بھیجکر طلب فرمائیے۔

المشتہر لاہور سنگھ ...... امرتسر پنجاب

کان پوری ٹول

ہمارے پاس اس وقت برائے فروخت موجود ہے۔ اور حسب تفصیل شرح پر دستیاب ہو سکتی ہے۔ ٹول اصلی کانپوری فی درعہ ۳۰ ر

۱۰ تھان کے خریدار کو ۲ پائی فی روپیہ کمیشن

۱۵ تھان سے تہان کے خریدار کو ۳ پائی فی روپیہ کمیشن دیا جاویگا۔

شیخ محبوب علی رحمت اللہ صاحب سوداگر و ...... نجوم ...... لاہور

قصوری جوتیاں

سمجھدار لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ ایسی صنعت و حرفت کی ترقی ہو۔ قصوری جوتیاں بخوبی خوبصورتی اور مضبوطی میں مشہور ہیں۔ ایسی صنعت کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ باوجود گراں ہونے کے قیمت جوتوں میں فرق ہے۔ سادہ جوڑا عمدہ ۲ ...... تک جو ہمارا شرح و رنگ سے ...... تمام نمونوں کا کرایہ مکتبہ سے طلب کیجئے۔ فرمائش کے ہمراہ پاؤں کا ناپ آنا ضروری ہے۔ خوشبودار میتھی فی سیر ۸ ر

المشتہر شیخ محمد بخش جوت دوز قصور ضلع لاہور

بال اڑانے کا پوڈر۔ قیمت فی بکس ۸ ر
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے

... [illegible] ضرورت

پر مختلف مضامین میں عام بیان محنت کو درجہ دی گئی ہے جسکا نتیجہ انشاءاللہ بہت اچھا نکلیگا۔ ہند کے مسلمہ مصنوعات سرہنری کاٹن ما لفا ہم نے معمولی چرخہ ششل اور دستی اچھی کو ترقی دینے کی ضرورت جتا کر امید لگائی ہے کہ صنعتی ایجادات سے ہمیں انگلستان کا منت کش نہ ہونا پڑیگا اور ہندوستان ہی کے بہر مندوں سے یہ مشکل حل ہو جائیگی۔ مسٹر اہل ناموں پرنسپل آرٹس کالج کلکتہ نے دکھلایا ہے کہ کتائی میں دستی محنت ڈھائی یا بھی ترقی کا مقابلہ نہیں کرسکتی لیکن پارچہ بافی میں ہاتھ کا کام ضرور فروغ پاسکتا ہے۔ البتہ اتنی ضرورت ہے کہ اعلیٰ درجہ کے راچھ نکالے جائیں۔

چین کی بیداری

جاپان کی شاندار جنگی کامیابی سے جو علاوہ دیگر سیاسی و تجارتی فوائد کے چین میں اس کا اقتدار قوت پانے اور روس کے اثر سے ایشیا کی سب سے بڑی اور قدیم سلطنت کے ازسرنو عروج حاصل کرنے کی امیدیں لگائی جاتی تھیں۔ وہ بوجہ احسن پوری ہو رہی ہیں۔ اور اہل چین بڑی تیزی سے اپنے مراسم بیہودہ رسومات بیہودہ کو چھوڑ کر تہذیب و اصلاح کا رنگ قبول کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ دوران سال گذشتہ میں چینی طلبا مقیم جاپان کی تعداد دگنی سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ اور ممالک یورپ و امریکہ میں جانے ...

والے نوجوانوں کا شمار بھی بڑھ گیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل ایک مدبروں کا ایک ڈیپوٹیشن مختلف سلطنتوں سے پارلیمنٹری انتظام کا ڈھنگ دیکھنے کے لیے روانہ کیا گیا جو تاکہ بارہ سال بعد چین میں پارلیمنٹ قائم کرنے کے متعلق مشورہ و مدد دیں۔ ان دنوں چینی سفیر متعینہ لندن نے ظاہر کیا ہے کہ جنوبی و شمالی علاقوں میں ایک جدید سپاہ مغربی طریقے پر مرتب ہوگی۔ اور چند در چند انتظامی اصلاحات عمل میں آئینگی جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تبت پر شمول دوسرے صوبوں کے باقاعدہ حکومت کیجائے گی جس کی بابت انگلستان کو اس جانب سے کسی بے جا مداخلت و حرکت کا خدشہ باقی نہ رہیگا۔

الیکشن میں لبرلوں کی شاندار کامیابی

انگلستان میں انتخاب عام کی دھوم دھام ۴ جنوری کو ہو گئی اور ۱۹ فروری کو جدید پارلیمنٹ حضور ملک معظم کے دست مبارک سے باضابطہ افتتاح پائیگی گو ابھی تک خاتمہ کارروائی کے نتیجہ کی خبر نہیں ملی۔ لیکن لبرلوں نے ۲۴ جنوری کو آخری تار برقی روانہ ہونے کے وقت ہی اتنی نشستیں حاصل کر لی تھیں کہ اب انکی کامیابی کے متعلق کوئی تشویش باقی نہیں رہ سکتی کیونکہ ان کے ۳۶۲ ممبر صرف یونینسٹ گروہ کے ۱۴۲ منتخب اراکین سے زیادہ ہیں۔ بلکہ انکی تعداد سارے ہوس آف کامنز کے ۶۷۰ ممبروں کی نصف تعداد ۳۳۵ سے بھی ...

بقدر ۲۰ کے بڑھ گئی ہے جسے الفاظ دیگر یوں کہا جا سکتا ہے کہ اگر یونینسٹ نیشنلسٹ اور لیبر پارٹیاں آپس میں متحد ہو جائیں اور انکی مجموعی قوت بھی لبرلوں کے مقابلہ میں سر نہ اٹھا سکے اور رہ نہیں آئندہ ہوس آف کامنز میں ایسا زبردست غلبہ پانے میں میسر آئیگا۔ جو عرصہ دراز سے کسی گورنمنٹ کو نہیں ہوا۔ اس وقت تعداد کامیابی پر لبرلوں کو خوشی منانی دیکھانے کم ہے۔

مجوزہ حد بندی سیستان

امیر حبیب الرحمن کمیساہن کے قرارداد حد بندی سیستان میں دریائے ہلمند کی پانی کا فیصلہ سرکار ایران سے متعلق ہونے کی خبریں جو کسی قدر دل سے قبول کیجئے گو دو ہی اعلان وار سلطنت روس میں کیا گیا ہے جہاں سے اخبارات اس سے پہلے معاملہ مذکور پر بہت کچھ زہر اگل چکے ہیں۔ ... بار فارس کو اسکی حق تلفی کا یقین دلا کر اشتعال دلاتے دلاتے ابھار رہے ہیں۔ لیکن ہمیں کلام نہیں ہو سکتا کہ کمیشن کا فیصلہ ایرانیوں میں کبھی بھی خوشنودی و اطمینان نہیں دیکھا گیا۔ اور وہ نہیں شبہ ہے اس کے متعلق اپنے حقوق و فوائد کی پامالی کا رہا۔ چنانچہ قرارداد کے مشتہر ہونے کے ساتھ ہی اخبار کلکتہ نے ایک طویل و زبردست مضمون لکھ کر گورنمنٹ فارس کو اسکی ترمیم کا مشورہ دیا تھا۔ اور مصر کے فارسی ...

اخبارات میں بھی چرچا رہا تھا جس سے لوگ ایرانی گورنمنٹ کی منشا سمجھنے لگے تھے۔ تاہم امید ہے کہ بیدار مغز مدبرین انگلستان اس بارہ میں مزید غلط فہمیاں پیدا نہ ہونے دینگے

حیدرآباد دکن کی شاندار نمائش

پنجشنبہ گذشتہ واقع ۴ ماہ رواں کو بلدۂ حیدرآباد دکن کے باغ عامہ میں جس نمائش کا افتتاح بتقریب جشن سالگرہ اعلیٰ حضور نظام عمل میں آیا۔ وہ نہ صرف اپنی رونق و شان اور کثرت مصنوعات و سامان میں ریاست مذکور کی تمام سابقہ نمائشوں سے بڑھی ہوئی رہیگی۔ بلکہ آرایش و تزئین اور سہولت ناظرین کی بعض باتوں میں غالباً برٹش انڈیا کی نمائشوں سے بھی فوق لیجا سکیگی۔ ہمہ اسمیں نہ فقط ممالک محروسۂ نظام کی پیداوار اور دستکاری صنعت و حرفت کے تمام نمونے بڑی کوشش و تلاش سے بہم پہنچائے گئے ہیں۔ بلکہ نمایش دربار دہلی کی تقلید میں امراء و اعزہ ریاست سے بھی بہت سی نادر و کمیاب اشیاء مستعار لے کر رکھی گئی ہیں۔ جن سے دکن کی پہلی صنعتی عظمت کا پتہ چلنے کے علاوہ موجودہ کاریگروں کو اپنے ہنر میں پہلا سا کمال پیدا کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ جس کے فوائد محتاج بیان نہیں اس وقت جبکہ ملک میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک صنعتی بیداری کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور بہی خواہان ملک فروغ صنعت و حرفت کو باشندوں کی خوشحالی کا بہترین ذریعہ قرار دے چکے ہیں۔ نظام گورنمنٹ اور رعایائے دکن ایسی مفید و شاندار نمایش کے انعقاد پر ضرور قابل تحسین و لایق مبارکباد کہی جائیگی

مسن شاہ ڈنمارک کی وفات

کسی شخص کا ۸۸ برس کی [illegible] طویل عمر پانے نصف زندگی میں ایک یورپین ملک کی فرمانروائی کا لطف اٹھانے۔ اپنے ایک بیٹے کو تخت یونان پر سرفراز ایک پوتے کو ملک ناروے کی حکومت پر ممتاز ہوتے دیکھنے۔ اور ایک ایک بیٹی کو روس و انگلستان جیسی عظیم الشان سلطنتوں کی ملکہ بنوانے کے بعد دنیا کو چھوڑنا کسی طرح حسرت انگیز نہیں کہا جاسکتا۔ خصوصاً جبکہ اسے اپنی اولاد و خاندان کی آئندہ خوشحالی کے متعلق بھی پورا اطمینان حاصل اور اس کا ملک قدیم کے تنازعات و خطرات سے پاک ہو۔ تاہم شاہ کرسچن والی ڈنمارک میں دنیا کا سب سے زیادہ معمر حکمران اور شہنشاہ روس و قیصر ہند جیسے شاہان ذوی الاقتدار کا نانا و خسر و دیان ناروے و یونان کا دادا و پدر ہونے کی کچھ ایسی خصوصیتیں تھی۔ اور شاہ موصوف نے بھی اپنی اس غیر معمولی شاندار حیثیت سے اپنی رعایا کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ امن عالم کی اچھی خدمت

یورپین ممالک میں [illegible] پایا جائیگا۔ اور یقینی دربار [illegible] میں ڈنمارک کا سانحہ دینے کو زیادہ ہونگے۔ افسوس

انگلستان کا جنرل الیکشن

ممبران پارلیمنٹ انگلستان کے جدید الیکشن کے نتائج میں سب سے زیادہ حیرت انگیز غلبہ رائے ہے جو لبرلوں کو قریباً (۳۹۰) امیدواروں کے انتخاب سے نصیب ہوا ہے۔ اور جس نے نہ فقط ان کی گورنمنٹ کو سات سال آئندہ کے لئے پورا استقلال بخشا ہے۔ بلکہ انہیں دوسرے فریقوں کی منت کشی سے بھی آزاد کر دیا ہے۔ کیونکہ خاص انکے ممبران کی تعداد نصف ہوس سے زیادہ ہے۔ اور تمام پارٹیوں کی مجموعی طاقت سے بقدر ۰۰ کے بڑھی ہوئی ہے۔ جس پر لبرل جتنا فخر و ناز کریں کم ہے۔ یہ کامیابی اتنی بڑی اور غیر معمولی ہے کہ جس کی نظیر گذشتہ چوتھائی صدی کی پارلیمنٹری تاریخ میں نہ مل سکے گی۔ کیونکہ نیشنلسٹ اور لیبرائٹ اراکین کو شامل کرکے لبرلوں کی جو میجارٹی پارلیمنٹ میں ۰۰۰ سے اوپر پہنچیگی۔ وہ لارڈ سالسبری و مسٹر گلیڈسٹون کو اپنے زمانہ عروج میں بھی نصیب نہیں ہوئی!

مسٹر مارلے اور کفایت شعاری

جدید وزیر ہند مسٹر جان مارلے کی ذات سے رعایائے ہند نے اپنی فلاح

(دیکھو صفحہ ۳۰)

...صرف مسٹر موصوف کی [illegible] ... [illegible] بلکہ اُن خیالات سے بھی مدد ملتی ہے جو صاحب موصوف نے منصب [illegible] ... رت ہند قبول فرمانے کے بعد ظاہر فرمائے ہیں۔ چند ڈہائی ہفتہ قبل کی تقریر آنریبل وقعہ میں آپ نے پونٹیکل گورنمنٹ پر غفلت کے علاوہ فضول خرچی کا جو الزام بڑے پُر زور لفظوں میں لگایا ہے اور اپنے دعوے کو سابق وزیر خزانہ کے مصدقہ اعداد حسابی سے پایۂ ثبوت تک پہنچایا ہے۔ وہ اہل ہند کے لیے کسی طرح فال نیک سے کم نہیں۔ کیونکہ ہندوستانی سالہا سال سے متعدد [illegible] غیر ضروری اخراجات کا بار اُٹھا رہے ہیں جن پر ... ایک وائسرائے نے کچھ نہ کچھ ایزاد کیا ہے۔

لونی شلمان ریلوے کے کام میں رکاوٹ

معزز مقامی اینگلو انڈین ہمعصر کے نامہ نگار پشاور کی تازہ تحریر سے یہ دریافت کر کے افسوس ہوتا ہے کہ شمال مغربی سرحد پر جنگی مقاصد کے لیے جو ریلوے لائن بنام لونی شلمان ریلوے تیار ہو رہی ہے۔ اُس کے ڈویژن عا مقیم الی ریوان کو مسدود کر دینے کا حکم دیا گیا ہے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ مجوزہ لائن سے سرحدی قبائل کی وحشت و مخالفت رفع ہو جائیگا جو اطمینان دلایا گیا تھا۔ وہ بجز اس کے صحیح نہیں نکلا اور غالباً کسی قبیلہ

فرقہ کی طرف سے کوئی قضیہ اُٹھنے کا احتمال پیدا ہوا۔ جو کام بند کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ اس اندیشہ کو اس لیے اور قوت ملتی ہے کہ بظاہر ڈویژن عا کا کام عارضی طور پر بند نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا عملہ بالکل برخاست کیا جا رہا ہے جس کے بعد ڈویژن عا کا کام بدرجۂ تکمیل پہنچنے کی اُمید باقی رہتی ہے جو صرف ۲۳ میل تک پہنچیگا۔ مگر اس سے مجوزہ لائن کے حقیقی مقاصد کسی طرح پورے نہیں ہوتے۔ دیکھیے!

حیدرآباد دکن

اگرابھی تک شاندار نمایش حیدرآباد کی رسم افتتاح کے تفصیلی حالات وصول نہیں ہوئے مگر صاحب ڈائرکٹر نمایش کے آخری اعلان سے پایا جاتا ہے کہ دکن کی پیداوار اور صنعت و حرفت کے کثیر المقدار و مختلف الانواع نمونوں کے علاوہ جنسے مزارعین صناع اور تجار کو قیمتی معلومات بہم پہنچنے والا رعایا کو اپنے ملک کے زرعی۔ و حرفتی وسائل سے آگاہی حاصل ہونے کے فوائد عظیم متصور ہیں۔ مشاغل تفریح و انبساط و اسباب راحت و آسایش میں بھی نمایش مذکور ہند کی دیگر نمایشوں سے فوق لے جائے گی کیونکہ گرین ریڈ کمپنی نامور مالک ریفرشمنٹ روم بمبئی کو مذکورہ نمایش میں ہوٹل کھولنے کی اجازت ملی ہے۔ مشہور تھیٹریکل کمپنی وہیں تھیٹر دکھا رہی ہے۔ البیمن ریلوے جو ۱۵۔

---

۲۰ ہزار کے سرمایہ سے بنی ہے۔ آگ کی لڑائی جو نہایت دلچسپ و شاندار بنائی جاتی ہے۔ دریائے رواں کا تماشا۔ پہیہ دار گھوڑاؤں سے تختہ پر چلنے کی مشق بے اختیار ہنسانے والی تصاویر کا مرقع۔ فوجی نمایش سینما ٹوگراف۔ یعنی چلتی پھرتی حرکتیں کرتی ہوئی قد آدم تصاویر میں دربار دہلی کی سیر۔ نشانہ بازی کی گیلری۔ ہاسٹن سرکس وغیرہ ایسے عجیب و دلاویز تماشے وہاں جمع کیے گئے ہیں کہ نمایش کی سیر میں ہر طبقہ و خیال کے اشخاص کو خاص لطف آئیگا۔ اور لوکل سپیشل ٹرینوں اور موٹر گاڑیوں کے ذریعہ سے وہاں تک پہنچنے میں بڑی سہولت رہیگی۔

اخبار سٹیٹسمین کلکتہ اور گورنمنٹ ہند

یہ دریافت کرنا موجب اطمینان ہے کہ ہندوستان کے ذی وجاہت و با اثر اینگلو انڈین اخبارات مثل "ٹائمز آف انڈیا" "مدراس میل" "انڈین ڈیلی نیوز" وغیرہ نے بھی اخبار سٹیٹسمین کلکتہ کے منجانب گورنمنٹ ہند عتاب اور سرکاری خبروں سے محروم کیے جانے کو بنظر افسوس دیکھا ہے۔ اور گورنمنٹ کی جابرانہ کارروائی کو ایک نامناسب قرار دیا ہے۔ جو کسی طرح ایک شایستہ و زبردست حکومت کی شان کے شایاں نہیں۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا نے اس ناگوار طرز عمل کی

مخالفت میں ایک طویل و زبردست مضمون بعنوان "بائیکاٹ کی حکمت عملی" شائع کر کے جتایا ہے کہ سرکاری خبریں بند کرنے کی کارروائی درحقیقت بائیکاٹ سے کسی طرح کم نہیں۔ اور سخت محل حیرت و افسوس ہے کہ گورنمنٹ نے بائیکاٹ کی شدید مخالفت کرنے کے باوجود اپنے معاملہ میں اسے روا رکھا۔ پریس کی آزادی کا اس طرح گلا گھونٹنے سے رعایا و گورنمنٹ کے مقاصد و فوائد کو مضرت پہنچنی متصور ہے۔

علیگڈھ کالج میں آثار ترقی

ٹرسٹیان علیگڈھ کالج کے سالانہ جلسہ منعقدہ ۲۰ و ۲۸ جنوری گذشتہ میں جناب نواب محسن الملک بہادر نے بحیثیت سکرٹری جو رپورٹ سنائی وہ جملہ حامیان تعلیم خصوصاً بہی خواہان کالج کے لیے موجب اطمینان و مسرت کہی جائے گی اور منتظمین مدرسۃ العلوم خاصکر محترم و محسن قوم سکرٹری کی مساعی جمیلہ لایق شکر گذاری قرار پائینگی جنکی بدولت مسلمانوں جیسی غافل و نادار قوم نے سنہ ۱۹۰۵ء میں ۴۰۴۰۰ روپیہ کا چندہ اپنی تعلیم گاہ کے لیے منظور کیا اور ۱۳۷۰۰ روپیہ کے سوا جس کے عنقریب وصول ہونے کی قوی امید بتائی جاتی ہے سب ادا کر دیا۔ اس کے علاوہ کالج کی معمولی آمدنی و خرچ سنہ ۱۹۰۵ء میں ۲۴۰۴۶ و ۲۲۵۷۶۱ روپیہ رہا جس میں بالترتیب ۱۱ و ۵ فیصدی کا قابل اطمینان اضافہ ہے۔ کالج و سکول کے طلباء اور بورڈرز کی تعداد بھی بڑی تیز رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ جو قوم میں تعلیمی ضرورت کا احساس روز بروز ترقی ہوتے جانے کی مسرت انگیز دلیل سمجھنی چاہیے۔ آجکل خدا کے فضل سے کالج و سکول میں کل ۶۰۰ طلبا (بمقابلہ ۵۹۵ سال گذشتہ) اور ان میں سے ۲۶۰ بورڈرز (بمقابلہ ۵۲۰) ہیں۔ اکثر زیر تعمیر عمارات بھی تکمیل کو پہنچ گئی ہیں اور کل ۱۳۳۶۲ روپیہ سال کے اندر تعمیر پر خرچ ہوا ہے۔

جنرل الیکشن کے متعلق تار برقیوں کی بوچھاڑ ہفتہ گذشتہ کے ساتھ ہی ختم ہو گئی ہے اب ایک آدھ مختصر تار کسی بھی کبھی بجٹ کی نسبت آتا ہی ہے۔ تو اس سے کوئی دلچسپی نہیں بیچاتی۔ کیونکہ پچھلے ہفتہ کے وسط ہی میں لبرلوں کی شاندار کثرت رائے سے نتیجہ کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

روس میں بحالئی امن و امان کی امید کو "ہنوز دلی دور است" کا جواب مل رہا ہے۔ پرسوں ہی ایک جلیل القدر جرنیل بمقام طفلس میں بم کے گولے سے ہلاک ہوا۔

پنجاب میں گذشتہ تین سالوں کی آمدنی انکم ٹیکس کی اوسط (۱۲۶۷۹۹۲) روپیہ رہی۔ تخفیف سے پہلے (۱۴۸۱۴۴۰) روپیہ کیسال میں وصول ہوئے تھے۔ سنہ ۱۹۰۴ء کی آمدنی (۹۳۱۳۳۱۸) بمقابلہ (۱۱۵۶۰۲۲) روپیہ سال ماسبق کی ہے

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

(مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۰۶ء)

مسٹر ٹی جے کینیڈی ڈویژنل جج انبالہ ۲ ماہ ۲۳ یوم کی رعایتی اور ایک سال ۳ ماہ ۲۸ یوم کی فرلو رخصت ۲۲ اپریل ۱۹۰۶ء سے حاصل کی۔

لالہ مولراج ایم اے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر لاہور عارضی طور پر ملتان کے ایڈیشنل جج مقرر کیے گئے۔

مسٹر ایچ فابس اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور ضلع کوہاٹ کو تبدیل ہو کر بجائے شیخ رکن الدین ایم اے تبدیل شدہ پنڈی گھیپ سب ڈویژن کے انچارج مقرر ہوئے۔

لالہ رنگی لال ایم اے پروبیشنری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے۔ اور ضلع کرنال میں بندوبست کا کام سیکھنے کے لیے تعینات کیے گئے۔

کپتان ایف ڈبلیو ٹیلر مجسٹریٹ چھاؤنی بجائے میجر ایف آر ہیکس ۱۴ نمبر سکھ تبدیل شدہ کے انبالہ کے اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی مقرر ہوئے۔

بھائی امراؤ سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک نے ۲ ماہ کی رخصت رعایتی حاصل کی۔

مسٹر اے لطیف اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آ کر انچارج کی

جنرل شدہ کو سابقہ ...

مسٹر ایف سو اچل سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رخصت میں جو دسمبر ۱۹۰۵ء سے رخصت پر ہیں ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر بحکم صاحب وزیر ہند سہ ماہ کا اضافہ کیا گیا۔

مسٹر آر ریچرڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس نے دو ماہ کی رعایتی رخصت ایک ماہ متعلق خدمات [illegible] کی۔ مسٹر ای ڈبلیو برنگ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور بجائے مسٹر ریچرڈسن قائم مقام سپرنٹنڈنٹ ضلع گوجرہ مقرر ہوئے۔

مسٹر جی ایم راس اور مسٹر ایچ ڈبلیو نکلسن اسسٹنٹ انجینئر درجہ سوم نمبر سرحد ڈویژن ریلوے میں تعینات ہوئے۔ مسٹر ایچ این رابرٹسن اسسٹنٹ انجینئر درجہ سوم ... جہلم ڈویژن ... میں متعین ہوئے۔ مسٹر پی سی پکانکل اسسٹنٹ انجینئر دہلی سے تبدیل ہو کر پروفیشل ڈویژن نمبر اول لاہور میں تعینات ہوئے۔

لارڈ ایمپن وزیر اعظم [illegible] اعلان کیا ہے کہ جابجا نئے توپ خانہ اور چند انجینئر رکھے جائیں گے اور غرب الہند میں مستقل طور پر ایک کروڑ روپیہ رکھا جائیگا جہاں ہر سال ایک کروڑ ... بھی پہنچا کریگا۔ فیصلہ ... کی وجہ سے ہے۔ ... دسمبر گذشتہ کو ہوئی تھی۔

مشاغل علمی و ریویو

منظوم قربان شاہی - منشی ... ارشاد صاحب افق ... ایک وقت میں سراسر نظم اخبار نکالا کرتے تھے ... مرحوم کے مشہور قربان شاہی ... کو جو نظم میں موزوں کیا ہے ... چھاپ کر ... کرایا گیا ہے۔ ... گئے ہیں یہ قربان شاہی جو ہندوستان کا ... ہر طرح قابل یادگار ہے قیمت ... ہے۔ جو ... چاہیئے تھی۔

راجپوت دلاوروں کا سلسلہ تھا و یرہ۔ اس سلسلہ میں ... چار قصے ... راجپوت ... شائع کی ہیں (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) مہاراجہ پرتھی راج ... اور ... کے دربار پر آویزاں کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ ... تصویر ... ہندوستان ... کے ... یادگار ... غنیمت ... ہر تصویر کے ساتھ کچھ حالات بھی ہیں ... راج کی تصویر پر لکھا ہے۔

... غوری کی بدی سے مارا گیا ... غوری کو گکھڑوں نے مارا تھا ... غلطی سے بعض مورخوں نے لکھا ہے ... قیمت ہر تصویر کی بالکل مناسب ہے۔

کشمیری میگزین - کشمیری مسلمانوں کی برادری میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے، برادری کی اصلاح اور ان لوگوں کو صنعت و حرفت کی جانب متوجہ کرنے کے لئے منشی محمد الدین صاحب فوق ایڈیٹر پنجہ فولاد نے کشمیری میگزین کے نام سے شروع سال سے ایک ماہوار رسالہ جاری کیا ہے جس کا پہلا نمبر بہت اچھے مضامین سے پر کیا گیا ہے۔

ضیاء الاسلام مراد آباد - یہ رسالہ مولوی محمد فضل حسین صاحب بسمل کے اہتمام سے مراد آباد سے کافہ مسلمین کی ترقی امور اصلاح اور اشاعت اسلام کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ ... پرچہ میں شمس العلماء مولوی ... صاحب - نواب ... الدین صاحب - محمد شفیع الدین خاں ... حضرات کے دلچسپ اور مفید مضامین ... ہیں۔ قیمت سالانہ عہ

اگریکلچرل جرنل آف انڈیا - اگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پوسا کی طرف سے ... اعلیٰ رسالہ انگریزی زبان میں ... زراعت کے متعلق ... صاحب ڈائرکٹر جنرل ... زراعت ہند شائع ہوا کریگا۔ اس پہلے نمبر میں ... ہندوستان میں ...

---

۲۸ - فروری ۱۹۰۶ء تک

عظیم الشان رعایت میں توسیع کی گئی

کسی صاحب کو ان بکسوں کی شیشیوں کی تعداد میں کمی بیشی کرانیکا اختیار نہیں

۱	جیب بکس ۶ شیشی جیون بوٹی	عہ	۶ا	للعہ	۲ر	ار	۵عہ
۲	جیب بکس ۱۲ شیشی [illegible]	۲عہ	سعہ	ار	۲ر	ار	[illegible]
۳	۲۴ شیشی	سعہ	سے	ار	۲ر	۲ر	[illegible]
۴	بارہ شیشی	۱۲عہ	سے	۲ر	۲ر	۲ر	[illegible]
۵	پندرہ شیشی	سے	سے	ار	۸ر	۳ر	[illegible]
۶	... شیشی روح / جیب ...	[illegible]	[illegible]	۲ر	۸ر	۳ر	[illegible]
۷	... شیشی	[illegible]	[illegible]	۲ر	۸ر	۳	[illegible]
۸	... شیشی	[illegible]	[illegible]	۲ر	۸ر	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	عہ	[illegible]	ار	ار	ار	[illegible]

مندرجہ بالا بکسوں کی طرح اعلی روح ردافع طاعون ... ہیرا ساز ... اصل قیمت ... قیمت لاگت بکس محصول ڈاک کمیشن منی آرڈر مندرجہ بالا نقشہ کے مطابق ہے

شاہی حکیم محمد ... سوداگر ... پبلیشر ریاضی ... لاہور

کیا یہ غلط ہے

ہر جا چشمۂ بود شیریں
مردم و مرغ و مور گرد آیند

اگر نہیں تو پھر آپ تریاق بے نظیر سے جس کی ... شہرت نے چاردانگ عالم کو حیرت میں ڈال دیا ہے اب تک کیوں بے خبر ہیں ... کمزوری ... طاقت بخشنے والی رگ پٹھوں کو مضبوط کرنے والی ... خون کی کافی مقدار پیدا کرنے والی ... کے اعجاز مسیحائی کا کام دینے والی ... مردی ضعف ... جریان ... کو دور کرنے والی کوئی دوائی نہیں ... زکام کی ... کو ... مفید ... طاعون کو ... جوانی کی ... طاقت ... اور ... شرمندگی ... فاسفورس ... خواست کے وقت ... ضرور لکھیں۔ قیمت بکس ... ایک ... جو ... کافی ہے۔

محبوب حافظ صحت - اگر آپکا ... نہیں ہوتا تو ... ہیں ... صرف ... مقدار ... کو ... خاص ... حاصل ... ہو ... مفت۔

المشتہر محمد عبداللہ قریشی ... وزیر آباد پنجاب

مراسلات

چھوٹے اضلاع کی بعض عدالتوں پر ایک سرسری نظر

(از جناب بابو شیو دیو سرن صاحب وکیل گوڑگانوہ)

میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اپنے مضمون کو مولوی محمد حسین خان صاحب عارف صدیقی کے اشعار ذیل سے جو انہوں نے بے ایمان و بددیانت اہلکاروں کی سرخی کے نیچے اپنی کتاب موسومہ "موتیوں کا ہار" میں تحریر فرمائے ہیں شروع کروں

ہوں جو ایسے بھی تو حاکم کئی | جو نہیں ہوتے ہیں بشاش رشوتی
لینا رشوت کا سمجھتے ہیں حرام | پر سفارش سے بنا دیتے ہیں کام
یا طبیعت کی ہے شوخی اس قدر | بیٹھ جاتے بات اک دل پر اگر
یا نکل جائے زبان سے ناگہاں | اس سے ہٹتے کو وہ سمجھیں کسر شان
عدل کو جانیں خصلت انعام | اور سمجھیں عرش پر اپنا مقام
ہیں یہ ظالم رشوتی گرچہ نہیں | رشوتی ہے ان سے تو بہتر کہیں
رشوتی ایمان کھوتا ہے مگر | لے لوا کر پیٹ تو لیتا ہے بھر
مفت میں ایمان یہ کھو دیتے ہیں | مفت ایمان جانے سے بھی غضب

اشعار بالا میں ایسی سچائی ہے۔ جو ضرور ہر اہل مقدمہ و اہل وکیل کے تجربے میں آتی ہوگی ایسے لطف اکثر ہندوستانی عدالتوں کے ہندوستانی افسروں میں ہی پائے جاتے ہیں چھوٹا اضلاع میں بالخصوص ہیں۔ جہاں عدالت عالیہ چیف کورٹ و نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی نظر کم پڑتی ہے۔ بعض عدالتوں نے یہ وتیرہ اختیار کیا ہے کہ اپنے خوشامدیوں میں سے چند شخصوں کو منتخب کر لیتی ہیں۔ اور انہی کو مقدمات میں کمیشن مقرر کر دیتی ہیں۔ فریقین مقدمہ کو۔ جو عموماً فلاکت زدہ اور نہایت غریب ہوتے ہیں علاوہ دیگر اخراجات کے کمیشن کے خرچہ و فیس کا تحمل ہونا پڑتا ہے۔ تا دریافت مقدمہ کی کامل تحقیقات و چھان بین کرنا عدالت کا فرض ہے۔ اول کمیشن خاص صورتوں میں اشد ضرورت مقرر کیا جا سکتا ہے۔ اس شہادت کو قلمبند کرنے کے لئے۔ جو عدالت میں تحریر کی جا سکتی تھی کمیشن کسی حالت میں مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن یہ خوشامد پسند عدالتیں تحریر شہادت کا کام بھی اپنے کمیشن ہی سے لیتی ہیں۔ یہ خود پسند عدالتیں اپنے اس فرض منصبی کو جس کے ادا کرنے کے لئے انکو معقول تنخواہ ملتی ہے۔ خود ادا نہیں کرتیں۔ اور ان اہل مقدمہ سے جو کورٹ فیس ادا کر چکے ہیں کمیشن فیس جبراً وصول کرتی ہیں ان عدالتوں نے انصاف کو جو عملداری انگریزی میں نہایت مہنگا کر دیا ہے۔ اور بھی مہنگا ہوتا ہے کیونکہ عدالتوں کے خوشامدی کمیشن ہر رنگ لیتے ہیں عدالت کی ایسی کارروائی سے پبلک کا بہت سا روپیہ بیجا صرف ہوتا ہے۔ اکثر فیصلے بھی ایسی عدالتوں سے کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ہو سکتے ہیں۔ اس طرح وہ فیصلہ جو عدالت کو صادر کرنا چاہئے تھا۔ ایک نا تجربہ کار و ناقص انسان کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے۔ بعض عدالتوں میں اول بھی کمیشن مقرر کر دیے جاتے ہیں۔ اور اس عدالت ماتحت کے فیصلے کو جو دو ڈھائی سو یا تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ پاتی ہے۔ بعض اوقات خوشامدی کمیشن اپنی رپورٹ سے منسوخ کرا دیتا ہے۔ اور چونکہ عدالت عالیہ چیف کورٹ میں نگرانی خاص صورتوں میں ہو سکتی ہے۔ اور نگرانی کرنے میں سائل کو صرف کثیر برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ایسا کمیشن فیصلہ آخر ہوتا ہے ایسی عدالتیں اپنے بچاؤ کی غرض سے فریقین مقدمہ اور انکے وکلاء کی رضامندی مثل میں تحریر کر لیتی ہیں حالانکہ تقرر کمیشن کے لئے فریقین یا انکے وکلاء کی رضامندی قانوناً ضروری نہیں۔ اور درحقیقت میں دیکھا جائے تو یہ رضامندی بھی بجبر حاصل کی جاتی ہے۔ وکلاء کو ایسی عدالتوں کی ناراضگی سے احتمال ہوتا ہے کہ کہیں موکل کا مقدمہ خراب نہ ہو جائے۔ اور واقعی ایسی عدالتوں کی سرشت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ اپنے وکیل سے جو انکا بھی تحکم نہ مانے خفا ہو جاتی ہیں۔ اور وکیل کا تو کچھ کر نہیں سکتیں مگر اس کے موکل کے مقدمات خراب کر دیتی ہیں۔

جب نظر تعمق سے دیکھا جاتا ہے تو گورنمنٹ کا یہ منشا تھا کہ اعلیٰ سرٹیفکیٹ یافتہ اس شخص کو جو حصول اعتماد کامل و اعلیٰ تعلیم کمیشن کے مقابلہ کا امتحان پاس کرنے کے بعد عدالت کی کرسی پر بیٹھنے کا مستحق ہوگا۔ نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے کیونکہ ان اشخاص میں جنہوں نے امتحان مقابلہ پاس کر لیا ہے۔ وہ نقص جو محمد حسین خاں ہے۔ جو وجہ زیادتی خوشامد و اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے نہیں پایا جاتا۔ بیچ بی اے۔ ایم اے صاحبان جس قانون کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ انصاف کا خون اگر ہوتا ہے تو ایسی عدالت میں ہوتا ہے جنہوں نے اہلکار رکھو حکام کی روزیانہ خوشامد و بیجا تعلق کی وجہ سے عدالت کی کرسی کو حاصل کیا ہے۔ بہت سی عدالتیں ایسی ملیں گی جو اپنے گذشتہ ایام میں سرشتہ خوان یا ہیڈ کلرک یا سپرنٹنڈنٹ دفتر فارسی تھیں جیسا یہ حکم سننے کی عادی ہوتی ہیں۔ ویسا حکم خود سے بے خطر اپنے ماتحتوں پر چلانا چاہتے ہیں۔ اپنا یہ بنائے جس پر حکم چلانے کی خواہش انکے سینہ میں موجزن ہوتی ہے۔ اہلکاری کے زمانے بعض ان اشخاص میں سے رشوت ستانی کے عادی ہوتے ہیں مگر از کرتحفہ تحائف وغیرہ اور خیال کرتے ہیں یہ لوگ عدالت کی کرسی حاصل کر کے بھی اپنی پرانی عادت نہیں چھوڑتے بجو رشوت نہیں لیتے وہ نہایت مغرور ہوتے ہیں۔ اپنا مقام عرش اعلیٰ پر سمجھتے ہیں۔ اپنے اختیارات اور رنگ زیب سے کم نہیں خیال کرتے بیجا تحکم جتلاتے ہیں۔ جا بیجا حکم صادر ظاہر کرتے ہیں۔ ناکردہ گناہ بھی غریبوں کے نام نوٹس جاری کرتے ہیں خود سمجھتے ہیں سب کچھ سمجھا رہتے ہیں۔ علانیہ کہتے ہیں کہ دفتر کا دروازہ مغضوب و مقہور شخص پر بند کر دینگے۔ ہر شخص کو ناجائز دباؤ سے اپنا غلام بنانے کی کوشش کرتے ہیں

...ایسی عدالت کو مسلخوان سے جب عدالت جا طور سے ہی ایک عدالت اسپر خفا ہوئی تو باقاعدہ جواب دیا تھا۔ کہ میں کوئی مستغیث یا ملزم تو ہوں ہی نہیں۔ آپ مجھ سے خفگی کیوں ظاہر کرتے ہیں۔ ایسی عدالتوں کی عادت ہوتی ہے کہ فریقین مقدمہ کو گالی گلوچ دیتے ہیں۔ ہر روز ایسی عدالت میں ناظرین دید تماشہ نظر آتا ہے کبھی کسی گواہ سے ناک رگڑوائی جاتی ہے کبھی کسی صوبیدار سے زبردستی ناکردہ گناہ معافی منگوائی جاتی ہے۔ چونکہ ایسی عدالتیں اپنے زعم فاسد میں یہ خیال کرتی ہیں کہ "ہم چو ما دیگرے نیست" یہ کلی بات ہے کہ بد مزاج ہوتی ہیں۔ اس بد مزاجی کا اثر صرف اہل مقدمہ تک ہی محدود نہیں رہتا۔ بلکہ کورٹ انسپکٹر و نائب کورٹ انسپکٹر بھی ایسی عدالتوں کی بد مزاجی کے اثر سے مصئون نہیں رہتے۔ آج ریل پر ٹکٹ کلکٹر سے جھگڑا ہوا ہے تو کل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سے نہایت خفیف معاملات پر تنازعہ ہو گیا۔

جب ایسی عدالت کسی وکیل سے خفا ہوتی ہے تو عجب کیفیت ہوتی ہے۔ وکیل کا جب کچھ نہیں کر سکتی تو دباؤ ڈالنے کی غرض سے وکیل کے موکل پر ہی مقدمہ بنا جعلی ہے مسل میں جھوٹے ریمارک وکیل مذکور کی نسبت لکھنے شروع کر دیتی ہے۔ مقدمات عذرداری وغیرہ کو داخل دفتر کر دیتی ہے۔ اپیلیں کل وکیل معتوب کے خلاف فیصلہ ہوتی ہیں۔ معائنہ مسل کی درخواستوں کو بھی خلاف قانون قرار دیکر داخل دفتر کر دیا جاتا ہے۔ وکیل پر خفا ہونیکا نزلہ اس طرح بیچارے موکل پر پڑتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وکیل اکثر الگ تھلگ رہتے ہیں وکیل سے خفا ہونے کے کیا معنی؟ اس کا جواب ہم دیتے ہیں۔ چونکہ ایسی عدالت خود پسند ہوتی ہے اسکو یہ بھی گوارا نہیں کہ کوئی شخص اُس کی عدالت سے مقدمہ منتقل کرانے کی درخواست دے۔ جو شخص ایسی درخواست دیتا ہے اسکو ایسی خود پسند عدالت اپنا دشمن خیال کرنے لگتی ہے۔ پھر اس عدالت کو یہ شورش ہوتی ہے کہ کس وکیل نے میرے خلاف مشورہ قانونی دیا۔ اسکا دلوگ ایک آدھ پولیس کا آدمی۔ خوشامدی ٹٹو لگے ہی رہتے ہیں جس وکیل سے ذرا کاوش ہوئی جھٹ کان میں جا کر جڑ دیا کہ فلاں وکیل آپ کے خلاف ہے۔ ایسی عدالت کانوں کی کچی بھی ہوتی ہے۔ بد اعمالی دبے الفاظ سے بھی کی چھوڑی جاتی ہے۔ جھٹ سنی سنائی باتوں کا یقین کر لیتی ہے اور وکیل کے خلاف بھی ہو بیٹھتی ہے۔ شیخی بگھارنے کی پرانی عادت جھٹ کر دیتی ہے کہ چیف کورٹ میں رپورٹ کر کے وکیل مذکور کا سرٹیفکیٹ چھنوا دونگی۔

ایسی عدالت انسانیت کے پایہ سے بھی گری ہوئی ہوتی ہے۔ اصلی شریف انسان وہ ہے جو اگر بعد تحقیقات اپنا قصور معلوم کرے اور ایسی نادانی پائے تو شرمندہ ہو۔ لیکن ایسی عدالت اپنے [illegible] شرمندہ ہونا [illegible]

رعایا کو اپنا غلام سمجھتی ہے اور اپنا حق خیال کرتی ہے کہ اہل مقدمہ وکیل و اہلکار سب اُس کے روبرو سجدہ کریں۔ ایسی عدالت میں چیف کورٹ کے فیصلوں کی بہت بے عزتی ہوتی ہے ہم پانچ مثالیں پیش کرتے ہیں مضبوط [illegible] کی ایسی عدالت میں مٹی پلید ہوتی ہے۔ ایسی عدالت اپنے گھر کا ضابطہ الگ رکھتی ہے جس مقدمہ میں کہ تنازعہ راضی نامہ نہیں ہو سکتا۔ اسمیں بھی دست بردار کر لیتی ہے۔ بہرحال ہے ایسی عدالت صرف بے ایمان و دیانتدار ہی نہیں بلکہ انتہا درجہ کی آرام طلب و کام چور بھی ہوتی ہے۔ قانوناً عدالت کا فرض ہے کہ زیر دفعہ ۱۴۰ ضابطہ دیوانی فریقین کے بیان خود قلمبند کرے۔ لیکن ایسی عدالت یہ کام اپنے مسلخوان پر چھوڑ دیتی ہے وکلائے فریقین کی بحث بھی باقاعدہ باضابطہ ایسی عدالت سماعت نہیں کرتی بلکہ مسلخوان سے فیصلہ لکھوا لیتی ہے۔ مذکورہ [illegible] شہادت ایسی عدالت خود نہیں لکھتی بلکہ اپنے ماتحت اہلکار سے لکھوا لیتی ہے [illegible] ڈگریات کے مقدمات میں بھی احکام [illegible] کے قلم کے نہیں ہوتے بلکہ اہلکار کے قلم کے ہوتے ہیں۔ اشتہارات اجرائی کی جو درخواستیں گذرتی ہیں اُنپر کارروائی کل کی کل مسلخوان یا اور اہلکاروں کے ہاتھ سے ہوتی ہے۔ ایجنٹ [illegible] کے نیچے جو درخواست گذرتی ہے۔ اسمیں بھی ایسی ہی کارروائی ہوتی ہے [illegible]

انجن کے پیچھے ہیں۔ ایسی عدالت کے مقدمات میں بیشمار پیشیاں پڑتی ہیں اور [illegible] التوا رہتی ہیں۔ فریقین کا بہت سا بیجا صرف گواہوں کے لانے اور پیروی میں ہو جاتا ہے۔ ایسی عدالتوں کو اپنے احکام کی نقول کے دینے میں بھی تامل ہوتا ہے۔ اور جب نقل حکم طلب کیا جاتا ہے۔ تو ایسی عدالت کو تشویش ہوتی ہے۔ اگر یہ قانون بھی ہے کہ آخر [illegible] ظفریاب ہوتی ہے تو ضرور ایسی عدالتوں کی کرتوت گورنمنٹ پر کسی روز روشن ہوگی۔ اور ایسی عدالتیں جو ہر طرح رشوت ستان عدالت سے بدتر ہیں۔ ضرور اپنے کیفر کردار کو پہنچیں گی۔

جوڈیشل افسران

روزنامہ پیسہ اخبار مورخہ ۹ جنوری ۱۹۰۶ء میں ایک مضمون چھوٹے اضلاع کی بعض عدالتوں پر ایک سرسری نظر کے عنوان سے شایع ہوا ہے جس میں راقم مضمون نے اُن الزامات و نقائص کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جو اُن کے خیال کے بموجب دیسی عدالتوں میں پائے جاتے ہیں اور اُنکی دیانتداری، انصاف پسندی، قابلیت و لیاقت وغیرہ کی نسبت شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ [illegible] غور کرنا ضروری ہے کہ دیسی عدالتوں میں ایسے قسم کے الزامات کا واقعی کوئی پایا جاتا ہے یا یہ محض [illegible] خیال تصویر کھینچی گئی ہے [illegible]

(۲) معلوم ہوتا ہے کہ راقم مضمون نے اپنے ہی محدود تجربہ پر اکتفا کر کے دیسی عدالتوں کی نسبت یہ رائے قایم کر لی۔ ذرا بھی وہ دیگر اشخاص کے تجربہ و مشاہدہ سے کام لیتے جنکی معلومات نہایت وسیع ہے۔ تو امید واثق ہے کہ انہیں اپنی رائے تبدیل کرنی پڑتی۔ اگر وہ پبلک سروس کمیشن کی رپورٹ ملاحظہ کرنے کی تکلیف گوارا فرماتے تو انہیں اپنی غلطی کا پتہ لگ جاتا اور وہ فوراً معلوم کر لیتے کہ قانونی قابلیت۔ زود فہمی۔ جزو رسی۔ عرق ریزی وغیرہ امور میں ہمارے دیسی بھائی جوڈیشل قابلیت کے یوروپین افسران کے ہم پلہ ہیں۔ بلکہ … واقفیت رسم و رواج ملکی میں بغیرہ ممالک کے … برتر ترجیح رکھتے ہیں۔ … کو آرسی کیا ہے۔ دیسی ججان ہائیکورٹ کو نظر انداز کر کے بعد بھی … لیاقت قابلیت انکے فیصلجات سے ظاہر ہوتی ہے۔ خاص صوبہ پنجاب میں بہتیرے دیسی جج و منصف وغیرہ ایسے نظر آتے ہیں جنکو حکام و رعایا دونوں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور سالانہ رپورٹوں میں ان کے کاموں کی داد دی جاتی ہے۔ اگر ان دیسی عدالتوں میں … نقائص پائے جاتے ہیں جو مضمون زیر بحث میں درج ہیں … تو … کل جوڈیشل عہدوں پر یوروپین یا یوریشین … آتے اور … کمیشن بھی دیسی عہدہ داران کی توسیع ملازمت یا ترقی منصب کی سفارش نہ کرتی۔

ایسے بیہودہ خیالات کا اگر کسی انگلو انڈین اخبار میں اظہار ہوتا تو اسکا مطلب سمجھ میں آ سکتا تھا۔ مگر یہ اخبار جیسے معزز ہر دلعزیز پرچہ میں اسکا اشاعت پانا حیرت انگیز ہے۔ دیسی افسران کی لیاقت مسلمہ ہے اور جب ضرورت پڑتی ہے تو گورنمنٹ ان افسران کو ذمہ داری کے عہدوں پر دیسی ریاستوں میں بھی تعینات کر دیتے ہیں۔

(۳) افسوس ہے کہ راقم مضمون نے سنجیدگی۔ متانت و امتیازی سے کام نہیں لیا۔ اور علانیہ طور پر دیسی افسروں کو بے ایمان انسانیت سے گرے ہوئے طرفدار۔ سفارش پر عمل کرنے والے۔ خوشامد پسند وغیرہ خطابات دے دیئے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ انہوں نے شائستگی کے مدرسہ میں تعلیم نہیں پائی یا کم از کم اس تعلیم سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

(۴) اب ہم فرداً فرداً ان الزامات کی طرف رجوع ہوتے ہیں جو دیسی عدالتوں پر لگائے گئے ہیں۔

(الف) تقرر کمیشن پر اعتراض۔ ضلع گوجرانوالہ … وغیرہ میں زیادہ تر مقدمات۔ مہاجنان و زمینداران کی داد و ستد کی نسبت دائر ہوتے ہیں۔ عموماً ایک ہی کا حساب ہوتا ہے۔ بیشتر مقدمات از قسم خفیہ ہوتے ہیں … زبانی لین دین کی بنا پر ہوتے ہیں زیادتی خرچ کے متحمل نہ ہو کر فریقین دو تین گواہوں سے زیادہ پیش نہیں کر سکتے۔ ایسی حالت میں بجز اسکے کہ کسی مختبر شخص

کو … اور … چارہ عدالت کو نہیں رہتا۔ اگر اس شہادت کو مشتبہ سمجھ کر مقدمہ یا اپیل خارج کر دیا جائے تو انصاف کا خون ہوتا ہے۔ کوئی دیانتدار جج کبھی ایسے سرسری طور پر مقدمہ خارج کرنے کی جرأت نہ کریگا۔ ہمارے خیال میں جج کا صرف یہی فرض نہیں ہے کہ جس طرح بنے فوراً مقدمہ کا فیصلہ کر دے اور اختتام ماہ پر تعداد مقدمات کے نقشے میں خاطر خواہ ظاہر کر دے اور مقدمہ کی تہ کو پہنچنے کی کوشش نہ کرے۔ ہندوستان جیسے ملک میں جہاں فیصدی … آدمی بھی خواندہ اور اپنے حقوق سے واقف نہیں۔ صرف زبانی شہادت پر فیصلہ کر دینا خالی از خطرہ نہیں۔ کمیشن اکثر مقامی آدمی ہوتا ہے۔ فریقین کو شہادت پیش کرنے میں سہولیت ہوتی ہے۔ خرچ سے بچتے ہیں۔ مقامی لوگوں سے حقیقت معاملہ کی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اسلئے اسکی تحقیقات سے عدالت کو بہت مدد ملتی ہے راقم مضمون نے خود تقرر کمیشن کی متعدد موقعوں پر استدعا کی ہے۔ پھر معلوم وہ کس وجہ سے ایسا اعتراض دیسی عدالتوں پر کرتے ہیں۔

(۵) معلوم ہوتا ہے کہ نامہ نگار کسی عدالت کے تنگ آئے ہوئے ہیں یا کسی دیسی جوڈیشل افسر سے انکو مخالفت ہے مگر اس حالت میں بہتر و پسندیدہ طریقہ یہ ہوتا کہ خصوصیت کے ساتھ ایسے افسر کا نام ظاہر کیا جاتا

چارہ جوئی کیجاتی ہے۔ حسب ہندوستان ... پر ایسے الزامات لگانے جنکے انصاف پسند طبائع کے نزدیک وہ کبھی مرتکب نہیں ہوتے سخت بے انصافی ہے ہمیں امید تھی کہ ایسے مبارک زمانہ میں جبکہ دیسی اشیاء استعمال و ترقی کا روز افزوں خیال لوگوں کے دلوں میں جاگزین ہوتا جاتا ہے۔ دیسی جوڈیشل افسروں کی اس طرح توہین کیجائے اور انکو حقارت کی نظر سے دیکھا جائے اور ایسے فاسد خیالات انکی نسبت ظاہر کرکے پبلک کو گمراہی میں ڈالکر اعلےٰ حکام سے بدظن کیا جائے۔

(ب) وکلاء گواہان کے ساتھ بدسلوکی۔ اس تہذیب کے زمانہ میں جہاں عدالتوں کی کارروائی پر اس زور شور کے ساتھ نکتہ چینی کیجاتی ہے۔ کب ممکن ہے کہ عام طور پر عدالت کیجانب سے بدسلوکی عمل میں آئے اور کوئی نوٹس نہ لے وکلاء کا فرقہ آزاد و معزز ہے۔ معدودے چند کے سوا جنھوں نے روپیہ کمانے کی دھن میں جائز و ناجائز طریقوں میں کوئی تمیز نہ رکھی ہو۔ کوئی متنفس اس گروہ میں ایسا نظر نہیں آتا جو بدسلوکی پر خاموش ہو رہے بھلا دیسی عدالتوں کی تو کیا مجال ہے جو بدسلوکی کو روا رکھیں جبکہ ایسی قبیح حرکات یورپین عدالتوں سے وقوع میں آنے پر بھی کوئی برداشت نہیں کرتا اور وکلا کو فتنا اخباروں میں انکی زیادتیوں کا تذکرہ ہوتا رہتا ہے۔ بنچ و بار کا تعلق چولی دامن کا ہے۔ جیسے دونوں کو پسندیدہ طریق پر بنا رہنا چاہیئے۔ اور وکلا جیسے آزاد فرقہ کو بے خوف و بے لاگ ہونا چاہیئے۔ اگر کسی عدالت میں ایسی خرابیاں فی الواقع وجود ہوں تو مقام افسوس ہے کہ راقم مضمون نے اس سے پیشتر حکام کی توجہ اس طرف مبذول نہیں کرائی اور قومی ہمدردی نے انکو ایسی عدالت کا کچا چٹھا حکام چیف کورٹ کے روبرو پیش کرنے کی جرأت نہ دلائی۔

یادگار تشریف آوری ولیعہد بیگم صاحبہ

اجنوری ۱۹۰۶ء کے پیسہ اخبار میں ایک پردہ نشین معظم کو ٹیڈا کا مضمون چھپا ہے۔ انہوں نے تجویز قیام یادگار سے اتفاق کیا ہے جسکا میں شکریہ ادا کرتی ہوں۔ مگر انکو خیال ہے کہ زنانہ سکول علیگڈھ کی مسلمان لڑکیوں کو وظائف دیئے جانے سے پردہ نشین مستورات کو کچھ فائدہ نہیں پہنچیگا۔ اسکے متعلق میں یہ عرض کرتی ہوں کہ زنانہ سکول علیگڈھ میں ان غریب پردہ نشین مسلمان لڑکیوں کو پردہ کے ساتھ تعلیم ملیگی جو بڑھکر استانیوں کا کام کریں۔ یعنے یہ مدرسہ صرف استانیوں کا ہوگا جو بڑھکر مختلف مقامات پر پردہ نشین لڑکیوں کو انکے گھروں پر تعلیم دینگی۔ تعلیم نسوان میں بڑی دقت یہ ہے کہ لائق استانیاں نہیں ملتی ہیں چنانچہ اس سکول سے یہ دقت رفع ہو جائیگی۔ غریب عورتوں کے لیے ایک وجہ معاش پیدا ہو جائیگی۔ اور ماں باپ خوشی سے اپنی لڑکیوں کو مسلمان استانیوں سے تعلیم دلوائینگے استانیاں جتنی زیادہ میسر آئینگی۔ اسی قدر تعلیم نسواں کو ترقی ہوگی امید ہے کہ اب میری معزز بہن کی سمجھ میں آگیا ہوگا۔ کہ اس تجویز سے کس طرح پردہ نشین عورتوں کو فائدہ پہونچیگا اور اب وہ تجویز قیام یادگار میں جو ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق ہے بہت مدد دینگی بہتر ہو کہ میری لائق بہن مجھ سے خط و کتابت کریں اور اس کام میں میرا ہاتھ بٹاویں اور اپنے علاوہ اور مستورات کو بھی اس کام کی امداد پر آمادہ کریں۔

میری تعلیم یافتہ بہنوں کو چاہیئے کہ کوئی تجویز عورتوں کی بھلائی کی بغیر انکی امداد پوری نہیں ہو سکتی۔ اور جبکہ اس تجویز سے کسی کو مخالفت نہیں ہے۔ تو انکو عملی کارروائی شروع کر دینی چاہیئے اور اپنی عقیدتمندی اور احسانمندی کا عملی ثبوت دینا چاہیئے۔ اگر تعلیم یافتہ مستورات بھی معاونت نہ کریں تو غیر تعلیم یافتہ بہنوں سے کیا امید ہو سکتی ہے۔ یہ تعلیم یافتہ کا فرض ہے کہ انہیں اس تجویز کے فوائد جتا دیں اور ان سے اس کام میں مدد لیں۔

(راقمہ مسز نیاز احمد از میرٹھ خیر نگر دروازہ)

احمد پاشی کی سرائے واقع دہلی

مجھے چند بار دہلی جانے اور احمد پاشی کی مشہور سرائے میں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ریلوے سٹیشن کے قریب ہونے سے اس میں مسافر زیادہ ٹھہرا کرتے ہیں اور ہر درجہ و طبقہ کے لوگوں کو یہاں آرام بھی بخوبی ملسکتا ہے جو نامور اور مغفور بانی کا اصلی منشا تھا مگر افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے ٹھیکہ دار صاحب کی بے توجہی اور کفایت شعاری کے باعث مسافروں کو بجائے آرام کے بعض شکایتیں پیدا ہو چلی ہیں حالانکہ کو اگر ٹھیکہ دار صاحب تھوڑی سی توجہ فرما کر ان خرابیوں کو رفع کر دیں تو نہ صرف انکی مسافر نوازی موجب ثواب اخروی ہو بلکہ نفع بھی زیادہ پہنچے۔ کیونکہ مسافر کثرت سے ٹھیرا کریں اب کرایہ کی سختی روز بروز بڑھتے جانے کی شکایت اکثر مسافروں سے سنی گئی اور غالباً اسی وجہ سے اوپر کے اکثر کمرے خالی پڑے دیکھے گئے۔ اے کاش کرایہ کی ایک مناسب حد مقررہ کر کے ہر کمرہ کے دروازہ پر نوٹس میں درج کر دیں۔ تاکہ ہر شخص پہلے ہی واقف ہو جاوے اور بعد میں مسافروں اور ان کے نوکروں ملازموں سے تکرار کی نوبت نہ آئے۔ دوسرے ٹھیکہ دار صاحب نے مسافروں کے آرام دینے کے خیال سے جو نوکر بطور خدمتگار رکھ چھوڑے ہیں وہ بیچارے مسافروں سے سختی کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ جس سے سرائے کی شہرت کو صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے ٹھیکہ دار صاحب ان لوگوں کے برتاؤ کی نگرانی رکھیں یا ملازمان کو بدل دیں اور اچھے آدمی رکھیں۔

(راقم خاکسار سید ابو جعفر)

طاعون کے متعلق پنجسالہ تجربہ

پانچ سال کا عرصہ گذرا ہے کہ گورنر جنرل نے اُن تجاویز پر غور کیا جو امراض انسداد طاعون [illegible] کی گئی تھیں۔ اور نیز ان تجاویز کو عمل میں لانے کے متعلق اپنی پالیسی ظاہر فرمائی تھی۔ اگرچہ گورنمنٹ رعایا انسدادی تجاویز پر عمل میں لانے کے لئے کوشاں رہی ہے تاہم طاعون بتدریج تمام ہند میں پھیل گیا ہے۔ حضور نواب گورنر جنرل نے ہر ایک صوبے کی گورنمنٹ کے نام یہ حکم صادر فرمایا تھا کہ ہر ایک گورنمنٹ اپنے اُن افسروں کی رپورٹ خود ہمارے پاس بھیجدے جنکو مرض طاعون کے متعلق ذاتی تجربہ حاصل ہو۔ صاحب موصوف ایسی انسدادی تجاویز بیان کرتے ہیں جو بلحاظ موجودہ حالات مفید ثابت ہونگی

چوہے مرض طاعون کا سبب اعظم ہیں

۱۶ جولائی ۱۹۱۰ء کے ریزولیوشن کے شائع ہونے کے بعد ہندوستان [illegible] رائے ہیں کہ چوہے زیادہ تر اس مرض کو پھیلاتے اور قائم رکھتے ہیں۔ بنا بریں یہ بات لوگوں کے لئے نہایت ہی ضروری ہے کہ اپنی سلامتی کے لئے ان طاعون زدہ چوہوں کو بالکل تلف کر ڈالیں۔

صحت بخش مکانات

نیز یہ بات تجربے سے ثابت ہوئی ہے کہ طاعون اُس مقام پر نہایت شدت سے نازل ہوتا ہے جہاں لوگوں کے مکانات تنگ بدنما اور اُن میں ہوا کا گذر نہیں ہوتا اور اُن جگہوں میں طاعون بہت کم اثر دکھاتا ہے جہاں کوچے فراخ۔ مکانات ہوادار اور راستوں کا فرش عمدہ ہوتا ہے اور بدروؤں کا معقول انتظام ہے۔ تمام گودام کو جہاں غلہ رکھا ہوا ہو ایسا محفوظ رکھنا چاہیے۔ کہ چوہوں کا وہاں گذر نہ ہو سکے اور وقتاً فوقتاً اُن کا ملاحظہ کرنا چاہیے۔

صفائی اور خلو مکان

انسدادی تجاویز میں مکانات اور کپڑوں کی صفائی نہایت مفید ہے۔ لیکن کامل طور سے صفائی کرنے میں بڑی دقت حائل ہوتی ہے اسلئے گو پورا فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ گورنمنٹ ہند نے ہر ایک لوکل گورنمنٹ کو یہ

اختیار مرمت کر دیا ... مکانات کی حالت کے مطابق جہانتک صفائی عمل میں آسکے۔ اسی پر اکتفا کیا جائے۔ بیاحات از سلیمنٹ۔ لیکن اور ازل بڑے مفید ہیں ہر ایک جگہ پر ان کو خوب چھڑکنا چاہئیے۔ اِس بات کی بڑی احتیاط ہونی چاہئیے کہ چوہوں کے ذریعے سے مکان میں طاعون سرایت نہ کر جائے۔ اِن تجاویز کا عملدر آمد اُن مقامات میں ہو سکتا ہے جہاں طاعون نے ابھی اپنے قدم پورے طور پر نہیں جمائے۔

مختلف تدابیر جو مرض طاعون کے انسداد کے لئے عمل میں آئی ہیں۔ اُنمیں سب سے زیادہ مفید اور موثر یہ ہے کہ طاعون زدہ مکان کو ایک خاص وقت تک خالی کیا جائے۔ دیہات کی حالت میں اس مرض کو معدوم کرنے کا زبردست ذریعہ صرف یہی ہے کہ تمام مکان کو بالکل خالی کر کے باہر چلا جانا چاہئیے اور چوہوں کو بالکل تلف کر دیا جائے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ تمام مکانات کو خالی کر دینا چاہئیے۔ اگر کچھ لوگ پیچھے رہ جائینگے تو مرض پھر عود کر آئے گا۔

دیگر تجاویز

اِس شہادت کے رو سے جو دستیاب ہوئی ہے۔ ثابت ہوتا ہے کہ مرض طاعون کے انسداد کے لئے ریل سڑک اور جہازوں میں مسافروں کا ملاحظہ کرنا بھی مفید ہے۔ اُن مسافروں کے صرف ملاحظہ کرنے سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ جو جہاز سے اُتریں۔ مگر ہاں اُسوقت فائدہ ہوتا ہے۔ جبکہ جہاز کے تمام چوہوں کو یا تو ہلاک کر دیا جائے یا اُن کو زمین پر اُترنے سے روک دیا جائے۔

بیماروں کی سکونت کے لئے ایک علیحدہ خیمہ گاہ ہر ایک معائنہ شدہ جگہ کے واسطے ایک ضروری چیز ہے لیکن کسی ایسے شخص کو یہاں ٹھہرانا ضروری نہیں جو مرض طاعون میں گرفتار ہو۔ مگر دوسری صورت میں مسافروں کا نام و پتہ تحریر کرنا اور پانچ دن تک زیر نگرانی رکھنا کافی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ریل گاڑی میں کسی ایسے شخص کے مس کرنے سے جو طاعون میں مبتلا ہو۔ سرایت کا بڑا احتمال نہیں ہوتا۔ قیدخانوں کے حالات سے یہ نتیجہ مترتب ہو چکا ہے کہ انسان میں طاعون کے انسداد کے لئے قرنطینہ ہی کافی ہے لیکن اس کا کامل طور سے عملدر آمد اُن لوگوں کی مجموعی طاقت سے ہو سکتا ہے جو بالاتفاق طاعون زدہ مقامات کے باشندوں کو اپنے گاؤں میں داخل ہونے کی ممانعت کریں اور بستی سے باہر اُنکی رہائش کا انتظام کریں اِن تجاویز کا تجربی عملدر آمد ہو سکتا ہے لیکن شہروں میں یہ تجاویز زیر عمل نہیں آسکتیں

اگرچہ بیماروں کو ہسپتال میں لیجانے سے اُنکو فائدہ پہونچتا ہے۔ لیکن لوگ اِسکو پسند نہیں کرتے۔ اور اگر بیماروں کے گرد نواح کی جگہ پاک و صاف ہو اور چوہوں سے بالکل مبرا ہو تو طاعون کی دار و اتوں میں اس تدبیر پر عمل کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ انسداد طاعون کے لئے یہ تدبیر بڑی کارگر ہے۔ اگرچہ کسی جگہ طاعون کے زور پکڑ جانے سے اِس تدبیر سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ لیکن جب کسی مبتلائے طاعون مقام کے چند اشخاص اگر داخل ہو جائیں تو اُنکو فوراً بستی سے علیحدہ رکھنا چاہئیے اُن اشخاص کو بھی جو بوباتک طاعون میں مبتلا ہوں فوراً علیحدہ کر دینا چاہئیے کیونکہ اُنکی بیماری متعدی ہوتی ایسے لوگوں کو علیحدہ رکھنا ممکنات سے بعید ہے جو بوباتک طاعون کی چھوت سے بیمار ہو گئے ہوں اس تدبیر میں ہمیشہ اُسی وقت فائدہ حاصل ہوتا ہے جب لوگ اپنی رضامندی سے اسپر عمل کریں۔ مگر جب جبر و تشدد سے کام لیا جائے تو فائدہ کی نسبت اُلٹا نقصان ہوتا ہے

حضور گورنر جنرل یہ خیال فرماتے ہیں کہ اِن تمام انسدادی تدابیر میں اُسی وقت کامیابی نصیب ہو سکتی ہے جب عام لوگ بالاتفاق گورنمنٹ کا اِس انتظام میں ہاتھ بٹائیں۔ یورپ میں طاعون اِسی طرح سے مفقود ہوا تھا +

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— تعلقداران اودھ کے ایڈریس کے جواب میں لارڈ منٹو نے اس امر پر اظہار مسرت کیا کہ انکے جد امجد کو ہندوستانی اب تک ادب کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔

— بمبئی میں حال کے امتحان میٹریکولیشن میں ۵ پارسی ۱۰ ہندو اور ۴ مسلمان لیڈیاں شریک تھیں۔

— رنگون میں گذشتہ چند روز کے اندر چیچک کی بہت سی وارداتیں ہوئیں۔ جنکی روزانہ اوسط ۱۲ تھی دوشنبہ گذشتہ کو ۳۰ سے اوپر وارداتیں ہوئیں۔

— مسٹر کرنل پیرس رزیڈنٹ اور میجر ڈی لاٹنیر آجکل کشمیر کی برقی ریلوے کے متعلق کلکتہ میں مقیم ہیں۔

— بیان کیا جاتا ہے کہ متعدد سربرآوردہ بنگالیوں کا ایک ڈیپوٹیشن آئندہ ہفتہ کے اندر تقسیم بنگال کے خلاف کوشش کرنے کے لیئے ولایت جانے والا ہے۔

— لارڈ و لیڈی منٹو بارک پور سے کلکتہ کو واپس تشریف لائے۔

— لیڈی منٹو بے خانماں عورتوں کے سینٹ میریز ہوم کا معائنہ کرنے گئیں۔

— لٹریری انسٹیٹیوٹ الہ آباد کا سالانہ جلسہ ۱ جنوری کو ہوا۔

— رلیس نامی ایک یورپین کو شراب پی کر شارع عام پر گھومنے کے جرم میں جنٹ مجسٹریٹ الہ آباد کی عدالت سے ایک ہفتہ قید سخت کی سزا ہوئی۔

— جمنا کے پل (الہ آباد) اور نینی کے درمیان دوہری ریلوے لائن ہو گئی ہے۔

— پونا میں ایک شخص خرشلا نامی نے اپنی بیوی کو ماں کے گھر چلے جانے پر ناراض ہو کر قتل کر ڈالا۔ ساس پر بھی حملہ کیا جنکی حالت نازک ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے قاعدہ مقرر کر دیا ہے کہ رعایتی رخصت پر ہندوستان سے باہر جانے والے افسروں کو بھی پیشگی تنخواہ مل سکتی ہے۔

— راجپوتانہ وسط ہند اور صوبجات متحدہ میں چارہ سخت کمیاب ہے مویشیوں کو تکلیف ہے۔ لوگ ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہو رہے ہیں۔

— ۲۲ اور ۲۳ فروری کو آگرہ کالج کے پرانے طلباء کا جلسہ ہونا قرار پایا ہے۔

— بنارس میں چوروں کا ایک گروہ جو عرصہ سے رعایا کو ستا رہا تھا مع اسلحہ اور مال مسروقہ گرفتار ہوا۔

— ڈسٹرکٹ بورڈ کانپور نے صوبجات متحدہ کے [illegible] یہ روپیہ اس غرض سے دیا ہے کہ کانپور

کے گورنمنٹ ہائی سکول کے ایک عربی کے طالبعلم کو وظیفہ اور تمغہ اور ایک سنسکرت کے طالبعلم کو تمغہ دیا جایا کرے۔

— سید ابو جعفر صاحب تعلقدار پیرپور کی کوشش سے میڈیکل کالج لکھنؤ کے لیئے انکی ریاست کے زمینداروں وغیرہ نے ۲ ہزار روپیہ دیا۔

— ایڈیٹر و مالک انڈین انجینیرنگ نے مسٹر بریسی کرنل وا اسکی بیوی پر جھوٹا دعوی کرنے کے معاوضہ میں پچاس ہزار روپیہ ہرجانہ کی نالش کے لیئے اجازت کی درخواست ۲۵ جنوری کو رجسٹرار ہائیکورٹ کلکتہ کے حضور میں دی۔ اجازت منظور ہوئی۔

— کلکتہ کے مشہور انگریزی اخبار "سٹیٹسمین" نے ۲ جنوری کو لارڈ کرزن کا ایک نوٹ جو ضلع سہیل پور میں عدالت کی زبان کے متعلق تھا شایع کر دیا تھا چونکہ یہ نوٹ سراسر خفیہ تھا۔ اسپر ایڈیٹر اخبار مذکور سے جواب طلب ہوا۔ گورنمنٹ ہند نے ایڈیٹر کے جواب کو ناقابل اطمینان قرار دیکر تمام گورنمنٹوں کو حکم دیدیا ہے کہ آئندہ اخبار مذکور کو سرکاری گزٹ۔ سرکلر۔ اشتہار وغیرہ جو اخبارات کو بہم پہنچائے جاتے ہیں ہرگز نہ دیئے جاویں۔ اور یہ کہ اخبار مذکور کے قائم مقام یا نامہ نگار کو شملہ و کلکتہ کے پریس روم میں داخل نہ کیا جاوے۔ نیز کوئی سرکاری اشتہار اخبار مذکور میں چھپنے کے لیئے نہ بھیجا جاوے۔

— کونسل حضور وائسرائے میں ۲۶ جنوری کو قانون پاس ہوا کہ آئندہ ممالک غیر کی شراب پر چھ روپیہ فی گیلن کے بجائے سات روپیہ فی گیلن محصول لیا جاوے اس سے غرض یہ ہے کہ دیسی اور ولایتی شراب کا محصول قریباً یکساں ہو۔

— فرینک سمتھ نامی ایک چابک سوار گھوڑ دوڑ ڈبرو گڈھ میں مع گھوڑے کے گر پڑا۔ گھوڑے کی گردن وہیں ٹوٹ گئی۔ اور سمتھ دو گھنٹہ بعد مر گیا۔

— لارڈ بشپ کلکتہ گذشتہ جمعہ کو بہار وغیرہ کے شہروں میں دورہ کرنے کے لیئے روانہ ہو گئے۔ ۲۰ فروری کو کلکتہ میں واپس پہنچینگے۔

— حضور وائسرائے ۵ فروری کو مع لیڈی صاحبہ و اسٹاف کے بوقت ۱۱ بجے دن روانہ ہو کر بانکی پور۔ ایکما گیا۔ دربھنگہ۔ گورکھپور کا دورہ فرماوینگے۔ اور بعد ازاں ۱۷ فروری کو واپس کلکتہ میں تشریف فرما ہوں گے۔

— ریلوے بورڈ نے منظوری دیدی ہے کہ ڈھائی فیٹ چوڑی پٹری کی ریلوے تیار کرنے کے لیئے [illegible] سٹیشن راجپوتانہ مالوہ ریلوے سے بوڑیکی سٹیشن تک جو [illegible] ریلوے پر واقع ہے پیمائش کیجاوے۔ پیمائش کی نگرانی بمبئی گورنمنٹ کی ماتحت رہے گی۔

— کاسگنج اور بریلی کے درمیان ریلوے ٹرینوں کی آمد و رفت براستہ بدایون شروع ہو گئی ہے اور اب [illegible]

— صوبجات متحدہ کے بڑے بڑے شہروں میں عارضہ چیچک وغیرہ کی عام شکایت ہے اور زیادہ چھوٹے بچے ان امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

— شہر لکھنؤ کی آریہ سماج کا بارہواں سالانہ جلسہ [illegible] فروری کو منعقد ہوگا۔

— ریلوے بورڈ نے منظور فرمایا کہ کانپور سے بریلی تک چوڑی پٹری کی ریل تیار کرنے کے لیئے پیمائش کیجاوے۔

— ماگھ میلہ الہ آباد میں اماوس کے دن ہندو زائرین کا اس قدر ہجوم ہوا کہ ۱۰ آدمی دب کر ہلاک اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ لیکن ایک اخبار ظاہر کرتا ہے کہ ۶۰۰ کے قریب مرے اور ایک سو زخمی ہوئے۔

— ۳۱ جنوری کو حضور وائسرائے نے بمقام کلکتہ نواب [illegible] کرنیل بہادر جنگ اور بمبئی کے مسٹر مالاباری کو شرف ملاقات بخشا۔

— ۱۰ مارچ کو الہ آباد میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس کا ایک امتحان شروع ہوگا۔

شاہی سیاحت

— مدراس تشریف لیجانے سے قبل ہز رائل ہائینس کے یہ بات ذہن نشین تھی کہ بندرگاہ نہایت خراب ہے آب و ہوا سخت مرطوب ہے۔ باشندے غریب ہیں اور پیشہ وروں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ لیکن جہاز رینائون کے بندرگاہ میں پہنچنے پر ہز رائل ہائینس بہت متعجب ہوئے۔ کیونکہ جہاز کنارہ سے صرف چند گز کے فاصلہ پر جا کر ٹھہرا۔ حالانکہ بمبئی اور رنگون وغیرہ میں جہاز فاصلہ پر ٹھہرے تھے۔ یہاں کا موسم بھی نہایت خوشگوار تھا شائقوں کا ایسا مجمع تھا کہ دہلی اور [illegible] وغیرہ میں بھی نظر نہ آیا تھا۔ ویلکم کا لارڈ و لیڈی امپتھل نے خاص بندرگاہ پر استقبال کیا اسکے بعد میونسپل ایڈریس پیش ہوا۔ جسکے جواب میں ہز رائل ہائینس نے باشندگان مدراس اور گورنر بہادر کا شکریہ ادا کیا۔ ۲۴ جنوری کو رئیسان ریاست کوچین اور پدوکوٹا سے ملاقات کی۔ ہز ہائینس مہاراجہ ٹراونکور خسرہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے۔ اسکے ولیعہد پرنس کو شرف باریابی بخشا گیا۔ شام کو ایسوسی ایشن زمینداران مدراس نے ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں لارڈ اور لیڈی امپتھل کے ساتھ [illegible] کالج کا بھی ملاحظہ کیا۔ شب کو شہر میں خوب روشنی ہوئی۔

— ۲۶ جنوری کو مدراس میں حضور ولیعہد نے وکٹوریہ ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر شہزادی ویلز صاحبہ اور گورنر و لیڈی امپتھل صاحبہ بھی موجود تھے۔ مسٹر جارج آرنلڈ [illegible] نے ایڈریس پڑھا جس میں اس انسٹیٹیوٹ کے حالات ظاہر کئے گئے تھے۔ انسٹیٹیوٹ ۱۸۸۷ء میں بیادگار جوبلی حضور ملکہ [illegible]

... تقریب میں سرکار شہزادی صاحبہ شامل ہونے پر اظہار خوشنودی فرمایا - اور امید ظاہر کی کہ اس انسٹی ٹیوٹ سے باشندگان مدراس کو خوب فائدہ پہنچیگا - صاحب گورنر مدراس نے باشندگان مدراس کی طرف سے اس امر پر خوشی ظاہر کی - کہ ملکہ معظمہ کے پوتے انکے مہمان ہیں - اور انکی یادگاری عمارت کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں - اور یہ بھی فرمایا کہ حضور ملکہ علیا آنجہانی نے ہی مجھے ہندوستان میں بحیثیت گورنر مدراس روانہ کیا تھا - ملکہ معظمہ کے یہ الفاظ تا حال میرے کانوں میں گونج رہے ہیں کہ "میرے ہندوستانی باشندگان کے ساتھ مہربانی اور ہمدردی رکھنا" -

—— ۲۹ جنوری کو حضور ولیعہد ریاست میسور میں تشریف فرما ہوئے - نوجوان مہاراجہ صاحب نے مع اپنے اہلکاروں کے حضور ممدوح کا استقبال فرمایا - گو ریلوے سٹیشن سے ریذیڈنسی بہت دور نہ تھی - تاہم ہزارہا مخلوق حضور ممدوح کی زیارت کے لیے کھڑی ہو رہی تھی - ریاست کے نیزہ بردار اور چند رسالہ سپاہ زرد اور سرخ رنگ کی چمکیلی وردیاں پہنے سڑک پر موجود تھی - اردلی میں نیلی اور سفید وردی والے نیزہ بردار خوبصورت سوار تھے - جب جلوس سڑک سے گذرا تو ہزار چھوٹے چھوٹے لڑکوں نے شہزادہ صاحب کی سلامتی کا راگ گایا - اس کے بعد مہاراجہ کی گدی نشینی کے محل میں حضور ولیعہد نے مہاراجہ صاحب سے ملاقات فرمائی - ۳۰ جنوری کی سواری موٹر کار شہزادہ صاحب سرنگا پٹم کی سیر کے لیے گئے اور شام کو شاہی دعوت میں شریک ہوئے - اور بروز بدھ شکار کے کیمپ میں تشریف لے گئے - آج جمعرات کو ہاتھیوں کی سواری نکلی - اور حضور ممدوح جمعہ و سنیچر بھی جگہ گذار کر روز اتوار بنگلور کی طرف مراجعت فرما ہونگے -

—— جب حضور ولیعہد نیپال میں شکار کھیلنے جاوینگے تو شہزادی ویلز صاحبہ آگرہ میں تشریف رکھیں گی -

پنجاب و سرحد

—— ریاست بلاس پور کی گرانی قحط کی صورت اختیار کرتی جاتی ہے - فصلیں خشک ہو رہی ہیں - نرخ غلہ کا زور بہت چڑھ گیا ہے -

—— ریاست پٹیالہ کے بعض حصص میں خشک سالی کی مصیبت ہے - خصوصاً ضلع مہندرگڑھ کی حالت ناگفتہ بہ ہو رہی ہے -

—— ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر کے دورہ کی تاریخیں حسب ذیل ہیں - لاہور سے ۲۹ جنوری کو صبح روانہ ہونگے انبالہ ۳۰ جنوری سے ۴ فروری تک - سرہند ۵ فروری مورنڈا ۶ فروری - روپڑ ۷ فروری - ساجرا ۸ فروری - کیرتپور ۱۰ فروری - آنندپور ۱۲ - نونگل ۱۳ - اونا ۱۴ - چوہڑ ۱۶ - انب ۱۷ فروری - گرشت ۱۹ - ہوشیارپور ۲۰ - بنگہ دیہہ مغلاں ۲۳ - نواں شہر ۲۵ - پھگواڑہ ۲۷ - جالندھر ۲۸ فروری مگر دورہ ۱ مارچ - ... ۶ مارچ - پھلور ۷ مارچ مراجعت لاہور ۸ مارچ

—— پنجاب کے جنگلات کی آمدنی گذشتہ سال ۱۲ لاکھ سے ترقی کرکے ۱۹ لاکھ تک پہنچ گئی ہے - اور خرچ صرف بقدر ۱۰ ہزار کے بڑھا - جس میں ۹ لاکھ کا اضافہ ہوا -

—— پنجاب میں ممالک غیر کے درخت نصب کرنے کی تجربہ میں کامیابی ہو رہی ہے -

—— ہیچ مجرموں کی گرفتاری کے صلہ میں مجسٹریٹ انبالہ کی عدالت سے پولیس کو ۱۲۰ روپیہ بطور انعام ملے اور مجرموں کو ایک ۲ سال اور ۳ ماہ کی سزا ہوئی -

—— پشاور ۱۹ ماہ حال کو کیولری کی ملٹری قواعد سے واپس آرہی تھی - سپاہی کابل کو عبور کرتے ہوئے ایک انگریز افسر کا گھوڑا ایک عمیق گڑھے میں جا رہا - ایک سپاہی ان افسر کو بچانے کی کوشش میں غرق ہو گیا - لاش کا ہنوز پتہ نہیں -

—— پنجاب گورنمنٹ نے مشتہر فرمایا ہے کہ محکمہ آبکاری کے تمام عہدہ دار جو ملازم ہیں یا اس عہدہ سے پنشن لے چکے ہیں - ایکٹ اسلحہ کی تمام ممانعتوں اور احکام سے جنکو متعلق گورنمنٹ ہند کے محکمہ ہوم نمبر ۱۸ ۵ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۸۹۰ء میں مع آجتک کی ترمیموں کے مفصل حکم درج ہے - مستثنے کیا جاتا ہے -

—— پنڈ دادنخاں میں ۲۰ جنوری سے لڑکیوں کا مدرسہ کھولا گیا - اس میں ۵۰ سے زیادہ لڑکیاں داخل ہو چکی ہیں -

—— مسٹر اینڈرسن کمشنر جالندھر ڈویژن نے لدھیانہ جیل کا معائنہ فرمایا - اور خوش ہوئے -

—— سر ایل ٹپر فنانشل کمشنر پنجاب دورہ کرتے ہوئے لدھیانہ میں گئے - دیوان ٹیک چند صاحب ڈپٹی کمشنر نے آپکو ایوننگ پارٹی دی - جس میں تمام عہدہ داران شامل تھے - حضور ممدوح نے مقامی حکام اور رؤسا سے ملاقاتیں فرمائیں اور فیروزپور کو روانہ ہو گئے -

—— صاحب وزیر ہند نے منظور فرمایا کہ مہتمم و نائب مہتمم آبادی نہر جہلم کی میعاد عہدہ میں نومبر ۱۹۰۸ء تک کی اور توسیع کیجاوے -

—— ڈاکٹر گرچہ ڈپٹی ڈائرکٹر صیغہ زراعت کا مقام صدر لائلپور قرار پایا ہے - البتہ موسم گرما میں صاحب ڈائرکٹر اپنا دفتر شملہ میں لے جا سکیں گے -

—— مندرجہ ذیل اصحاب کونسل واضعان قوانین پنجاب کے ممبر نامزد کیے گئے ہیں - ٹھاکر مہاں چند صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر - سردار پرتاپ سنگھ اہلوالیہ اور ملک عمر حیات خاں صاحب ٹوانہ -

—— امیر صاحب کابل سے جلال آباد کو روانہ ہو گئے -

[ممالک غیر]

—— ایک جاپانی اخبار کے بقول جنگ چین جاپان کے بعد سے ڈچ انڈیز میں رہنے والے جاپانیوں کو خود ڈچوں کے مساوی حقوق دیے گئے ہیں - اسلئے وہاں چینی کسی طرح اپنے آپکو جاپانی رعایا کہتے ہیں -

—— مراکو میں پولیس مقرر ہونے کے متعلق فرانس اور جرمنی میں اختلاف کا احتمال ہے -

—— اسپاڈوڈو نامی ایک مجلس جسنے پانچ سال پہلے حضور ملک معظم پر فیر کیا تھا رہا ہو گیا -

—— چین کی بحری محاصل میں بہ نسبت سنہ ۱۹۰۵ء کے ۵ لاکھ پونڈ کی بیشی ہوئی -

—— جرمنی میں انگلستان کے ساتھ عمدہ تعلقات قائم کرنے کے لیے جلسے ہو رہے ہیں -

—— مراکو کے متعلق جرمنی اور فرانس کے تعلقات بہتر ہوتے جاتے ہیں - برطانیہ اور فرانس کے اتحاد کے توڑنے کی کوشش میں ناکامی ہوئی -

—— ۱۷ جنوری کو بلجیم میں بادل ہوئے اور ۱۸ کی شام کو طوفان رعد و باران آیا - درخت دھل کر صاف ہو گئے سڑکیں بھی پر فضا نظر آتی ہیں -

—— پورٹ شیر یا ڈمینکا میں کیلے کے اشیا کا ایک کارخانہ جاری ہونے والا ہے -

—— عالیجناب حضور ڈیوک آف کنیاٹ صاحب جب کیپ ٹاؤن میں جہاز سے اُترے - اس موقعہ پر سر ہیلی ہچنسن گورنر کیپ ٹاؤن و ممبران کابینٹ و کمانڈر انچیف اور دوسرے فوجی و سول حکام خیر مقدم کے لیے موجود تھے - جب سواری سٹی ہال کو روانہ ہوئی تو باشندگان کا سڑکوں پر بڑا ہجوم دو رویہ موجود تھا - اور ہر جگہ سے خوش آمدید کے چیرز بلند کیے جاتے تھے -

—— نٹال برٹش ایسٹ افریقہ کے یورپین باشندگان نے ولایت میں درخواست بھیجی ہے کہ یہاں ضابطہ فوجداری ہند کا عملدرآمد کیا جاتا ہے جو بالکل نادرست ہے - اس ضابطہ کے مطابق نوجوان اور ناتجربہ کار مجسٹریٹان کو وسیع اختیارات حاصل ہیں - جس سے بعض اوقات انصاف میں نقص پیدا ہو جاتا ہے - واجب ہے کہ یہاں انگلستان کے ضابطہ فوجداری کا اجرا کیا جاوے -

—— معلوم ہوتا ہے کہ کیبنٹ کی خاص کار روائی اصلاح تعلیم مسئلہ بیکاران تجارت اور ممالک غیر کی ان کشتیوں کے متعلق ہوگی - جو برطانیہ کے بندرگاہوں میں لنگر انداز ہوا کرتی ہیں -

—— ۲۴ جنوری کو پریٹوریہ میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ۴۰ ہزار ولندیزوں کے قائم مقام موجود تھے مقرروں نے ٹرانسوال اور امپیریل گورنمنٹ کے مابین خط و کتابت کی اہمیت اور خصوصاً ٹرانسوال کو ذمہ وار گورنمنٹ عطا ہونے کے متعلق تقریریں کیں -

—— روسی ملاحوں نے ولاڈیوسٹک میں رائیفلوں اور گولہ بارود پر قبضہ کرکے دوسرے کمانڈنٹ کے مکان پر چڑھ کر قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا - مگر باغی منتشر کر دیے گئے - اس کے بعد چند تپچیوں نے کمانڈنٹ پر حملہ کرکے اسکے سینہ اور گلے میں زخم لگائے -

—— جاپانی رپورٹ مظہر ہے کہ جنگ کا بری خرچ ۹ کروڑ ۹۰ لاکھ اور بحری خرچ ایک کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ تھا -

خبروں کے خطوط

کاٹھیاواڑ کی خط (بھاونگر ۱۲ جنوری ۱۹۰۲ء) ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بھاونگر دورہ کر رہے ہیں۔ ہر ہائینس رانی صاحبہ اور کنوری صاحبہ بھی ہمراہ ہیں۔ پچھلے ہفتے حضور کا قیام گونڈلے میں تھا۔ جبکہ اس مضمون کا تار پہنچا کہ زنانہ صنعت کی نمایش متعلق محمدن کانفرنس علیگڈھ میں کنوری صاحبہ کا جز دوزی کام وغیرہ بھیجا گیا تھا۔ اس پر کنوری صاحبہ کو ایک طلائی تمغہ دیا جائیگا۔ حضور اس خبر کے سننے سے اس قدر خوش ہوئے کہ لڑکیوں کے مدرسے میں انعامات تقسیم کئے جانے کا حکم نافذ فرمایا۔ اور انعامات خود کنوری صاحبہ ہی کے دست مبارک سے تقسیم کرائے گئے۔ کنوری صاحبہ کی عمر اس وقت گو نو ہی برس کی ہے۔ لیکن مہاراجہ صاحب کو انکی تعلیم و تربیت کا ازحد خیال ہے۔ ایک گورنس انگریزی تعلیم اور سوزن کاری وغیرہ سکھلانے کے لئے مقرر ہے۔ گجراتی پڑھانے کے لئے ایک معمر تجربہ کار ماسٹر مقرر ہے۔ اور تعلیم موسیقی بھی باقاعدہ روزانہ ہوتی ہے۔ اوقات نہایت منضبط کئے گئے ہیں۔ اور ان میں سرمو فرق نہیں ہونے پاتا۔ اور سوائے یکشنبہ کی چھٹی کے ایک روز کے ناغے کے بھی حضور روادار نہیں۔

جام نگر میں ایک زنانہ ہسپتال کھولا گیا ہے جس کی رسم افتتاح پندرہویں کو ادا کی گئی۔ ایک پارسی لیڈی ڈاکٹر جس نے بمبئی یونیورسٹی کا امتحان ایل ایم ایس پاس کیا ہے۔ اس ہسپتال کی نگرانی کرے گی۔

نواب محسن الملک بہادر کی جانب سے علیگڈھ کالج میں ولیعہد بہادر کی یادگار قایم کرنے کے لیے جو اپیل شایع ہوئی ہے۔ اس میں ریاست جوناگڈھ کا نام پڑھکر اہل کاٹھیاواڑ نہایت خوش ہوئے۔

دہلی۔ عالیجناب افسر الاطباء حکیم محمد اجمل خاں صاحب نایب سکرٹری مدرسہ طبیہ دہلی کی طرف سے حسب ذیل اشتہار شایع ہوا ہے۔

دہلی پبلک کے لئے باعث مسرت ہے کہ مدرسہ طبیہ دہلی نے بخیر و خوبی سترہ سال ختم کرکے اٹھارہویں سال میں قدم رکھا ہے اور اسکا سالانہ جلسہ بتاریخ ۶ فروری ۱۹۰۲ء مطابق ۱۳ ذی الحجہ یوم پنجشنبہ صبح کے آٹھ بجے مکان مدرسہ واقع گلی قاسم خاں میں قرار پایا ہے۔ اس جلسہ میں شمس العلماء مولوی حافظ نذیر احمد صاحب ایل ایل ڈی لیکچر دینگے۔ اور دیگر معزز اصحاب بھی کچھ فرماوینگے۔ انعام۔ اسناد و تمغہ جات مستحق طلباء کو تقسیم کئے جاوینگے۔ بہی خواہان قوم و ہمدردان مدرسہ طبیہ دہلی سے امید ہے کہ اس مبارک موقع پر شریک جلسہ ہوکر باعث ازدیاد رونق ہوں گے۔

[illegible] بیکانیر میں ایک ساہوکار کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی جسکا دہنا پاؤں گٹھنے کے نیچے صرف دو ڈھائی انچ لمبا ہے۔ اور پنجہ وغیرہ کچھ نہیں۔ اور ایک ہاتھ میں ہتھیلی ہے۔ مگر انگلیاں نہیں ہیں۔ دوسرے میں دو ایک انگلیاں ہیں مگر چھوٹی برائے نام۔ لڑکی ابتک صحیح سلامت زندہ ہے۔

امرتسر۔ بابو کنہیالال صاحب کے تھیٹر ہال میں ینگ مینز پولیٹیکل ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک جلسہ ہوا۔ لالہ لاجپت رائے جی اور جناب منشی محبوب عالم کا انتظار تھا مگر دونوں صاحب تشریف نہ لائے۔ آخرکار ۳ بجے لالہ پربھ دیال سکرٹری آرین ڈبیٹنگ کلب میر مجلس قرار پائے اور کارروائی شروع کی گئی۔ مسٹر ڈی سی گجرال نے تھوڑی دیر تک حب وطن پر پرجوش تقریر کی۔ انکے بعد بابو آنند جی نے جو پہلے ٹمپرنس سوسائٹی کی تنخواہ دار تھے تقریر فرمائی۔ پھر لالہ رام بھجت صاحب بی اے پلیڈر نے تقریر فرمائی۔ آپکی تقریر نہایت شستہ اور دل سے نکلتی تھی۔ آپنے فرمایا کہ ہندوؤں کی بہتری مسلمانوں کی بہتری سے ہے۔ اور جبتک سب ملک ایک نہ ہوگا کچھ نہ بنیگا۔ اور آپنے اس جوش کے ٹھنڈا پڑ جانے پر سخت افسوس ظاہر کیا۔ اور فرمایا کہ لاہور میں بھی ایسا ہی حال ہے۔ آپکے بعد دیوان لالہ امرناتھ صاحب محسن نے ایک نہایت

[illegible] سوز اور ظریفانہ [illegible] بھی پڑھی۔ اس کے بعد ہمارے مولوی ابوتراب صاحب کا لیکچر ہوا۔ اسکے بعد بابو کالی پرسن چیٹرجی اسسٹنٹ ایڈیٹر ٹریبون نے پہلے ایک خاص پنجابی نظم بندے ماترم پڑھی۔ اسکے بعد تقریر فرمائی۔ آپ کا بیان نہایت ہی ظریفانہ اور دل خوش کن تھا۔

گوالیار (۲۸ جنوری) موسم کی حالت تبدیل ہو چلی اور روز بروز خنکی کم ہو گئی۔ مگر اب تک ایک بوند بھی نہیں پڑی۔ غلہ روز بروز گراں ہوتا جاتا ہے۔ امدادی کام پر آٹھ ہزار زن و مرد بچے لگے ہوئے ہیں۔ انتظام ریلیف کیا جاتا ہے۔ جناب رائے بہادر منشی مگل کشور صاحب محکمہ امداد کے اعلیٰ افسر ہیں۔ اس سبب سے کام اچھا چل رہا ہے۔ جناب میر تہور شاہ صاحب عرصہ ڈیڑھ سال سے ریاست حیدرآباد میں جہاں جناب ممدوح کی جاگیر ہے تشریف لے گئے ہیں۔ مگر یہاں جو انکی جاگیر وغیرہ بھی ہے حضور مہاراجہ صاحب نے اپنے پیر و مرشد کی جاگیر کا قبضہ انکی اولاد کو دیکر لشکر گوالیار کے لوگوں کو خوشنود و ممنون فرمائیں۔

حیدرآباد دکن۔ اعلیحضرت بندگان عالی جو ممدوح [illegible] میں تشریف فرما ہیں۔ نزلہ کی شکایت شاہزادی صاحبہ کا مزاج حکیم عبدالعزیز خاں صاحب طبیب خاص اعلیحضرت کے علاج سے رو بصحت ہے۔ اس لیئے اعلیحضرت نے مراسم سالگرہ ادا کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔

مہاراجہ مدار المہام بہادر اس مبارک موقع پر جو مہندی لیجانے والے تھے اور جن کا انا سازئی مزاج شہزادی صاحبہ کی وجہ سے التوا رکھا گیا تھا۔ اب حسب الحکم اعلیحضرت ۱۹ تاریخ ذالقعد کو نہایت شان و احتشام سے لے جائیں گے۔ اس کی بڑی سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں سنا جاتا ہے کہ دیگر امراء بھی ایسا ہی کرنے والے ہیں۔

نواب بیاقت جنگ بہادر ڈائرکٹر نمائش کو دلچسپ بنانے کے لیئے ہر ممکن کوشش عمل میں لا رہے ہیں۔ اندرون نمائش مصر کا بازار اور ٹرکی قہوہ خانہ بھی آراستہ ہو رہا ہے۔ غرض اس نمائش کے افتتاح کو آج سے چھ روز باقی ہیں۔

جہاؤنی آگرہ (مالوہ) ہز اکسیلنسی صاحب کمانڈر انچیف کے تار سے یہ مژدہ سنکر کہ حضور دلیعہد بہادر نے ۱۲ ویں رسالہ کا کرنل انچیف ہونا منظور فرمالیا ہے۔ فوجی رسالہ مقیم آگرہ کے مسلمانوں نے ایک جلسہ منعقد کیا۔ اور یہ پہلا موقع تھا کہ مسجد رسالہ میں بوقت نماز جمعہ ایک بجے دن کے جناب کرنیل ڈرائس صاحب بہادر کمانڈنگ آفیسر ہمراہی گیارہ برٹش افسران تشریف لا کر اس نشست گاہ میں جو قرینہ سے آراستہ کیگئی تھی اور محراب جھنڈیوں و پھولوں اور طرح بطرح کے رنگین کپڑوں سے سجائے گئے تھے رونق افروز ہوئے مسلمانان رجمنٹ و صدر و شہر آگرہ نے شامل ہو کر نماز جمعہ ادا کی جس کو یورپین افسران نے نہایت دلچسپی و خوشی کی نگاہوں سے دیکھا۔ تعداد نمازیوں کی اتنی زیادہ تھی کہ باوجود وسیع ہونے کے مسجد اس کے لیئے کافی نہ ہو سکی اور باہر تک غازی دیکھے گئے۔

اس کے بعد جناب رسالدار میجر عالیجناب غلام محمد خاں صاحب بہادر نے برٹش افسران کو عطر و پان تقسیم کیا دو سرداروں نے جلد شکر ادا کرنے کی تواضع برتی۔ اور اس خوشی میں جو رقم واسطے خیرات مقرر کیا گیا تھا اسکو افسروں نے اپنے دست مبارک سے غریبوں کو عطا فرمایا۔ قریب ۵۰۰ مساکین کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا۔ پھر بوقت شام دوبارہ دربار رجمنٹ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور دربار گاہ کے ایک جانب شامیانہ واسطے نشست یورپین افسران نصب کیا گیا۔ جسکے سامنے روشنی چراغان کا وسیع باغچہ بنایا گیا۔ تمام افسران و جوانان رجمنٹ و بہاولی و معززین شہری عطر و پان سے تواضع کیگئی۔ روشنی عجوہ آتش بازی اعلیٰ درجہ کی جن سے بجائی گئی تھی چھوڑی گئی۔ دو گھنٹے کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا۔ اس موقع پر رجمنٹ کا بینڈ باجہ بھی موجود تھا۔ جو کہ عمدگی سے بجایا گیا۔

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں نے مان لی ہے کہ عطر حنا اب تک اچھا نہیں تیار ہو سکتا تھا عجیب بہتی ہی ایمنی باد درست کر کے خوشبو والی خوشبو ہے اس کمپنی نے یہ نایاب تحفہ حاصل کر لیا ہے [illegible] عطر حنا کا نرخ فی تولہ [illegible]

عطر ہر گز حنا یہ عطر بھی کارخانہ کا لاجواب ہے فی تولہ [illegible] اس کے علاوہ اور تمام عطر وغیرہ ہر قسم اعلیٰ طرح تیار ہوتے ہیں

عطر گلاب [illegible]

عطر کیوڑہ [illegible]

مشک عنبر [illegible]

[illegible]

المشتہر احمد [illegible] کمپنی [illegible]

آگرہ کا روضہ تاج محل

[illegible] آگرہ کا روضہ سکندرہ وغیرہ عمارات [illegible] شطرنج وغیرہ [illegible] قالین [illegible] وسامان [illegible] حقہ [illegible] وغیرہ [illegible] اور نقشہ [illegible] قیمت [illegible] مفصل فہرست [illegible] منگوا کر دیکھیں۔

المشتہر [illegible] کمیشن ایجنٹ [illegible] بازار آگرہ

اشتہار

قلیل میعاد کے لئے امانتیں

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کیلئے چھ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے۔ اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

کیا مفت بھی نہ لیجئے گا

بچپن کی غلط کاریوں یا نوجوانی کی بے احتیاطیوں کے باعث گمشدہ لوگ اگر فائدہ اٹھانا چاہیں تو مجھ کو صرف محصول [illegible] اشتہار کیلئے بھیجکر [illegible] طلب کریں [illegible]

المشتہر ایم ایل [illegible] گنج لکھنؤ

تازہ شہادت [illegible]

[illegible]

ٹیپو کی دکان

ترکی ٹوپیاں جو نہایت اعلیٰ درجہ کی بانات [illegible] اور فیشن کی [illegible] جنکے [illegible] نہایت ارزاں [illegible]

سیفٹی ریزر خود بخود حجامت بنانے جاؤ [illegible] کی ساخت کو نہایت عمدہ [illegible] درجہ اول [illegible] دوم [illegible] درجہ سوم [illegible]

[illegible]

پہاڑی نارنگیاں

[illegible]

سادہ جوتہ

[illegible] سوداگر جوتہ [illegible] متصل [illegible]

کشمیر سے

لوئیاں اور پٹیاں آگئی ہیں

ولایت سے کشمیرے بانات فلالین

وغیرہ وغیرہ آگئے ہیں اور دیگر مال

ہر قسم ریشمی سوتی اونی وغیرہ مختلف

ولایتوں سے آگیا ہے

ملنے کا پتہ

[illegible]

شفاخانہ یونانی کیواسطے ایک حکیم کی ضرورت

ایک فارغ التحصیل و تجربہ کار حکیم کی ضرورت ہے۔ جو اپنی نگرانی میں یونانی مرکبات کو تیار کرالے اور طبی مضامین کی دیکھ بھال کر سکے۔ سر دست قائم مقامی کی تنخواہ … ماہوار ملے گی۔ پہلا حکیم چار ماہ کی رخصت پر جا رہا ہے اگر واپس نہ آیا تو مستقل اسامی کی ۳۰ روپے ماہوار ہے

ایک کمپونڈر اسسٹنٹ سرجن کی ضرورت

ایک ایسے لائق انگریزی خواں کی ضرورت ہے جو کیمسٹری کی اصطلاحات و آلات برقی سے بخوبی واقف ہو اور آلات برقی سے کام لینا اور رسالجات انگریزی … وغیرہ کا سلیس اردو ترجمہ کرنا ہوگا۔ چونکہ حاجتمند … لیئے مجھے ایمان ریاست باہر طلب فرمایا کرتے ہیں اسلئے میری غیر حاضری میں وہ برقی آلات کا انچارج ہوگا۔ تنخواہ … روپیہ ماہوار حسب لیاقت و تجربہ

ایک شاعر کی ضرورت ہے

ایک شاعر کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی خوان ہو اور ہمارے خیالات کے مطابق اخبارات کیلئے نثر و نظم میں ہمارے اشتہارات بنا سکے۔ اگر ہمارے دفتر میں کام کریگا تو تنخواہ بیس روپیہ اگر اپنے گھر پر بیٹھکر کرے گا تو … ماہوار۔ تمام درخواستیں معہ نقول اسناد بنام

زبدۃ الحکماء حکیم غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

… تازہ شہادت …

جناب حکیم صاحب اسلام علیکم … واضح ہو کہ یہ جو روغن طلا وغیرہ دو دفعہ نامردی … آپ سے منگوایا تھا اس نے مجھکو بہت فائدہ کیا۔ اور میں آپکا تہ دل سے مشکور ہوں … آپ سچے اور دیانتدار حکیم ہیں ورنہ عام حکیم دھوکہ باز اور دغاباز ہوتے ہیں (دستخط) … رحمت علی صاحب …

حبوب اعجاز … گولی عہ … گولی عہ

روغن طلا … شیشی عہ

حکیم نیاز احمد صدیقی … براہ گوجرانوالہ

ایک روپیہ کا مال مفت

رسالہ عجائب و غرائب یعنی جادو کا بھید بار دوئم چھپکر تیار ہے جس میں تاش کی بہت عمدہ کھیلیں … کرنے والے شعبدے۔ مختلف پیشوں کے متعلق ترکیبیں اور چیدہ چیدہ لطائف درج ہیں۔ الغرض دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے قیمت صرف … درخواستیں … فروری … تک ہمکو موصول ہونگی انکی خدمت میں رسالہ کے ساتھ ہی جادو کا … قیمتی … مفت … یہ رعایت … نہ ملے گی

المشتہر محمد جعفر … ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

جھوٹے پر خدا کی لعنت

بعض امراض ایسی ہوتی ہیں کہ انکا نام لیتے ہی دل کانپتا ہے جنہوں نے اس نابکار مرض کے مریضوں کے ساتھ کبھی دو چار باتیں کی ہوں۔ جو ایک گھن کی طرح کھا جانے والی مرض میں مبتلا ہوئے ہیں کہ جنہوں نے زندہ درگور اندر سے کھوکھلے تمام طاقت کھوئے ہوئے۔ زندگی سے بیزار قسمت کو روتے ہوئے مریضوں کو دیکھا ہے وہ فوراً کہ دینگے کہ

خدایا جریان کسیکو نہ ہو

ممکن ہے کہ پہلے پہل کوئی نمایاں نقص ظاہر نہ ہو مگر یاد رکھو کہ تھوڑے عرصہ بعد ہی یہ مرض بالکل نکما ہو جاویگا۔ جریان کا دور کرنا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ جس اشتہار کو دیکھو یہی لکھا ہوتا ہے کہ ۷ دن کے اندر اندر جریان دور ہو جاتا ہے۔ مگر آپ اسکو سچ جانیں کہ ۷ دن چھوڑ آٹھ ہفتہ میں بھی بعض ان میں جریان کو دور نہیں کر سکتیں جب جریان کا علاج تجربہ کار وید و حکیم کے بغیر کوئی نہیں کر سکتا۔ ہماری "دوائی جریان" معمولی حالتوں میں … دن اور سخت حالتوں میں ۱۲ دن کے اندر اندر جریان کا عارضہ دور کر دیتی ہے۔ علاوہ اس کے طاقت بڑی آجاتی ہے۔ قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے … کا عارضہ جاتا رہتا ہے۔ قیمت ۴۸ گولیاں … دو روپے ہے۔ نمونہ کی چار گولیاں ۴ ر کو روانہ کیجاوینگی تاکہ اگر اشتہاری حکماء سے بدظنی ہو چکی ہو تو آپ نمونہ منگوا کر یقین کر لیں۔

ٹھاکر دت شرما وید ایڈیٹر اخبار دیش اپکارک و فیملی ڈاکٹر و مالک دیش اپکارک …

MESSERS GRIMAULT & Co PARIS

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

گریمالٹ صاحب کے دمہ کے سگرٹ

جبکہ یورپ ایشیا اور امریکہ کے تمام حکماء دمہ کے مریضوں اور [illegible] کی کھجلی خراش اور زخموں کے لیئے فوری علاج بتلاتے ہیں [illegible] ایک سگرٹ [illegible] جاتا ہے اور سانس [illegible] زیادہ [illegible] آسانی سے آتی جاتی ہے [illegible] کو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہو۔ گلا [illegible] خراش معلوم ہوتی ہو اور [illegible] کھانسی [illegible] ہوتی ہو [illegible] سے رفع ہوتی ہے۔ گریمالٹ کے سگرٹ سے [illegible] آرام ہو [illegible] آسایش معلوم ہوتی ہے [illegible] پینے والے کو [illegible] کام [illegible] کرنا پڑتا ہے اور نہ ساری ساری رات دم [illegible] سے بیقرار رہنا پڑتا ہے۔

شاپو صاحب کے پپسین

برخلاف اور کاریگروں کے یہ دوا انجیری کے اجزاء [illegible] سے نہایت عمدگی سے تیار کیجاتی ہے اور بد ہضمی کھانے کے بعد معدہ کا بھاری ہو جانا۔ قراقر وغیرہ کا بہت اچھا اور نادر علاج ہے آلات ہضم کو درست کرنے کیلئے یہ دوا بیش بہا ہے۔

گریمالٹ صاحب کا اسکن سوپ یعنی صابن دافع امراض جلد بدن

جبکہ یورپ کے تمام نامی جراح و ہندوستان کے نامی جراحوں سے مراد نہیں ہے۔ امراض جلد مثلاً داد خارش پھنسی پھوڑے وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ایک طرف گریمالٹ صاحب کے اسکن سوپ کی قسم کے نقصان کا اندیشہ تو درکنار بچوں کی نازک جلد پر جبری تک نہیں پڑتی۔ دوسری طرف [illegible] جلد [illegible] صابن [illegible] زیادہ مادہ فاسد دور کرنے والا ہے۔ کیسی ہی کھجلی ہو یا جلد بدن پر سوزش ہو امراض اصل کے ہونا داغ۔ زخم اور پھوڑے اور اسی قسم کے امراض ہوں اسکے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ سر میں ایک قسم کی خشکی ہوتی ہو [illegible] کرتی ہے۔ درحقیقت [illegible] کا مادہ فاسد ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بالکل جاتی رہتی ہیں۔ [illegible] کے باعث کسی طرح سے بھی جلد بدنما ہو گئی ہو اس کے استعمال سے [illegible] پڑ جاتی ہے۔ اس صابن کا بار بار استعمال کیا جائے تو نہ صرف موجودہ بیماری کو فائدہ ہوگا۔ بلکہ آئندہ ایسے امراض میں مبتلا ہونیکا خوف ہی نہ ہوگا۔ اس کے لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جلد بدن پر ایک اچھا سا لیپ کر دو اور ایک گھنٹہ کے بعد پھر دھو ڈالو۔ چند مرتبہ کے استعمال سے بالکل فائدہ ہو جائیگا۔ جب تم کسی دوست کی ملاقات سے واپس آتے ہو جو امراض متعدی میں مبتلا ہے تو لازمی ہی گریمالٹ اسکن سوپ سے منہ ہاتھ دھو ڈالنا چاہئیے۔ ورنہ خوف ہے کہ اسکی متعدی بیماری تم کو اسکے چھوت کے ذریعہ سے لگ جائے۔ جبکہ تن کی صفائی کی غرض سے گریمالٹ صاحب کا بنایا ہوا سار سا پریلا استعمال کیا جاتا ہو تو گریمالٹ صاحب کا اسکن سوپ اس زمانہ میں ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ اس ترکیب سے ایک دوا کو دوسری سے بہت مدد ملیگی اور جلد فائدہ ہوگا۔ قیمت فی ٹکیہ ۱۲

ہندوستان کے ہر شہر میں مشہور انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے

[illegible] صاحب کا گنگا واٹر

یہ خوشبودار عرق کی لاکھوں بوتلیں ہر سال فروخت ہوتی ہیں اسکے چند قطرے رومال پر چھڑکنے سے نہایت خوشگوار مہک پیدا ہوتی ہے قیمت نہایت مناسب اور بلا تامل یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ہر قسم کی خوشبوؤں سے ممتاز ہے

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی لسوئین

پہننے کے کپڑوں سے [illegible] وغیرہ غرض کسی کپڑے پر چکناہٹ کے دھبے یا داغ ہوں انکے دور کرنے کے واسطے یہ نہایت آسان اور بے مضرت دوا ہے۔ بگیسرین سے بدرجہا بہتر ہے اس کو شعلہ نہیں اٹھتا اور آگ کے قریب بھی استعمال کیجا سکتی ہے

پمپسٹا نو ڈمی

جو اڑتالیس گھنٹہ میں ہر قسم کے بخار کو بالکل دور کر دیتی ہے پھر دوبارہ عود نہیں کرتا اس بات کی ضمانت ہے کہ یہ دوا کونین وغیرہ سے بدرجہا بہتر ہے فی الحقیقت بخار کے لیئے اس [illegible] دوا اور کوئی نہیں

[illegible] برکلے اینڈ کمپنی سوداگران [illegible] دروازہ [illegible]

لائلپور آبادی جلد ہی کی طرف سے ہر ایک نئے اور پرانے آبا بوسن بیماروں کے واسطے خوشخبری

صاحبان! چونکہ میری مجرب دوائیں نے مجھے دس سال کے عرصہ میں یقین دلا دیا ہے اور ہمیشہ وقت ضرورت پر واقعی وہی فائدہ ان کے استعمال سے ظاہر ہوتا رہا ہے۔ جو کہ بوقت علاج مرض مد نظر ہوتا رہا ہے اسی لئے کئی ایک اپنے مہربانوں کی تحریک سے ان اپنی مجربہ دوائیوں کو پبلک میں پیش کرنے کی گزارش کرتا ہوں کہ صاحبان ناظرین میری مفصلہ ذیل دوائیوں میں جس دوائی کو منگوانا چاہیں۔ تو مہربانی کر کے اپنے مزاج کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک حال لکھیں۔ تاکہ میری فرستادہ دوائی آپکو فائدہ حضور سے ... کے صحتیاب کرے۔ اور یہ اسلئے ہے کہ دینے ہر ایک مزاج کے واسطے دو دو تین تین اور چار چار قسم کی مجربہ دوائیں حاصل ہیں کے طیار کر رکھی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ میری دوائیں کبھی اپنا پورا فائدہ کرنے میں خطا نہیں کرتیں۔ اور اپنا میں ... مفہوم دکھی کر باعث صحت بیمار کا ہوتی ہیں۔ سمجھ لیجئے اول

اکسیر حیات

ضعف باہ اور قوت بدن کے لئے اکسیر کا حکم رکھنے والی دوائی ہے۔ یہ ایک مجرب اگانہ چار قسم کی گولیاں بنائی گئی ہیں۔ جنکو میں برابر ... لیکر آجتک ہزارہا بیمار ضعیف پر آزما چکا ہوں ... اور شکریہ ... کہ کبھی کسی نے شکایت نہیں کی بلکہ فائدہ کے گواہ ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ تمام بار کے لوگ انہیں گولیوں سے برابر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آپ اپنا جسمی حال پورا پورا اور علامات اور نقائص درخواست میں لکھدیں۔

قیمت فی ڈبیہ جس میں ۴۰ دن کی خوراک ۸۰ گولیاں ہونگی۔ علاوہ محصول ڈاک صرف تین روپے (سے) رکھی گئی ہے۔

طلاء الشفاء

یہ وہ طلا ہے کہ جس کے تیار ... دن کے استعمال سے ناقابل برداشت شہوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور سارے حوصلہ والے آدمی کے دوسرا جذب نہیں کر سکتا ہے ... سلف سے سینہ لبسینہ ... نسخہ ... ملا ہے۔ غرض خواہ کسی قسم کا ضعف آلہ تناسل میں کیوں نہ آگیا ہو صرف تین دن کے استعمال سے اچھا ہو جاتا ہے۔ قیمت ۲ تولہ (عہ) دو روپیہ۔

چند در چند دفعہ کی مجرب واقع نزلہ کہنہ و پرانا کی دوائی

صاحبان! اس دوائی کے اول ہی روز کے استعمال سے درد سر اور جلن وغیرہ سے امن ہو کر تیسرے چوتھے دن تک خواہ کیسا ہی بگڑا ہوا نزلہ ہو صحتیاب ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی جس میں ۲۰ دن کی دوائی ہوگی صرف ... رکھی گئی ہے

سنگ گردہ اور مثانہ یعنی کنکری پتھری کی عجیب الاثر دوائی

ناظرین اس دوائی کے استعمال سے خواہ کتنا ہی بڑا پتھر یا کنکر جگر یا گردہ یا مثانہ میں کیوں نہ ہو فوراً ریت بنکر نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور زیادہ ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل صحت کلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایکماہ کی دوائی کے آٹھ روپے (عہ) اور ایک ہفتہ کے واسطے دو روپے آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

بواسیر خونی اور بادی کی جادو اثر دوائی

صاحبان خدا گواہ ہے کہ اس دوائی کے پہلے ہی دن کے استعمال سے بیقراری اور درد اور خون بالکل دفع ہو جاتی ہے اور ایک ہفتہ تک بیمار کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور اگر متواتر تین ہفتہ تک استعمال کیا جاوے تو مسے وغیرہ بلکہ جذب ہو کر کلیہ صحت ہمیشہ کے واسطے ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ہفتہ کی دوائی صرف تین روپے (سے) اور تین ہفتہ کے آٹھ روپے (عہ) علاوہ محصول ڈاک

آتشک کی بیخ کن اور مصفی خون دوائی

ناظرین یہ ایک بڑا عجیب اور مجرب نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے نہ تو منہ آتا ہے اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے صرف چودہ روز کے استعمال سے بالکل صحت ہو کر بدنما داغ بھی بدن سے صاف ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ قیمت ڈبیہ ۴۰ گولیاں صرف دو روپے (عہ) ہے علاوہ محصول ڈاک

دوائی تپ نیا و پرانا خفیف و تیز

صاحبان اس دوائی کے دو تین خوراک کے استعمال سے ہشت باندھ والے تپ تیز و خفیف زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک بالکل کافور ہو جاتے ہیں۔ تخمیناً لاکھوں آدمی بیمار اس دوائی سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت چودہ خوراک سات روز کے واسطے صرف (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ

صاحبان! اگر میری اکسیر حیات دوائی نمبر اول کو آپ منگوا کر استعمال کرینگے تو جو فائدے اس سے حاصل ہونگے۔ وہ میں خود عرض کرتا ہوں اول تقویت دماغ اور دل اور معدہ اور جگر حاصل ہوگی۔ قوت باہ اول روز سے ہی بڑھنی شروع ہو جائے گی۔ اور نوجوانی کے استعمال کرنے کی طبیعت میں امنگ پیدا ہونی شروع ہو جاویگی۔ اور تازہ خون بدن میں جوش زن ہونے لگیگا قبض کو دور کرنے والی۔ اور جن صاحبان نے جوانی کی وحشی ... کاریوں سے اپنے آپ کو ضائع اور نکما کر لیا ہو۔ ان کو از سر نو زندگی کی روح پھونکنے والی دوائی اور بوڑھوں کو جوان کرنے والی اور جوان کو لذت عیش و عشرت ... کثرت احتلام اور جریان اور رقت منی کے واسطے عدیم المثل دوائی ہے۔

تمام درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں

[illegible] ... لائلپور ...

اللہ ابر رحمت رکھے اور تندرست

پاکٹ کیس ادویات جوہری

گارنٹی تندرستی اور قیمتی جان پیاری کی
گارنٹی لیجیئے اور اپنے بال بچوں کی

مفصلہ ذیل سطور کو ضرور پڑھیں

میں آپ کو سچے دل سے ایک دوستانہ مشورہ دیکر آپ کی تندرستی کا ضامن اور آپ کی پیاری جان کو خطروں کی موت سے محفوظ رکھنے کی گارنٹی کرتا ہوں۔ میرے ایجاد کردہ مشہور عالم پاکٹ کیس ادویات میں علاوہ اور بہت سی خطرناک امراض کی سریع التاثیر دواؤں کے دفعتہً موت کا منہ دکھانیوالی بیماریوں مثلاً طاعون۔ ہیضہ۔ نمونیا۔ مارگزیدہ وغیرہ وغیرہ کا فوری اور یقینی علاج بھی موجود ہے۔ پاکٹ کیس ادویہ کو ایجاد ہوئے آج سولہ سال سے زیادہ عرصہ ہوا ہے اور اتنے عرصہ میں ایک لاکھ سے زاید مریضوں نے بہت سی خطرناک امراض سے صحت پاکر اس پاکٹ کیس ادویہ کے ذریعہ اپنی پیاری جان کو بچالیا جس کا ثبوت پبلک کی عام رائے اور روزانہ ڈاک سے بخوبی مل رہا ہے میرا دعویٰ ہے۔ کہ آج تک کبھی ایک فرد بشر نے بھی پاکٹ کیس کی ادویہ کے بے سود ثابت ہونے کی ہرگز ہرگز شکایت نہیں کی۔ اس لئے میں محض بنظر انسانی ہمدردی مشورہ دیتا ہوں کہ ہر ایک گھر ہر ایک کی جیب میں ہر وقت سفر و حضر میں ایسے پاکٹ کیس کا ہونا نہایت ضروری ہے جنہوں نے اب تک اس پاکٹ کیس کا تجربہ نہیں کیا۔ انکی اشتہاری بدظنی کو دور کرنیکے لئے حلفی معاہدہ کرتا ہوں کہ اگر پارسل کھولتے ہی ہمارے پاکٹ کیس ادویات کو دیکھکر خریدار کی طبیعت پھڑک نہ اٹھے یا اسکی قلیل قیمت کے مقابل آنکھوں میں نہ جچے یا اشتہار میں جیسا لکھا ہے ویسا نہ نکلے یا اسکی ادویہ پر تاثیر نہ ہوں تو اسکے لوٹا دینے پر قیمت واپس بھیجدیجائیگی۔ اور میں یہ دعویٰ اپنی صداقت اور پاکٹ کیس کی ادویہ کے واقعی قابل اعتماد ہونیکے کرتا ہوں۔ اس پر بھی جسکو اعتبار نہ آئے وہ ہندو ہندو اور مسلمان مسلمان ہی نہیں۔ خریدنا یا نہ خریدنا آپکے اختیار میں ہے + (ملاحظہ فرمایئے تعریف پاکٹ کیس ادویات) +

اڑھائی روپیہ میں حکیم حاذق یعنی پاکٹ کیس ادویات کی جوہری

مصدقہ ہز ایکسیلینسی دی وائسرائے و گورنر جنرل کشور ہندوستان دام اقبالہ

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس بیماریوں کی دوائیں جو خانوں میں مندرج ہیں اور جو حکیم اڑھائی ہزار مریضوں کے لئے کفایت کریں موجود ہیں۔ اس کا پہلا ترکیب استعمال جوہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے عام فہم ہے یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دیکر گراں قیمتی میں تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر موقعہ پر نہ مل سکیں یا ان عیالداروں کے لئے جن کو حکیموں یا ڈاکٹروں کے پیچھے اکثر شکایتوں کے لئے بار بار پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازوں کے لئے جو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک انسان کے لئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے اکثر طبابت پیشہ اصحاب اب اسی کی ادویات سے علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں۔ ہر ایک گھر میں ہر ایک پاکٹ میں ہر وقت اس پاکٹ کیس کا موجود ہونا ضروری ہے + قیمت پاکٹ کیس ع (رعایتی) محصول ۵ + (صہ) محصول ۵

مضمون شرطی فرمالیش

مکرم بندہ ڈاکٹر صاحب!

تسلیم میں نے آپ کی گارنٹی کا مضمون پڑھا ... اس شرط پر کہ پاکٹ کیس کی مشہور تعریف کی گئی ہو ... اور اسکی ادویات ... ایک چھوٹا پاکٹ کیس ادویات قیمتی اڑھائی روپیہ ... بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ذیل کے پتہ پر ... اگر ... ثابت ہوا تو میری ... کی خریداری ... اپنے دوستوں کو بھی ... (فرمایش کنندہ اپنا نام مع پتہ خوشخط)

جناب گنڈا مل صاحب پٹواری

از مقام کوکرہ ... تحصیل سمندری ضلع لائل پور ڈاکخانہ چک نمبر ۱۰۰

۲۸ نومبر ۱۹۰۵ء پیشتر ازیں چند بار آپ سے ادویات و پاکٹ کیس وغیرہ منگوائے گئے جو فائدہ مند ہیں۔ اب ایک مریض کے لئے دو شیشی دوائی دمہ کھانسی جلد روانہ فرمادیں +

جناب لکھا سنگھ صاحب

بیدی ٹھیکہ دار ... ضلع ... آپکے پاکٹ کیس کی ہر ایک دوائی قابل تعریف ہے گویا ایک پر اثر جادو ہے۔ ... بھائیوں کو اشتہاری ... سے اگر ... ہو تو پاکٹ کیس منگوا کر آزمادیں +

جناب آغا مرزا محمد اسمعیل صاحب تحصیلدار

از گلگت ... علاقہ ... ناظم :- سات عدد پاکٹ کیس کلاں روانہ فرمایئے آپکے دواخانہ سے مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا ہے +

جناب ... خان صاحب

منتظم ... سرکار ... ضلع ... آپکے پاکٹ کیس ...

اگر کلائی ڈیٹ نے آپکو کسی مصرف کا نہیں رکھا۔ یا تکلیف کے خیال سے کوئی دوا استعمال نہیں کرسکتے۔ یا انکی کلائی ترقی پذیر ہے یا عمارت کا علاج [illegible]
سمجھے ہو یا کمزوری کی سوائے عاجز ہو اور جاری استعمال سے صحت حاصل کرنا چاہتے ہو تو درست کرو نا امید نہ ہو جاؤ۔ گھبراؤ مت اور غمگین نہ ہو بالکل خیال نہ کرو [illegible]

ڈاکٹر میجر س ہائڈرو سیل الکسیر

[illegible] بھی پرواہ کی بات نہیں ہے کہ وہ کتنا بڑا ہو کس طرح کا ہو کیسا ہی۔ جو نہی اس عجاز نما دوا کو جبار رنگایا اور [illegible] اثر دکھلایا۔ وزن گھٹنا شروع ہوا [illegible] غائب ہو [illegible] صحت [illegible]

ڈاکٹر میجر صاحب کا ٹوتھ پوڈر

دانتوں کی مضبوطی اور صفائی تندرستی کی ضامن ہے اور یہ سفوف نہ صرف انکی جڑوں کو بیحد مضبوط کرتا ہے بلکہ ان کو موتیوں کی طرح چمکدار بنا دیتا ہے ہر قسم کی بدبو اور غلاظت سے پاک بھی کرتا ہے۔ بالکل بے ضرر اور فوری اثر کرنے والا۔ **قیمت** فی بکس (۸/) علاوہ محصول ڈاک

کمزور مضبوط ہو سکتے ہیں

یہ فقرہ خاص کران لوگوں کو مخاطب کرکے کہا جاتا ہے جو کمزوری کی زندگی کا ہر طرح سے علاج کر چکے ہیں۔ یا جنہوں نے کوشش کو بھی چھوڑ دیا ہو۔ اگر اس طرح کے آپ بھی ہیں یا دوسرں نے علاج تصور کر لیا ہو تو سخت غلطی کی ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ غلطی کہ باوجود گذشتہ کوششوں کے ناکام ہونے کے اب بھی اپنی یا دوسروں کی طرف متوجہ ہیں [illegible] آزمائیکہ۔ از مودہ را آزمودن جہل است۔ **ڈاکٹر میجر کی وائیٹلین** کے استعمال سے زائل شدہ طاقت بحال ہوتی ہے۔ اس میں ادویہ اور بجلی مناسب طور سے شامل کی گئی ہیں۔ ہمارے تجربہ میں کسی قسم کی بھی کمزوری ہو اس سے دور ہو جاتی ہے۔ رسالہ **تحفہ میجر** منگا کر پڑھو۔ تم خود قائل ہو جاؤ گے۔ **قیمت فی بوتل** (سے) روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ڈاکٹر میجر صاحب کی ہیلین

مرد عورت کوئی بھی ہو جس کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو۔ اس غازہ کے استعمال سے نئے سرے سے تر و تازگی حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے بہتر غازہ اور گلگونہ اس وقت موجود نہیں ہے **قیمت** نہایت ہی مناسب یعنی صرف (عہ/) فی بوتل +

اگر کاڈلیور آئل کو متواتر استعمال کرنے سے خفیف سا ہی فائدہ ہوا ہے یا چند روز کے بعد پھر نامراد مرض رہا اور آپ ذائقہ اور بدبو سے متنفر ہو گئے ہیں؟ یا آپ کھانسی۔ زکام۔ درد سینہ اختلاج قلب۔ کمی خون۔ قبض میں مبتلا ہیں۔ یا آپ سل۔ ذات الجنب۔ سوزش حلق و گلو۔ دمہ سے عاجز آ گئے ہیں؟ یا آپ خشکی بدن۔ ضعف۔ نقاہت۔ دم کی کمی۔ بخار کے بعد کمزوری۔ ضعف دل کے شاکی ہیں۔ تو آپ اس دوا کو استعمال کریں جو گویا جادو کا اثر دکھلاتی ہے جو اردو سائنس کے تیار کی گئی ہے۔ جو ہر موسم میں استعمال کی جا سکتی ہے بچہ بوڑھا اور نوجوان سب کو یکساں نافع ہے جسم بیمار اور امریکہ کے اطباء نے استعمال کیا ہے۔ اگر آپ نے آج تک نہیں استعمال کیا تو **ڈاکٹر میجر س الکسر ایلیس** کے استعمال سے فائدہ تو یقینی ہے کامیابی ضرور ہو گی۔ لاکھوں بیماروں نے نفع حاصل کیا ہے اور عمر طبعی پا کر گذر رہے ہیں۔

کیا روپیہ صحت سے بیش قیمت ہے

ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ پھر آپ کو کیا تامل ہے۔ آج ہی خط ڈالئے۔ نمونہ لو یعنی ڈاک وصول پایئے **قیمت** (عہ) علاوہ محصول ڈاک +

تمام دنیا میں جس قدر ادویہ صفائی خون کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں ان سب سے **ڈاکٹر میجر صاحب کا الکٹرک** وسار سا پریلا کہیں بہت زیادہ ہے یہ صفی خون ادویہ کی تعریف اور دوا فروشوں کے اشتہارات میں پڑھو اور دیکھو۔ اس دوا کو تعریف انکی۔ مگر بالفعل ہماری طرف سے قبول کرلی ہے۔ اس سارسا پریلا میں ایک نئی ترکیب سے بجلی کی حرارت آمیز کی گئی ہے اور اسکے استعمال سے معدہ میں طاقت آتی ہے کسی قسم کی مضرت کا بالکل خوف نہیں ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں ڈالی جاتی جس سے کسی مذہب میں خلل اندازی کا خطرہ ہو تمام قسم کے گھاؤ زخم امراض سفلی جیسے جلد برا ہو جاتی ہے آتشک سے جسم پر بنا دلم کھ بال بال جھوڑ پھنسیاں پڑی گئی ہیں اسکے استعمال سے جاتی رہتی ہیں

کوئی مرض ویسا نہیں جسکے لوگ نہ شرمندہ ہوں بلکہ سوزاک ایسی بیماری ہو جو چوٹی تک کا دودھ یاد دلاتی ہے اور خطرہ بکر بر خلاف اور بیماریوں کے یہ مرض ہلاکت [illegible] اور بیمار غفلت سے پیدا ہوتا ہے بہتر تو یہی ہے کہ عصمت اور پرہیز گاری سے یہ مرض ہونے ہی نہ پاوے اور اگر بدنصیبی سے مبتلا ہو جاؤ تو سوا **ڈاکٹر میجر صاحب کی گونوروڈین** کے اور کوئی دوا استعمال نہ کرو یہ دوا سوزاک پیدا یا کہنہ دونوں کیلئے از حد مفید ہے [illegible] گھنٹہ ہی کے استعمال کا فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے [illegible] مریض کی آسائش اور تجربہ کی دلیل **قیمت** (عہ/) فی بوتل

[illegible] کی مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں بہار اور برسات میں مکھیوں، مچھروں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری ہے کہ [illegible] مکھی مار کاغذ [illegible] نسخہ مرکب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں [illegible]

بے نظیر درد سر کی دوائی

اور درد کے لیے [illegible]

جو ہر ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے۔ ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی [illegible] وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور خفیف کے درد [illegible] سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں کا نقصان رک جاتا ہے۔ جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ (۱؍۲)

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام ضیق النفس گلے کا پڑ جانا حلق کی خشکی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزش دور ہو جاتی ہیں۔ ایسے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی کا ملنا [illegible] مشکل ہے!

بنفشہ کھانسی کی دوائی

(۱؍ فی بوتل)

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں کو دور کر کے اس کو صاف رکھتا ہے۔ [illegible] آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔

"جوہر عشبہ" کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مثلاً فولاد اور پوٹاشیم کے جوہر کے جز شامل ہیں۔

پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں ۔؍۲ فی بوتل

فولاد کی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں۔ کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا [illegible] گولی ۔؍۸

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب یہ محتاج تعریف نہیں رہا۔ ذرا سا پوڈر گرم پانی میں گھول کر لگا دیجیے۔ بال فوراً صاف ہو جائیں گے۔ گر نازک مقامات پر زیادہ دیر رہے۔ قیمت فی بکس بجائے ۸ کے اب ۶ کر دی گئی ہے ۔ بکس کے ۔؍۱ اور ایک درجن بکسوں کے ۔؍

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو کرتہ کے نیچے بر سر سینے پر پہنیے۔ دل کا دھڑکنا بند ہو جاتا ہے اور طاقت آتی ہے اور برقی تاثیر سے خون میں اصلاح ہوتی ہے۔ قیمت فی عدد ۱۲؍ تین عدد کے لیے ۲؍

عجیب و غریب سرمہ

یہ سرمہ بہت [illegible] استعمال اور بہت مفید ہے قیمت فی پڑیا یا ایک تولہ [illegible]

میرے کا سرمہ

پروفیسر [illegible] صاحب کا مشہور میرے کا سرمہ فی پڑیا یا ایک تولہ دو روپیہ (۲؍)

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق ادویات

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل ۔؍۱۲ بڑی بوتل ۔؍۲
ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی " ۔؍۱۲ "
پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج ۔؍۱۲ "

دانتوں کا منجن

اس مشہور منجن کو جنہوں نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے منجن کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی بکس آٹھ آنہ کی بجائے ۔؍۶ کر دی گئی ہے اور درجن کی قیمت ۔؍ ہے

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً بڑے سروں کے ناپ کی بہت سی نفیس موجود ہیں۔ قیمت درجہ اول [illegible] اور درجہ سوم ۔؍

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

اسے انگریزی میں لیکٹو میٹر اور عربی میں مقیاس اللبن کہتے ہیں۔ ایک منٹ میں آپ بتا دیگا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے۔ قیمت [illegible] اردو میں چھپی ہوئی ہدایت استعمال ہمراہ ہے۔

سوئٹزر لینڈ کی چوبی چمچے

یہ چمچے بالکل ہاتھی دانت کی طرح نفیس اور خوبصورت ہیں مصری وغیرہ خشک چیزیں ڈالنے کے کام آ سکتے ہیں۔ قیمت فی چمچہ ۔؍

لاہور کے مشہور ریشمی ازاربند

ریشمی ازاربند لاہور کا مشہور تحفہ ہے جو سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے۔ ولایتی ریشم کے ازاربند [illegible] ہر رنگ کے بھیجے جا سکتے ہیں [illegible] ازاربند اچھا ہوتا ہے [illegible] تولہ کا بھی ہو سکتا ہے۔ اصلی ریشم کے ازاربند ۱۲؍ سے ۱۳؍ فی روپیہ تک بکتے ہیں۔

دوسرے نمونے کی دوات

یہ بنی ہوئی [illegible]
[illegible]
قیمت ۱؍

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما رنگ کی بنی ہوئی [illegible]
۱؍

نصف یا چوتھائی قیمت پر ادویات فروخت کرنیوالے اشتہاری طبیب

...وئی اور بھی آمدنی کا ذریعہ رکھتے ہیں؟ یہ سوال ہے جو ایک دقیقہ رس دماغ اور تجربہ کار فکر کا نتیجہ ہے۔ پھر اس سوال کے حل کرنے کے لئے اگر زمانہ کے ایک ایک پہلو پر نظر ڈالی جائے۔ تو کیا جواب مل سکتا ہے۔ اب تو ہر عاقل بول اٹھے گا کہ نہیں

ایسے اشخاص

سوائے موجودہ ذریعہ آمدنی کے اور کوئی وسیلہ نہیں رکھتے۔ دلایل بدیہی ہیں اظہار کی ضرورت نہیں تو پھر

رعائتی اعلان

...ت کی قیمت میں تخفیف کا جو اشتہار دیا جاتا ہے۔ اس وعدے کے ایفا کرنے میں نقصان گوارا کرتے ہیں۔ یا واقعی ان کو پبلک کے فائدے کے لئے اٹھانا پڑتا ہے۔ اس کا جواب بھی ایک تجربہ کار یہی دے گا۔ کہ نہیں

کوئی پرائی آگ میں ٹو

...نا۔ کوئی دوسروں کے فائدے کے لئے خسارہ نہیں اٹھاتا۔ ...سی کا اظہار آج کل زبانی جمع خرچ ہے۔ پھر ان اشتہاروں میں

کیا بھید ہے ٹو

بے شک عام طور پر پبلک اس بھید سے واقف نہیں ہو سکتی۔ ہاں معقول لوگ اس دام تزویر میں نہیں پھنس سکتا۔ لیجئے ان امور کا

انکشاف

کئے دیتے ہیں۔ سنئے! یہ تجارت کا ایک ڈھنگ ہے۔ جب دیکھا کہ دوکان میں کساد بازاری اور فرمائشوں کی کمی نظر آئی۔ تو یہ جل دے کر پبلک کو پھسلایا

اب عقلمند کو اس میں (۲) پہلو نظر آتے ہیں

(۱) فرض کرو چار روپیہ قیمت کی دوائی دو روپیہ یا ایک روپیہ میں فروخت کی جاتی ہے۔ تو ظاہری بات ہے۔ کہ نقصان تو اس صورت میں بھی نہیں۔ پھر اس سے پہلے سالہا سال جب یہی دوا چار روپے کو فروخت کی گئی ہے۔ تو کیا یہ دو یا تین روپے نہایت بے رحمی کے ساتھ نہیں وصول کئے گئے؟

(۲) موجودہ حالت میں جب فرض کرو کوئی دوائی چار روپے والی ایک روپے کو فروخت کی جا رہی ہے۔ تو کیا یہ شک پیدا نہیں ہو سکتا کہ آیا اس دوائی میں وہی چار روپے والی دوائی کے اجزا ہیں؟ اور اگر وہی اجزا ہیں۔ اور ان اجزاء کو شامل کر کے ایک روپے میں بھی دوائی فروخت کی جاتی ہے۔ تو قبل ازیں ایک روپے کے بجائے چار روپے وصول کرنا صریح دھوکا ہے۔ اور اگر وہ اجزا شامل نہیں کئے گئے۔ تو بھی علی الاعلان ایک فریب سے کام لیا جا رہا ہے اگر آپ ذرا بھی غور و فکر سے کام لیں گے تو ہرگز ہرگز

استعمال ان ادویات کا

جائز نہیں رکھیں گے۔ اور ان کے استعمال سے اپنی زندگی کو معرض خطر میں نہ ڈالیں گے۔ اور مندرجہ بالا وجوہات پر نظر کر کے اپنے

جان و مال کو نقصان نہیں پہنچائینگے

رعایتی اعلان دینے والے

حضرات! مہربانی فرما کر مسئلہ کو حل کریں اور ہمیں سمجھا دیں۔ کہ آیا مذکورہ بالا ہر دو صورتوں میں جعل پایا جاتا ہے یا نہیں؟

بعض بعض احباب ہم سے وقتاً فوقتاً زمانہ کو دیکھا دیکھی خواہش کرتے رہتے ہیں کہ قیمتوں میں تخفیف ہونی چاہیے۔ لیکن یہاں تو پہلے ہی دوائی کی اصلی قیمت پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اس میں تخفیف کر کے یہ نقصان ہم کس کے گھر سے پورا کریں۔ شفاخانہ کی آمدنی شفاخانہ ہی میں صرف کر دی جاتی ہے۔ اس سے زیادہ ہم ہمدردی نہیں کر سکتے۔ ہاں چونکہ شفاخانہ کے اخراجات بفضلہ اب بہت بڑھ گئے ہیں۔ لہذا ارادہ ہے کہ

۲/ فی روپیہ

ہر ایک دوائی کی قیمت میں اضافہ کیا جائے اس عجیب اصول سے آپ حیران ہونگے لیکن ہم کیا کریں مجبور ہیں۔ لہذا جناب قدردان احباب کو موجودہ موقعہ بھی غنیمت سمجھنا چاہیئے

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت موچی دروازہ لاہور

مندرجہ بالا پتہ سے ہر ایک قسم کی انگریزی یونانی دوائی دستیاب ہو سکتی ہے

سنہلی یہ پرسون

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالےٰ نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلےٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ فضول بیماری کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھ رہنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزا وغیرہ کا جوہر کشید کر عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ ہو جاویں۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب بذریعہ شیشہ مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ہفتہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ ایک دفعہ کا عرق منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو ملائم چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اس کے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں ✢

صاحبان! اب اس سے بڑھ کر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہو گا کہ جس کی آپکو ما نگ باقی ہے۔ بس ہم آپ کو تسلیاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہ وہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگا کر ضرور آزمائیں۔ ورنہ اس لاثانی عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے بڑھ کر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا ✢

نوٹ قیمت — فی شیشی ایک روپیہ (۱۶) اور محصول ڈاک علیحدہ۔ بوقت فرمائش اخبار کا حوالہ ضرور دیں ✢
— ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لے کر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصول ڈاک لیجے گا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصول ڈاک دینا پڑے گا ✢

یہ کیا یہ شہادتیں کافی نہیں؟

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای کمپینین آف دی انڈین ایمپائر دہلی سکریٹری لکھتے ہیں۔ جناب حکیم صاحب میں عرصہ دو ماہ سے آپکے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ وی پی پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرما دیں ✢

پرائیویٹ

ہمارے شفاخانہ سے ساٹ اور عجیب دوائیں جن کی اشتہار میں مشتہر کرنا خلاف تہذیب ہے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو صاحب ان کی فہرست پوچھنا چاہیں وہ ایک خط و کتابت بذریعہ ٹکٹ ڈاک بھیجکر دریافت کریں۔ جو صاحب ٹکٹ ارسال کریں گے ان کو جواب نہ دیا جاوے گا۔ ہماری دوائی کی قیمت ایک روپیہ ہے ✢

جناب ریاض الدین احمد صاحب متعلقہ نواب معتمد صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ۔ مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب۔ تسلیم میں ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگایا کرتا ہوں واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپ کے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ اب مہربانی فرما کر از راہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں ✢

اس خضاب کے ملنے کا پتہ ﴿ خادم الحکماء محمد خورشید عالم پروپرائیٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ ہال بازار امرتسر

عظیم الشان رعایت کیلیے

۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء تک توسیع میعاد

چونکہ ہماری ادویات کے خریدار اکثر سفید پوش عیالدار کم آمدنی والے غریب اور طالبعلم ہیں جن کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے اور جن کے پاس بذریعہ اخبارات اشتہارات کا پہنچنا بوجہ انکی کم آمدنی اور کثیر العیالی اور دور دراز ملکوں کے چھوٹے چھوٹے قصبوں اور قریوں میں رہنے کے ایک محال امر ہے اور شفاخانہ کو اُن کی خاص رعایت مدنظر ہے جسکے باعث خاص طور پر چھپائی والے بند لفافوں میں اس عظیم الشان رعایت کے اشتہار ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء سے انکے نام بھیجے جا رہے ہیں اور آجتک اس عرصہ میں بمشکل قریباً ایک حصہ کو یہ اطلاع پہنچائی گئی ہے اور ابھی قریباً دو حصہ سے زیادہ پرانے خریدار باقی ہیں جنکو اس عظیم الشان رعایت سے اطلاع دینا شفاخانہ کا فرض ہے صرف نئے خریداروں کی درخواستوں سے کام اسقدر بڑھ گیا ہے کہ ہمارا طوفان ناپیدا کنار ہے اندازہ سے باہر کارکنان شفاخانہ کو سر اٹھانے کی فرصت نہیں باوجود سٹاف کے بڑھائے جانے کے دن کو تعمیل فرمائشات کا کام کیا جاتا ہے اور رات کو پرانے خریداروں کے نام اطلاعی خطوط لکھنے کا اسلیے مجبوراً اس عظیم الشان رعایت کی میعاد کو ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء تک اور وسعت دیگئی ہے تاکہ پرانے خریداروں کا بھی یہ بڑا بھاری فرض ہمارے سر سے ادا ہو کہ جنکی دعاؤں کے اثر سے یہ مبارک دن ہمیں خدا نے دکھلایا۔ اور نئے خریدار جن کی درخواستیں باوجود رعایتی تاریخوں کے ختم ہو جانے کے ہنوز روز اول کیا بلکہ اس سے بھی دو چند زیادہ آرہی ہیں۔ اس عظیم الشان رعایت سے محروم نہ رہیں۔ اور دل کھول کر فائدہ اٹھاویں ٭

المطلع

شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی ڈاکخانہ نولکھا سلطان محل لاہور